UNIVERSAL
LIBRARY

OU_226123

UNIVERSAL
LIBRARY

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۲ - ۲۴ / ۲۹۲ ۳۷۱ Accession No. ۸۶۹۶ 8696.

Author میر محمد حیات

Title صبح الحیات

This book should be returned on or before the date last marked below.

اللہ نور السموت والارض مثل نورہ کمشکوۃ فیہا مصباح

از افاضات قطب دائرہ ولایت حضرت مولانا میر محمد حیات صاحب قدس سرہ کتاب المسمی بہ

مصباح الحیات

۱۳۱۶

ہجری

باہتمام بندہ رب رحیم قاضی عبدالکریم بن جناب قاضی نور محمد صاحب مرحوم

در مطبع نامی گرامی کریمی واقع بمبئی طبع شد

cked 1968

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرون ابتدا مین بحمد خدا
ہین بر حق محمد خدا کے رسول
کہا ہمکو دیکر خدا زندگی
خدا جب مجھے تم پہچانو کہا
عقاید نہین جسکے تئین یاد ہی
خصوصًا یہ ہی بات ماں باپ پر
ہی لازم سکھانا عقاید اوسے
تو کلمہ سے پہلے زبان کھولدے
دو عالم کا پیدا کرنہار ہے
ازل مین اتھا اور نتھے کوئی سات

عدم سے ہین اوسنے پیدا کیا
کرے حکم اونکا دل و جان قبول
پہچانو مجھے اور کرو بندگی
تو سکھنا عقاید کا واجب ہوا
جہنم مین گھر اوسکا آباد ہے
کہ جب ہوش مین آوے اپنا لیسـ
بھی راہ ہدایت دکھانا او
یہ دو بات ہین اسکے تئین بولد
نہ اوسکو شریک و مددگار ستـ
ہی فانی جہان اوسکی باقی ہے ذا

کتابان سے ہین چار مشہور تر
زبور حق نے بھیجا ہی داؤد پر

دیا حق نے توریت موسیٰؑ کے تئین
بھی انجیل بھیجا ہی عیسیٰؑ کے تئین

محمدؐ پہ قرآن کو نازل کیا
بھی قرآن کو سب مین فضیلت دیا

بشر سے رسولان بشر کے اوپر
روانہ کیا ہے خدا نت بسر

او معصوم ہین او مقبول ہین
کبھو او نبوت سے معزول نین

یقین معجزے حق نے اونکو دیا
ہی برحق کرامات ہر اولیا

او سبکے ارادے سے سب کام ہی
سبھی نیک و بد کفر و اسلام ہی

بدی پر نہ ہرگز ہی اوسکی رضا
اگرچہ یہ ہی سب بحکم قضا

نہ مجبور بندہ نہ مختار ہے
میانہ پیا یہان سزاوار ہے

مدبر دو عالم کا ہے وہ صمد
شریعت سے معلوم ہو نیک و بد

ہی برحق قیامت کا آنا یقین
علامات بھی اوسکے ای پاک دین

یقین گور مین ہی سوال و جواب
ہی نیکو نکو رحمت بدونکو عذاب

مرے بعد ہر اک اوٹھے آکین
کہا ہی خدا دیکھ قرآن مین +

ہی برحق ترازو سنو نیک نام
جو نیکی بدی اوسمین تولے تمام

سنو جسکی نیکی گران بار ہے
نہین اوسکے تئین رنج و آزار ہے

ہی دیوینگے نامۂ عمل سبکے تئین
سیدہے ہاتھ مین نیک کو بد کو نین

رکھے گا خدا اہل کو دوزخ اوپر
ہی برحق سبھونکو ہو اوسپر گذر

دربیان غسل واجب و سنت

سنو غسل سنت کو ... جنب ہن ... [illegible]

بھی سنت جمعہ اور عیدین و احرام ... [illegible]

... غسل عرفہ کے دن ... حاجی ... [illegible]

... مسلمان ... کہ واجب ہو ... [illegible]

... حیض و نفاس ... [illegible]

دربیان فرایض غسل

سنو غسل مین فرض ہین تین ... [illegible]

کرے غرغرہ ... [illegible]

بھی پانی ... ناک مین ... [illegible]

بدن پر کرے ... پانی روان

دربیان مستحبہای غسل

سنو غسل مین سنتان پانچ ہین ... [illegible]

... [illegible]

توکر غرغرہ بعد مسواک کر	بھی پانی کو لے ناک مین پاک کر
ہر اعضا کے تین خوب دھو تین بار	تو کر مسح گردن کو اے کامگار
خلال اپنی ڈاڑھی کے تین خوب کر	بھی اونگلیان کو ہت پاؤنکی مت بسر

دربیان مستحبہای وضو

سنو مستحب یہ وضو بیچ ہین	ہی دھونا پیاپے ہر اعضا کی تین
ہی لازم بجا مسح سر کا تمام	تو کر مسح گردن کو اے نیکنام
بھی سیدھی طرف سے کری ابتدا	بھی ترتیب کو او سمین لاوی بجا

دربیان شکنندہ وضو

سنو ایسے کامانسے جاوی وضو	روان ہوا گر پیپ یا ہو لہو
بھی ہووے جو کچھ راہ دو عیان	بھی دیوانگی اور قی پر دھان
بھی ہو کر برہنہ اگر مرد و زن	جو باہم لگاوین بدنسے بدن
جو تکیہ لگا کر رہے کوئی سو	رہے ہوش کھو یار ہی مست ہو

دربیان سبب غسل کہ پنج است

سبب غسل کے پانچ ہین سن تمام	جنابت ہو دو نو نپہ اور احتلام

دربیان حیض و نفاس

... [illegible]

دربیان نجاست

... [illegible]

نجاست سے لگے جب تجھے ایک درم	ہوا تجھپہ واجب ہی دھونا بہم
ہی سنت اگر اس سے کچھ کم جو ہو	ہی کم اس سے بھی مستحب ہی کہو

دربیان اوصاف آب

سنو خوب تم ہی مزہ رنگ و بو	جو پانی کو یہ تین اوصاف ہو
تغیر اگر تین این جب ہوا	سنو تم وضو اوس سے نہیں ہی روا
تغیر اگر تین سے ایک ہو	وضو غسل اوس سے روا ہی کہو

دربیان آب مطلق ومقید وجاری

سنو آب مطلق کا یہ ہے بیان	بیان وار تیسر کرو مین عیان
ہوا اوسکو حد چوک چالیس ہاتھ	لیے پر ہنو خاک پانی کے ساتھ
اگر اوس سے کم ہو سن ای نیک و	ہو پانی گھڑے بیچ جون ہو بہو
سنو حد جاری کا یہ ہے بیان	گرے او مین کچرا رہے وہ روان

دربیان نجاست چاہ وطہارت آن

گری چاہ مین خون ہو یا شراب	منی ہو اگر پیپ یا ہو پیشاب
کوئی جانور ہو حلال و حرام	گرے اونکا گو اور گوبر تمام

دربیان فرائض تیمم

دربیان شکستہ تیمم

در بیان واجبات نماز

اگر میسر پر تجکو پانی ہوا	سنو بھائی جان ہو تیمم روا

در بیان مسح موزہ و مدت آن

وضو کرکے موزہ پہن لے پس وضو دور ہو جیسے یہ دور ہو سنو مدت مسح موزے کے تین مقیمون کو مدت ہے یک رات دن	کہے فرض ہے مسح موزے اوپر بھی نکلے قدم یا رہے چور ہو مسافر کے تین تین دن رات ہین ولے جب سے جاوے وضو جب سے گن

بیان اذان و اقامت

ہے سنت اذان اور اقامت کہے قضا فرض ہو یا اگر ہو ادا سنو عورتون پر یہ سنت نہین	ہو گھر مین اگر یا مسافر رہے اذان اور اقامت سے کر ابتدا مسافر اچھے یار ہے ہر کہین

در بیان فرایض نماز

سنو فرض تیرہ نمازون مین ہین رکھو جا کے پاک او جامہ بدن بھی تکبیر اور ستر عورت تمام	کرو وقت پر دل سے نیت کے تین پھرانا کہے موںہہ کو سب قبلے کدن سنو بھائی جان اسکا احکام نام

دربیان سنت رکعتہای نماز

دربیان اوقات نماز

اگر منفرد ہو یہ دونون کہے	سنو بھی نظر سجدہ گہہ ہین رہے
بھی تکبیر ہین انتقالات کے	کہین تین تسبیح رکوعات کے
کرین دیر تسبیح وقومہ کے بیچ	وہی دیر ہو کھالی جلسہ کے بیچ
کہین تین تسبیح کرین جب سجود	پڑھے آخری مین دعا اور درود

دربیان ستر عورت

چھپانا بدن کا کہون تجکو صاف	کہ ہے زیر زانو سے تا زیر ناف
بدن سب چھپانا ہو بی بی کے تئین	کف دست مونہہ اور قدم اوسکے نین
کنیزک کے تئین حکم ہے مرد کا	مگر پیٹ اور پیٹھ رکھنا چھپا

دربیان ہیئت نماز زن

بندھے عورتان وقت تکبیر ہاتھ	جو کاندھے تلک لاکے سینہ پہ ہاتھ
رکوع اور سجدے مین ہی یہ عمل	ملانا کرے ران و بازو و بغل
سنو قاعدے بیچ ای باشرف	نکالے قدم ہر دو سیدھی طرف

دربیان حساب فرض رکعتہای نماز

فریضہ رکعت کے تئین کر شمار	ہو دو صبح مین ظہر کے بیچ چار

دربیان سجدہ سہو

دربیان مفسدات نماز

کرو ظہر اور بعد دو فرض ہیں
پڑھو جمعہ ازان چار سنت کہیں
بہ کہ فرض خطبہ سنو نیک نام
اذان بعد ازان اور ہے خطبہ مت
جو اول پڑھو چار سنت کہیں
سنو اذان دوسری جمعہ سے پہلے ہیں
ہے شرط اذن سلطان وقت خطبہ مت
پڑھو ظہر اور ہے جماعت کے تین
ہے شہر اور اول جماعت کے تین
اداے جمعہ کی شرط میں

کرے آہ یا واہ یا سو رہے	بھی لاحول یرحمک اللہ کہے
نمازوں میں سنکر محمد کا نام	بقصد جواب اوسپہ بھیجو سلام
دعا غیر کی سنکے ای نیک خو	کہیگا اگر اوسپہ آمین ہو
کہے حمد اللہ سن خوشخبر	بغیر از سبب کے کھنکارے اگر
نمازوں کے اندر رہیگا بگاڑ	کھجاوے اگر رکن میں تین بار
بھی دیوے کسیکو جواب سلام	ہو ترک فریضہ سنو نیک نام

دربیان جماعت

جماعت سے مت دور ہو ای ندن	جمعہ میں جماعت کہ تین فرض گن
بھی پانچوں نماز اور عیدین میں	کہے اونمین واجب جماعت کہ تین
بھی سنت تراویح میں با ادب	سنو وتر میں اوسکے ہو مستحب

دربیان وجوب جمعہ

وجوب جمعہ سن تجھے یاد ہو	رہے شہر اور مرد آزاد ہو
بلوغ اور عاقل صحیح ہو بدن	رکھے آنکھ اور پاؤں نکو ہو امن

دربیان اداے جمعہ

دربیان نماز مسافر

مسافر کرے اور سکے تین کہ
دو گانہ پڑھیں دن رہے سفر
بجز صبح مغرب کہ چار فرض ان کے تین
کہے روز پندرہ جو ٹھہرے وہان
مقیم اوسکے تین بوجھ ای بھائی جان

دربیان نماز بیمار

دربیان نماز تراویح

دربیان نماز عیدین

بھی دوسری رکعت کولانا شروع دو عیدون مین سنت ہی خطبہ تمام	سہ تکبیر کے بعد جانا رکوع ہی واجب دوگانا سونیک نام

در بیان فطره

بھی فطرہ ہی واجب سن ای نیکخو مگر جو و خرما سے یک صاع لے	ہو گندم اگر نصف صاع تجھیہ ہو تو ہر اک سے الیا غریبونکو دے

در بیان قربانی

بھی عید الضحے اپچ ای ارجمند و یا سات مردم سے یہ یا دسے لے	جو واجب ہی دی یک سی بک گوسفند تو اک اونٹ دے یا تو اک بیل دے

در بیان تکبیرات تشریق

بھی واجب ہوا کر ادا اسکے تین شروع صبح عرفہ سے کر اختیار نماز و مین تیویس اسے نیک نام	جو تکبیر تشریق تیویس ۲۳ مین پڑھے فرض کے بعد از آن ایکبار کرے عصر تک تیرھوین کی تمام

در بیان نماز جنازه

در بیان کفن

در بیان روزه فرض و واجب

و سنت و مستحب و نفل

در بیان واجب و سنت روزه

در بیان شرائط روزه

در بیان واجبات حج

گھڑی پچ باقی رہے شب ضرور بھی افطار کے بعد کرنا نماز	سنو بھائی او سوقت کرنا سحور رکھو اسکے تئین یاد ای دلنواز

در بیان کفارۂ روزہ

اگر کوئی کھایا پیا دنکے تئین دو مہینے کے روزے پیاپی رہے نہین ساٹھہ مسکین کو دینا طعام	یا عورت سے اپنی ملا دنکے تئین کفارہ مین روزیکے ایسا کہے دیا ایک آزاد کرنا غلام

در بیان روزہ حرام

سنو بھائیجان پانچ روزے حرام کہے روز عید الفطر ایک دن	کہون اوسکی تفصیل مین اب تمام بھی ذی حج کی دسوین دن چارگن

در بیان شرایط حج

ہوا فرض حج عمر مین ایک بار رہے خرچ رہ اور صحیح ہو بدن	سنو بھائیجان حجکی شرطان ہین چار بھی آزاد ہوا اور رہ کا امن

در بیان فرایض حج

در بیان زکواۃ مال

ہو روپیا اگر پاس دو سو درم

تمام شد رسالہ ... القصہ

در بیان احکام رضاع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ اللہ ذکر حق ایمان ہے	مصطفےٰ ام کا لغت میرا جان ہی
مصطفےٰ ام کے واسطے اے پاک ذات	تو لیجا آخر مجھے ایمان کے ساتھ
مصطفےٰ پر ہو درود ان بیشمار	آل اور اصحابؓ پر ہو بار بار

در بیان بنائے اسلام

پانچ فرض ان ہین بنا اسلام کے	بول کلمہ اسکے معنے کام کے
کر نماز ان پانچون وقت جانکے	تیس روزے رکھ سدا رمضان کے
مال تیرے پاس ہووے دی زکوٰۃ	فرض ہی کعبہ کو جا رحمت کی ساتھ
نا رکھیگا یاد آتنا کوئی یک	آہ اوسکی ہی مسلمانی ہین شک

در بیان احکام نکاح

تین فرض ان ہین نکاح ہین کرادا	دو گواہ اور مہر ایجاب و رضا
ہی نکاح کے بیچ واجب اک وکیل	زن کی خاموشی اجابت کی دلیل
مہر کمتر سب سے ہے ہین دس درم	نین ہی جائز یک درم ہو اوس سے کم

در بیان محرمات نکاح

ای برادر ہین یہ سب ناتے حرام	اپنی مان اور اوس سے اوپر ہو تمام
اپنی دادی اور اوپر اوس سے ہو	اپنی بیٹی بھی فروتر اوس سے ہو

در بیان احکام طلاق

ہی طلاق کنایت کا بیان

در بیان احکام عدت

در بیان احکام ظہار و کفارہ

بعد ہی طلاق کے عدت کے دن	یعنے زن پر تین پاکی فرض گن
ہی یہ عدت مرد پاوی جب وفات	چار مہینے روز دس اسی نیکذات
اسکا آدھا ہی کنیزک پر عمل	حاملہ کو مدت وضع حمل

دربیان حضانت
یعنے بچہ کو پرورش

سن جدائی مرد و زن مین ہو اگر	اسکو دختر یا اچھے اوسکو پسر
مان کنے رہنا پسر ہی سات سال	عالمان ایسا کہے دختر کا حال
اور اچھے بالغ ہوی تک مانکی پاس	باپ دینا خرچ اونکا اور لباس

دربیان احکام عنین

سن تو عنی کے بیانین مختصر	ہی یہ واجب حکم حاکم کے اوپر
یعنے مہلت اوسکو دینا ایکسال	اسپہ باقی بھی رہے اول کا حال
زن نہوو اوس سے راضی جب سدا	ہی یہ واجب اونکو کر دینا جدا

دربیان نفقہ مادر و پدر و زن و ذوی الارحام

زن کو دینا ہی یہ واجب مرد پر	خرچ دینا اور کسوت ایک گھر
ہین فقیر ان یا تونگر مال کے	خرچ دینا اوسکو لایق حال کے
باپ مانکا خرچ بھی واجب کہے	اپنی دادی اور نانی بھی رہے

دربیان احکام آزادی

دربیان احکام قسم و کفارہ آن

دربیان حد تعزیر زنا

دربیان حد وطی

دربیان حد زنا

در بیان احکام قطاع الطریق

آہ کوئی پیوے اگر سیندھی شراب
اسکے اوپر دو گواہان کوئی ہو
اسکو ستر تازیانے مارنا

بھنگ اور گانجا جو کچھ ہین ایسے باب
یا کرے یک بار کا اقرار او
اس نہج سے ہوش ہر دم مارنا

در بیان احکام قذف

کوئی دیوے کسکے تین گالی اگر
یا کرے اقرار جن گالی دیا
اس سے ان بخشا لیا تقصیر ہے

او سپہ گذرے دو گواہان معتبر
حکم ستر بار کا او سپر ہوا
بھائی جان نین اس او پر تعزیر ہے

در بیان موجب تعزیر زن

حکم بن شوہر کے زن گھر چھوڑ کر
نا کرے غسل جنابت کا ادا
یا کرے گی ترک روزہ او نماز

جائیگی تو اسکا حق نین مرد پر
او رنمانے حکم شوہر کا سدا
او سکے تین تعزیر دنیا ہی جواز

در بیان احکام دزدی

جو چراوے دس درم شرعی اگر
یا رجوع ہو او اگر اقرار سات

او سپہ ہونا دو گواہان معتبر
ہر جدا پہنچے سے کرنا اوسکا ہاتھ

در بیان احکام لقیط

در بیان شرکت و مضاربت

دربیان احکام بیع فاسد ان

دربیان احکام ربوا

مختصر کرتا ہون شرکت کا بیان	مال دو کا ہو برابر بھائی جان
دو جنے ملکے کرین سودا اگر	فائدے مین ہین برابر یک دگر
نا برابر مال ہووے اوسکا مال	فائدہ ویسا ہی جیسا اوسکا مال
ایک کا ہو مال دوسریکا عمل	فائدہ مین ہین برابر بے خلل

دربیان احکام وقف

وقف اپنی چیز کو چاہے اگر	دل سے اپنا بولنا ہی وقت پر
وقف اوسکو اپنے دلسے کردیا	وقف اوسکے فائدہ کو بھی کیا

دربیان احکام بیع ومخالف آن

کوئی زمین بیچے درختان اوسمین ہو	اس خریدی بیچ سب آئی ہین او
مین زراعت کی زمین پر حکم او	ہان مگر لینے مین جب اقرار ہو
راس کو ناپاک کریچے اناج	یا نہ تولے ہی یہ جائز دو رواج
جب رہے قیمت کا دو مین شک اگر	جن گذارے دو گواہ او معتبر

دربیان احکام خیار رویت وخیار شرط

کوئی خریدے مال کو نادیکھکر	ہی روا اوسکو پھراوے او اگر

دربیان احکام سلم

دربیان احکام ضمانت وحوالہ

دربیان احکام قضا

کھاوے قاضی مال رشوت کا اگر	بھائی جان ہین حکم اوسکا معتبر

دربیان احکام گواہی

کوئی شی ہو آنکھ سے دیکھی اگر	فرض ہی دینا گواہی وقت پر
شاہدان حد زنا ہین چار ہو	اور قذف تعزیر ہین ہو مرد دو
ہو نکاح یا ہو وصی مال و رہن	مرد دو یا مرد یک ہونا دو زن

دربیان احکام وکیل

ہے روا لینا ضرورت پر وکیل	مدعی جاوے سفر ہو یا علیل
زن اگر ہی مدعی لینا وکیل	گرچہ اپنے گھر مین اوین ہی علیل

دربیان احکام دعوی

مدعی او ہی جو کوئی دعوا کرے	خصم او ہی جس اوپر دعوا کرے
وقت دعوے کے بیان کرنا ہی کھول	شکل و صورت چیز کی مقدار مول
ہی اگر دعوا زمین کا باسند	او بیان کرنا ہی اوسکا چار حد
مدعی تا شاہدان لاوے بہم	ہی کھلانا خصم کو اوسکے قسم

دربیان احکام اقرار مریض

وقت آخر کوئی کیا اقرار دام	دام دوسرا اسپہ ہونا لیوے نام

دربیان احکام صلح

دربیان احکام امانت و مستعار

دربیان احکام ہبہ و اجارہ

دربیان احکام لباس

دربیان احکام قصاص و عفو

در بیان احکام شفعہ

در بیان احکام دفن

کوئی کاٹے کسیکی اونگلی پانو بات	ویسی اوسکو ہی سزا ای نیکذات
جو کیا پاتا ہے ویسا کوئی ہو	ہان مگر نہین مرد و زن مین حکم او

در بیان احکام ہبہ

سات جاگا پر ہبہ پھرتا نہین	یا درکھہ اسکو بیان کرتا ہون مین
کوئی زمین بخشے ویا باغ و گہر	یا دیا دبلا ہو تا تازہ جانور
یا اگر دونو سے کوئی یک مرے	یا اگر بدلے مین شی لینا کرے
یا اگر بخشے آپس مین مرد و زن	اسکو بخشے یا اوسنے دوسرے کو دن
یا ذوی الارحام بخشے یک دگر	یا فنا او مال ہو جاوے اگر

در بیان احکام بلوغ

یہ نشانیان ہین بلوغت کی تمام	مرد کو انزال ہو یا احتلام
یا اٹھارہ سال گذرے اوس اوپر	سال بارہ مدت ہے اولی اگر
حیض دیکھے زن حمل یا احتلام	نو برس سے سال سترہ تک تمام

در بیان احکام غصب

کوئی زبردستی سے لیوی مال کو	پہونچنا حاکم ہی اسکے حال کو
ہی دلانا مال اسکو قید کر	مال نہین تو اسکی قیمت سر بسر

در بیان خاتمہ

اب بحق مصطفےٰ ام ای نیکذات	تو لیجا آخر مجھے ایمانکے ساتھ

دربیان احکام مدارج الفرائض

رب فرائض کا بیان قرآن مین — یون کہا ہی یاد رکھ تو جان مین
مصطفےٰ ام اسباب مین فرمائے ہین — فرض ہی سکھنا سکھانا اسکے تین
عالمان ایسا کہے ہین بھی امام — چار درجے ہین فرایض کے تمام
اوّل ہی اوس مال سے دینا کفن — مال سے بھی اسکے تین کرنا دفن
دوسرا باقی رہا سو مال و زر — دام اوسکا کر ادا ہو اوس اوپر
تین حصہ کرکے زر باقی سدا — ایک حصّہ مین وصیت کر ادا
چاروان باقی رہا سو مال و زر — وارثان لینا ہی یون تقسیم کر

دربیان مراتب اقسام ورثہ

تین قسمون کے اوپر ہین وارثان — اول اصحاب فرائض بھائیجان
بعد انکے یاد رکھ عصبات ہین — ان سے باقی جو رہا سو انکے تین
ناہو اصحاب فرائض سے اگر — پہونچتا ہی انکے تین سب مال و زر
ناا چھے عصبات باقی زر تمام — اسکو ہو آزاد میت کا غلام
نا رہے عصبات سے بھی اگر — یا ہو عصبات سے سببی دگر

دوم از اصحاب فرائض جد صحیح است

مرگئی زن اسکے تین اولاد نہین
اسکا آدھا مال ہی شوہر کے تئین
گر رہے کوئی اسکی بچہ یا فرزندان اگر بیٹا کہ
پاوے چوتھا حصہ مال کا شوہر
اسکے زید پسر کو بیٹی یا پوتی رہے

ششم از اصحاب فرائض زن است

مرگیا کوئی اسکے تئین اولاد نہین ×
چوتھا حصہ مال ہی عورت کے تئین
یا پسر سے اسکے تئین فرزند ہو
زن کو دینا آٹھواں حصہ کہے
وارثان دینا ہی جو باقی رہے ×

سوم از اصحاب فرائض مادر است

نا اچھے فرزند جب میت کی تین بہن یا بھائی سے ادسکو نا رہے گر انھون سے کوئی اک میت سے ہو	یا پسر سے اسکے تین اولاد نہین مان کو دینا تیسرا حصہ سے کہے مان کو چھہ حصو نسے یک دینا کہو

مسئلہ

باپ مان میت کو ہی اور زن اگر خوب جانو تین حصہ اسمین ہو باپ مان شوہر رہے میت کی تین	زن کا حصہ جا کے جو ہی مال و زر مان کو ایک اور باپ کو دینا ہی دو اس نہج سے جان حصہ انکے ہین

چہارم از اصحاب فرائض جد صحیحہ است

چھہ سے ایک حصہ ہوا دادا کے تئین ہی اسمین سب کو حصہ لے پسر	گر حقیقی دادیان دو چار ہین لیوینے لینا سب برابر بانٹ کر

مسئلہ

جب اچھے نزدیک کی دادی اگر بھائیجان میت کے تئین جب ان رہے	دور کی دادی کو کچھہ نہین ملت بسر دادیان کو کچھ نہین ملتا کہے

پنجم از اصحاب فرائض شوہر است

ہفتم از اصحاب فرائض دختر است

ایک دختر جب کہ میت کو رہے
اسکو آدھا مال سے دینا کہے
دو ہوں دختر یا زیادہ اسکو ہو
تین حصہ کرکے دینا او نکو دو

مسئلہ

ہو پسر اور دختران اسکو اگر
ایک حصہ دختر کو دو پسر

مسئلہ

ہشتم از اصحاب فرائض دختر پسر است

یازدہم و دوازدہم از اصحاب
فرائض خواہر و برادر مادری بیت
مادری ہو بھائی بہن میت کو اگر ایک ہووے تو
چھٹا حصہ اسکو پہنچے ایک سے زیادہ ہو تو
تیسرا حصہ ہے ان کو اور نصیب
اسمین لینا ہے بھائی کو اور بہن کو
حصہ برابر ہے پانچ
اب اسمین کوئی اور وارث
نہین ہووے تو ایسا ہے
اب انکے بھائی بہن کا نصیب
ایسے بھائیان اور بہنان کا نصیب
اسکے حصہ اوتنے ہین برابر بہنین
بھائیان دختر اچھے میت کو جب
بھان بھائی مادری محروم ہین

تمام اصحاب الفرائض

اور میت کو پسر سے دختران	گر اچھے میت کو دختر بھائیجان
پوتریان کو چھہ سے یک حصہ کہے	اوسکو آدھا مال ہی جو کچھ رہے

نہم از اصحاب فرایض خواہر مادری و پدری بیت

بھان پدری مادری ہو اسکے تین	کوئی سگی دختر سے جب میت کو نین
جون سگی دختر کا اسکا حال ہے	خوب جانو اسکو آدھا مال ہے
یا زیادہ دو سے ہووے یون کہے	گر دو خواہر مادری پدری رہے
یا اگر بھائیا لنسے کوئی جب انکو ہو	تین حصہ کرکے دینا اون کو دو
ایک حصہ ہووے بھائو نکے جیب	ہین دو حصے جان بھائیو نکے نصیب

دہم از اصحاب فرایض خواہر پدری بیت

اسکی نسبت پوترے کی ہے کہو	بھان پدری ایک جب میت کو ہو
چھہ سے یک حصہ ہوا ہے بے خطر	بھان پدری مادری ہولنے اوپر
بھان پدری کو نہین حصہ کہے	بھان پدری مادری جب دو رہی

مسئلہ

یا پسر سے اسکو دختر ہو اگر	جب اچھے میت کو دختر یا پسر
اسطرح سے لکھہ گئے ہین عالمان	خواہران ہوتی ہین عصبہ بھائیجان

دربیان عصبات

اب بیان عصبات کا سن بھائیجان
یاد رکھو تفصیل سے اسکا بیان
ہو بنے عصبہ اوسے ای نیک نام
گر اچھے یک مال ہی اسکو تمام
صاحب فرضون سے ہو کوئی اسکے ساتھ
اسکا حصہ جاکے باقی اسکے ساتھ
ہای پسر عصبہ مین اول بھائی جان
پوترا اسکے بعد یا فرود بعد ازان
بعد ان کے بیٹے ہین اول ہای پدر
بعد ازان اسکے جد پدری بعد اسکے مت بھول
جد پدری کے بیان مین یون کہا
جد پدری اگرچہ بالا آ رہا
بعد اسکے بھائی مادری ہای بعد ازان
بھائی پدری اور بھائیجان
اور بھتیجا مادری پدری رہا
بعد ازان پدری بھتیجا ہی سمجھ
بعد ازان پدری مادری کا ہای پسر
عم پدری بعد ازان بھی پسر

ہی چچایان باپ کے ایدوستان	جدمیت کے چچایان بعد ازان
ہی یہی ترتیب پر تفصیل وار +	جو رہے باقی کر سارے دوستدار

مسئلہ

حاملہ عورت ہو میت کی اگر	یک پسر کا حصہ رکھنا مت لبسر
ہووے آدھا مال جس عورت کے تین	یا دو حصے تین حصے مین سے ہین
ہووے عصبہ اور ہمیشہ بھائی سات	اسکے غیر از کوئی نہوئی نیکذات

مسئلہ

ہووے فرزندان زنان سے بھائیجان	یا کئے گئے ہووین فرزندان لعان
ماں سے اور میراث پاتے ہین تمام	باپ سے میراث نین انکو مدام

نکتہ

ایک زن اور اسکے تین اولاد ہین	مرد اک اولاد ہی بھی اسکے تین
جب نکاح اس مرد و زن مین ہوا گر	اس سے پیدا ہووے فرزندان دگر
یہ آپسمین مادری پدری تمام	حال ان دونو نکاسن ای نیکنام
باپ کی اولاد پدری ان کو ہین	مان طرف کی مادری ہی انکے تین

در بیان ذوی الارحام

ہین ذوی الارحام تیرہ واژگان	مختصر انکا بیان سن بھائیجان

تمام شد تاج الفرائض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یون کہے ہین آپ ختم المرسلین — جو کرے تحصیل جا کر علم دین
اور خدا کا دوست ہی ہین ساکتین — دوستون نے دوست تر رکھتا ہون مین
ای برادر سخت بدہی جاہلی — علم سیکھنے بیچ مت کر کاہلی
علم سیکھ ہو دو جہا مین نیک نام — ہو تجھے جنت مین بالاتر مقام
علم سیکھ جا کر خدا کیو اسطے — علم سیکھ تو مصطفیٰ کے واسطے
ہو خدا بھی اس سے خوش اور مصطفیٰ — اس سے زائد کیا کہون ای باصفا

در بیان محبت

دیکھ قرآن بیچ فرمایا خدا — مین محبت کے لئے پیدا کیا
تو عدم تھا مین دیا تجکو وجود — اور فرشتون سے دلایا ہون سجود
کیسے کیسے تجھ پہ مین احسان کیا — ایک دل دیکر تجھے انسان کیا
ایک دل مین ہی تجھے یکدوست بس — دل مجھے دے غیر کی مت کر ہوس
دے مجھے دل اور کسیکو دے نکو — غیر کی الفت کو ہرگز لے نکو
جائے دلمین ایک ہی نین جائے دو — نا رہون مین غیر اسکے بیچ ہو
اب مجھے تو چھوڑ کر مت جا کہان — نا ملیگا دو جہان مین کین امان
ایک دن آنا ہے میرے روبرو — تو نکو اس وقت پر ہو زرد رو
مصطفیٰ ایسا کہے اے نیک نام — جز خدا کے ہی محبت سب حرام

جو خدا کی یاد مین مشغول ہے	وہ خدا کا دوست تر مقبول ہے
اللہ اللہ یاد کر تو دمبدم	اللہ اللہ بول تو ہر ہر قدم
اللہ اللہ بولتا تو سو رہو	اللہ اللہ بولتا بیدار ہو
اللہ اللہ خاصگونکی بندگی	اللہ اللہ واصلون کی زندگی
اللہ اللہ یا خفی و یا جلی	اللہ اللہ جو کہے گا ہی ولی
اللہ اللہ سے تجھے دیدار ہو	مصطفےٰ ؐ کا خاص تو دلدار ہو
اللہ اللہ بول تو ہر صبح شام	آخرت مین پائیگا دار السلام

دربیان رضائی حق

فرض ہی حق کی رضا رکھ جان مین	حق کہا ہی دیکھ جا قرآن مین
بھی رضا مین آپ فرمایا رسول ؐ	دوستو نسے حق کرے اسکو قبول
ہی رضا سے جان و دل کو زندگی	ہی رضا سے عارفون کو بندگی
بے رضا ہو تجکو دیدار خدا	دو جہان مین پائیگا تو مرحبا
جو رضا مین ہی خدا کے صبح شام	اسکو جنت بیچ ہے بالا مقام

دربیان شکر حق

شکر حق کا فرض ہی اسے خوبرو	دیکھ قرآن بیچ آیا واشکروا

دربیان شرم و غیرت

دربیان وفا

نیک نیت نیک دل مین لائیگا
تب شفاعت مصطفےٰ کی پائیگا
دل مین نیت نیک رکھ ای بھائیجان
تو خدا اور مصطفےٰ کا دوست ہو

در بیان سخاوت

[illegible]

باوفا ہو پائے گا جنت مقام	باوفا پر آتش دوزخ حرام
باوفا ہو باوفا ہو باوفا	تجھ سے راضی ہو خدا اور مصطفےٰ ؐ

در بیان احسان

حق کہا قرآن مین ای بھائیجان	محسنان ہین خاص میرے دوستان
حق کہا ہے سن یحب المحسنین (اللہ دوست رکھتا ہے)	راندن احسان کر ای نیکدین
مصطفےٰ ؐ احسان مین ایسا کہے	رات دن احسان جو کرتا رہے
ہی او مقبول خدا اور دوستدار	دوست میرا اسکو ہی دار القرار
لطف احسان اولیا کا کام ہے	دو جہان مین نیک ونکا نام ہی
ناتوان پر جن کیا احسان ایک	سب گنہ سے پاک او ہوتا ہی نیک
بھائیجان احسان کر احسان کر	ہو خدا اور مصطفےٰ ؐ کا دوست تر

در بیان حسن نیت

حق کہا قرآن مین اے نامور	نیتون پر سب کی میری ہی نظر
نیک نیت جسکے دل مین ہی مدام	دوست میرا اوسکو ہی جنت مقام
بھی محمد ؐ اس بیان مین یون کہے	نیک نیت جسکے نین دلمین رہے
او مقرب بارگاہ خاص ہے	سب علم مین اسکے نین اخلاص کر

در بیان تواضع

[illegible]

در بیان قناعت

[illegible]

کیا قناعت نعمت حق خاص ہے — او سہجا نے جسکے تئین اخلاص ہے
جسکے تئین ہووے قناعت دمبدم — خاصگان مین او ہوا ثابت قدم
بھائی جان جسکو قناعت ہوا گر — اسکو ہی یاقوت کا جنت مین گھر
رات اور دن ہی قناعت جسکے تئین — ناز و نعمت آخرت مین اوسکو ہین
انبیا کو تھی قناعت صبح و شام — اولیا کو ہی قناعت والسلام

دربیان صبوری

دیکھ جا قرآن مین مین کیا کہون — رب کہا ہین صابرونکے ساتھ ہون
بھی کہا قرآن مین حق بار بار — صابران ہین خاص میرے دوستدار
کر صبوری رات دن اے نیکدین — رب کہا ہی نعم اجر الصابرین
مصطفےٰ ؐ ایسا کہے اے دوستان — پاس میرے دوست تر ہین صابران
کر صبوری پائیگا تو مال و زر — کر صبوری پائیگا جنت مین گھر
خاصگان کو ہی صبوری صبح شام — صابران پر رحمت حق ہو مدام
بھائیجان کر تو صبوری اختیار — ہو خدا کا اور نبی ؐ کا دوستدار

دربیان توکل گوید

یون کہا قرآن مین رب الجلیل — بندگونکی حاجتونکا ہو کفیل

دربیان غرور

× دربیان ورع ×

تقا یعنی ہین قرآن مین اسکا بیان کہا بھائیجان × مصطفےٰ ؐ
یعنی ہین سچ جن ہی یعنی ورع ہے سو ...

سر کسیکا ظلم سے بالا ہوا	دو جہان مین اوسکا منہہ کالا ہوا
اس بلا کی حب دل مین دے نکو	یہ بلا ہی ساتھ اپنے لے نکو
جو رہا ہی عدل اور انصاف پر	دوست حق کا او ہوا ہی خاص پر

دربیان کینہ

بھائیجان تو صاف رکھ سینہ کی تین	کس سے مت رکھ دل منے کینہ کی تین
جن رکھا ہی دلمین کینہ خوار ہے	آخرت مین سخت خوار و زار ہے
جن رکھا ہی دلمین کینہ اور جفا	اس سے ہین راضی خدا اور مصطفےٰ ؐ
نا رکھیگا دل مین جب کینہ کے تین	تب لگاوے مصطفےٰ ؐ سینہ کے تین
جن رکھا سینے کو اپنے پاک کر	ہی خدا کا اور نبی ؐ کا دوست تر

دربیان غیبت

حق کہا غیبت کیا جن خوار ہے	بے حیا ہی اور وہ مردار ہے
آپ فرمائے ہین یون خیر البشر ؐ	کیا ہی غیبت ہی زنا سے سخت تر
کسکی غیبت کر نکو ہے ناصواب	آخرت مین پائیگا رنج و عذاب
بندگی غیبت مین ہرگز کھو نکو	آخرت مین سخت رسوا ہو نکو
کسکی غیبت مین زبان مت کھول دے	یہ ہی رہ جاتی بلا مت مول لے
کر نکو غیبت کسیکی ہے فضول	ہین خدا ہی اوس سے خوش و نا رسول
جو رہا غیبت کو دل سے دور کر	ہو گیا او خاصگان مین اے پسر

دربیان طمع

بھائیجان ... طمع ...
... شیطان ...
نفس ...

آرزو دنیا کی ہرگز کر نکو
اس طمع سے پیچ ہرگز مر نکو
کیا طمع آخر کو ہے بے حاصلی
دل طمع سے باندھنا ہی جاہلی
اب طمع کو چھوڑ دے ہی بہتری
آسمان تیری کرے خدمت گری

دربیان مذمت دنیا

حق کہا دنیا پر مت ہو مبتلا
کیا ہی دنیا سخت فتنہ اور بلا ×
دیکھ فرمایا ہی خیر البشر ؐ
ہی بلا مردار دنیا ...
انبیا سے مین ...
اولیا او ...
آہ کی ... بادشاہان و امیر
آہ کی ... نوجوان و طفل و پیر
آہ کی ... دلبران اور گلرخان
ما نظر سے دنیا کے ہوگئی ویران

تمام شد تاج النصایح

نین کسیکو نام سے انکے خبر		نین جہان مین حال کا انکے اثر
آہ دنیا کیا بلا ہے کیا بلا		اس بلا پر تو نکو ہو مبتلا
اس بلا کو چھوڑ دے ای نیکدین		جب کہینگے مصطفیٰ ام سو آفرین

دربیان توبہ

جان توبہ فرض ہے کر دمبدم		تو رکھے اسوقت جنت مین قدم
حق کہا قرآن مین کیجاے پر		جن کیا توبہ گناہان دیکھ کر
مین عفو کرتا ہون اسکے سب گناہ		دوجہان مین اسکے تین مین ہون پناہ
بھی رسول ہاشمی ایسا کہے		جن گناہان دیکھکر روتا رہے
دوست میرا جانتا ہون اسکے تین		ناز و نعمت اسکو جنت بیچ مین
کیا ہی توبہ دل مین ہو شرمندگی		خاصگان کو خاص ہے یہ بندگی
دل سے توبہ جو کرے گا راتدن		بھائیجان تو وصلو نین ہلکو گن
ہی وظیفہ جسکو توبہ صبح و شام		آخرت مین ہی اوسے دار السلام
جن کیا توبہ سے اپنا دل صفا		ہی او مقبول خدا اور مصطفیٰ ام
وقت ہی اب رائگان تو کھو نکو		کرکے حسرت گور مین تو رونکو
مردگان ہین گور مین بس بیقرار		بولتے ہین سینہ اپنا مار مار
رہگئے ہم خاک مین ہو کر غریب		آہ توبہ سے رہے ہم بے نصیب
ایکدن دنیا مین پاوین ہم مقام		ناکرین توبہ کے غیر از کوئی کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا الٰہی یا حی یا کریم

یا قدیمی یا حی یا علیم

جان میری مصطفیٰ ام پر ہی فدا

آل و اصحاب پر اسکے فدا

دربیان فضیلت ادب

بے ادب ہی دو جہان مین خوار و زار — باپ مان بھی اوسکے ہو بے اعتبار
بھائیجان انسان او رحیوان مین — فرق ہی آداب کا رکھ جان مین
ہی خصوصًا بات یہ ما نباپ پر — ہوش مین جسوقت پر آوے پسر
یہ ادب اسکو سکھاتا ہے مدام — باپ مان اسکے رہینگے نیک نام
بھائی جان بچون کو لازم جسقدر — اسقدر آداب ہین یہ مختصر

دربیان آداب حق تعالے

بھائیجان سن ہی یہ آداب خدا — یاد رکھنا فرض ہر اک پر سدا
دو جہان سے ہو جو کچھ حمد و ثنا — جز خدا کے کسکو نہین ہی جانتا
حق تعالے پاک ہی او ربا شرف — عیب و نقصان بوجھنا اپنی طرف

دربیان آداب رسول علیہ السلام

بھائی جان سن مصطفے کا یہ ادب — ہین محمد مصطفے محبوب رب
انبیا ہین مصطفےؐ کے ناتیان — بیج او ہی شاخ اسکی دو جہان
ہی فضیلت دو جہان پر اسکے تین — اسکا ثانی خاص کو نہین کوئی زمین
نام سنتے دل سے اپنے شاد ہو — پڑھ درود وان چھوڑ کر سب گفتگو
دل مین رکھ تو آرزو دیدار کی — دلسے لے تو پیروی سالار کی

تیسری ہی یہ بلا اے نیک خو | جائیگا دنیا سے بے ایمان ہو
اب ادب اوستاد کا سن ای پسر | بولتا ہون مین تجھے کر مختصر
باپ مان سے اوسکو بہتر جان تو | تن کو پالے باپ مان او ہوش کو
جائیگا اوستاد کے جب روبرو | کر سلام اور ہاتھ اپنے باندھ تو
غائبانہ روبرو ہو یک زبان | رنج و غم مین ہو شریک ای بھائیجان
کام کوئی اوستاد فرماوے اگر | چھوڑ کر سب کام کو او کام کر
جبکہ ہو اوستاد کو اپنے ملال | بے اجازت کر نکو اوس پر سوال
مال و تن سے اسکی کر خدمت گری | آخرت مین پائیگا سو بہتری
عیب اسکا یا خطا آوے نظر | کسکے اوپر اسکے تین ظاہر نکر
قصد جانے پر رہے اوستاد کو | لا کے رکھ نعلین اسکے روبرو
سن ہمیشہ حق مین انکے اے پسر | صدق دلسے تو دعا ء خیر کر
جن دعا اوستاد کی دلسے لیا | حق تعالی اسکے تین عالم کیا
ہی یہی آداب مرشد سن تمام | اس سے اول یاد رکھ ای نیکنام

دربیان آداب پدر و بزرگان دیگر

رب کہا قرآن مین ای نیک نام | دل سے کر مانباپ کی خدمت مدام
اونپہ ہرگز کر نکو سختی کی بات | انکو خوش رکھ پائیگا جب تو نجات

رنج و راحت بیچ اسکے ساتھ ہو	اسکی غمخواری مین تو دن رات ہو
کوئی شی بے اذن شوہر دے نکو	رنج خاطر بیچ اسکے لے نکو
اور کہے جو کچھ کر لا دل سے بجا	کام کر ہی جسمین شوہر کی رضا
گھر مین آوے جبکہ او اے خوبرو	چھوڑ کر سب کام کو جا روبرو
کسپہ ظاہر کر نکو اسکی خطا	تو بنا کر آپ کو اسکو بنا
رات اور دن حق مین اسکے کر دعا	سب کہینگے آفرین اور مرحبا

دربیان آداب زوجہ بر زوج

عورتان کے حق مین سن ای باصفا	آپ فرمائے محمد مصطفی
یہ عزیزان ہین تمہارے ہاتھ مین	مت ستاؤ انکے تین کس بات مین
انکو راضی جو رکھے گا صبح و شام	پائیگا جنت مین او بالاقسام
ہی یہ عورت کا ادب تیرے اوپر	پیار سے رکھ اسکے اوپر تو نظر
زندگی کر عزت و غیرت کے ساتھ	اس سے ہرگز کر نکو غیبت کی بات
یا کبھو تقصیر اس سے ہو اگر	دے نصیحت اس خطا سے درگذر
آخرت کے فائدہ جو کچھ کہ ہین	ای برادر تو سکھاوے اسکے تین
اسکو گالی دے نکو اے نیک خو	اور زیادہ عیب جو او سکا نہ ہو
کسکے گھر کو اسکو جانے دے نکو	فاحشہ کو گھر مین آنے دے نکو

دربیان آداب رفتار و نشست

دربیان آداب رفتن مجلس

ایک دل ہو غائبانہ اور حضور	بدگمان او عیب جوئی سے ہو دور
کام جو کچھ اوسکو نا منظور ہو	بھائیجان اسکام سے تو دور ہو
گر خطا اوس سے کبھو ہو درگذر	حق مین اسکے تو دعائے خیر کر
عالموں کا بھی یہی ہی حسن ادب	اے برادر مت بسر رکھہ یاد اب

دربیان آداب ہمسایہ

بھائیجان تو دیکھ جا قرآن مین	جس سے ہمسایہ ہو خوش ہر آن مین
ہو خدا سے اوسپہ رحمت کی نظر	ہی اوسے یاقوت کا جنت مین گھر
مصطفےٰ ام اسباب مین ایسا کہے	جس سے ہمسایہ ہمیشہ خوش رہے
جائیگا جنت کے اندر سرخرو	بھی رہینگے حور اسکے روبرو
یہ ادب ہمسایہ کا ہی مختصر	آخرت کے فائدہ کی دے خبر
بھی خوشی سے اسکی ہو حاجت روا	ہو اگر بیمار اسکی کر دوا +
اسکو زحمت دے نکو ہرگز کبھو	کوئی خطا گر اس سے ہو وی کر عفو

دربیان آداب لباس

یاد رکھہ ہر ملک مین ای حق شناس	پہن جیسا ہو بزرگان کا لباس
یعنے وہانکے عالمان او فاضلان	پہنتے ہین پہن ویسا بھائیجان
خوب تر پہنو بدستور عرب	مختصر ہی یاد رکھہ تو یہ ادب

دربیان آداب سلام

دربیان آداب گفتار

جسقدر رہی آدمی کو عقل و ہوش | اسقدر گفتار کا ہی اسمین جوش

آدمی کی آدمیت کی خبر | ہی اوسیکی عقل اور گفتار پر

مصطفےؐ ایسا کہے اے نیکذات | جو رہا خاموش او پایا نجات

آدمی نیچے زبان کے ہی نہان | جب کریگا بات او ہوئے عیان

اس زبان سے آدمی ہونا مور | اس زبان سے آدمی ہو بیوقر

یاد رکھ تو یہ سخن ہی خوب سن | ترجمہ سو جان و دلکا ہی سخن

یہ ادب تقریر کا ہے مختصر | ہو سخن ہر اک کے لائق اے پسر

کر سخن ایسا کہ او سپر ہو دلیل | تب ہوگا روبرو کسکے ذلیل

بر محل کہنا سخن اے نیک خو | ناظرافت نا کنایت اوسمین ہو

یا تامل کر سخن ہو مختصر | ہو مگر با مصلحت اور وقت پر

کر سخن اے بہائیجان انداز سے | ہنس نکو مت مسکرا ہمراز سے

ہو کسی سے جبکہ تیرے پر خطاب | دے جواب مختصر ہو با صواب

سبھی سخن مین تو سخن ہر گز نہ کر | ہو اگر کس سے خطا تو درگذر

ہی زبان انداز سے کر گفتگو | گر نہین تجکو زبان خاموش ہو

در بیان آدابیکہ بر سر زبان است

آپ فرمائے رسول محترم | جن کیا مہمان پر اپنے کرم

تہنیت کے ہین یہ آداب ای پسر ۔۔۔ تو سیہ جامہ کو مت جا پہن کر
دو پہر کو جا نکو اور وقت شام ۔۔۔ کر خوشی کا اوسکے آگے تو کلام
پہن جامہ پاک یا رنگین لباس ۔۔۔ بھی نکو رکھ و سکے تین ہرگز اوداس
ذکر غم کا کر نکو اے نیک دین ۔۔۔ ہو نکو ہرگز وہان چین بر جبین
بول اسکو یہ مبارک تجکو ہو ۔۔۔ حق مین اوسکے کر دعا اے نیک خو

دربیان آداب عیادت مریض

مصطفےٰ ایسا کہے اے خوبرو ۔۔۔ جن نے تسلی جا دیا بیمار کو
ہی وہ میرا دوست مقبول خدا ۔۔۔ نار سے جنت مین میرے ہے جدا
ہی یہ آداب عیادت نیک خو ۔۔۔ دوست ہویا آشنا بیمار ہو
وقت فرصت پاک جامہ پہنکر ۔۔۔ دے خوشی سے اوسکو صحت کی خبر
اوسکے آگے مختصر ایسا کہے ۔۔۔ خرمی جس بات سے اوسکو رہے
لاغری اور رنج کا مت کر بیان ۔۔۔ اور غمگین ہونکو ہرگز وہان
کر دوا مین اوسکے کوشش نیکذات ۔۔۔ بھی دعا کر حق مین اوسکے دلکے سات
کچھ خطا بیمار سے ہووے اگر ۔۔۔ دلسے اپنے اوس خطا سے درگذر

دربیان آداب تعزیت

تعزیت کا یہ ادب ہی سن تمام ۔۔۔ دو پہر اور شب کو مت جا نیکنام

دربیان آداب خفتن

بھائیجان سونیکے یہ آداب ہو
باوضو سو باتیں کم کرکے سو
اپنے سب اعمال پہ کر نظر
رکھ ندامت اور تو افسوس کر
بھائیجان کینہ سے رکھ تو دلکو پاک
آخرت کے خوف سے ہو دردناک

دربیان آداب برخاستن

دربیان خاتمۂ کتاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ اللہ ورد جان ہی دمبدم | او کیا موجود ہم سب تھے عدم
اللہ اللہ ہیچ تو ہی معبود ہے | اللہ اللہ ہیچ تو ہی موجود ہے
اللہ اللہ اول و آخر تو ہی | اللہ اللہ باطن و ظاہر تو ہی
اب بحق مصطفےٰ اور اسم ذات | تو لیجا آخر مجھے ایمان کے ساتھ
مصطفےٰ پر جان میرا ہی نثار | آل اور اصحاب پر بھی بار بار

دربیان فضایل احوال محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہے یہ احوال النبی ﷺ اے نیک نام | فرض ہی رکھ یاد اسکو صبح و شام
ہی حدیثان اور کتابان مین بیان | جن کریگا اوسکے تئین تعویذ جان
سات پیڑی اوسکی بخشی جائیگی | رحمت حق اوسپہ ہر دم آئیگی
آخرت مین اوسکو ہی جنت مقام | آگ ہووے اوسپہ دوزخکی حرام
رنج اور تکلیف اوسکی دور ہو | اوسکا سینہ نور سے معمور ہو

دربیان فضایل محمد نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام

کئی فربیان ہین جہانین کرحذر | حق دیا قرآن مین ایسی خبر
تھا کتابون مین محمد کا بیان | مین نکالے اس بیان کو کافران

دربیان رتبہ محمدی علیہ السلام [illegible]

دربیان معراج محمدی علیہ السلام [illegible]

احوال النبی

دربیان فضایل امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

دربیان موجب خلقت محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام [illegible]

گنج مخفی مین اوتھا مین پاک ذات — دو جہان سے کوئی نین تھا میرے سات
جب محبت مین محمد سے لیا — سب سے اول اوسکے تین پیدا کیا
سب سے افضل وہ ہی میرے بعد ازان — اوسکی خاطر مین کیا پیدا جہان
نا اگر ہوتا محمد کا ظہور — نا چمکتا ذات پر عالم کے نور

دربیان باعث نور محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

سن خدا کی ذات مین ہین دو کمال — ایک ذاتی اور صفاتی بے مثال
دو جہان سے ہی غنی رب الودود — ہی اوسکی ذات سے اوسکا وجود
ہین صفاتان بے نہایت بقصور — ہی جہان کی ذات پر اونکا ظہور
تھا ازل مین حق تعالی بی نشان — جب ارادہ وہ کیا ہونا عیان
تب تجلی یک کیا اپنے اوپر — بھی کیا تفصیل سے وہ یک نظر
نور احمد اس تجلی کا ہے نام — دو جہان تفصیل ہی اوسکی تمام

دربیان ظہور نور محمد صلے اللہ علیہ وسلم

جبکہ احمد کا ہوا ظاہر ہن نور — رب کیا یون نور سے سب کا ظہور
سن حقیقت دو جہانکی ہی عدم — آئینہ اوسکو بنایا رب ہم
اوسمین دیکھا آپکو قدرت سے نور — کردیا غیرت سے اوسکو چور چور

دربیان لطف نور محمدی علیہ السلام

دربیان ہدایت نبی علیہ السلام

اوّل الخاتم

دربیان نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

جبرئیل اوس رات کو آکر بہم	ہین لگائے سر پہ کعبہ کے علم
سرنگون ہو گئے تبان اوس رات کو	سب ملے ہین بت پرستان ہاتھ کو

در بیان ولادت نبی علیہ السلام

آمنہ جب حاملہ ہوئے نور سے	گھر ہوا روشن زیادہ طور سے
حور دیتے آدلاسا دلبری	اوسکی کرتے راتدن خدمتگاری
جبکہ نو مہینے ہین گذرے اوس اوپر	لا رکھے ہین جو سب قدمون پہ سر
کئی ہزاران حور تھے اوسکے حضور	تھے فرشتہ صف بصف نزدیک و دور
وقت آیا جب تولد کا قریب	یک تجلی نور کی ہوئی اے حبیب
ڈوب گئے تھے روشنی مین دو جہان	ہو گیا تھا سر معنے خود عیان
صبحدم ظاہر ہوا او بے نظیر	تھی ربیع اول کی دوسری روز پیر
جب ہوئے تھے ہین پیدا مصطفےٰ	دی تو یہ دودھ اون کو باصفا
بعد ازآن حضرت حلیمہ رض نیک نام	ہین پلائے دودھ اونکو صبح و شام

در بیان انتقال مادر و پدر نبی صلعم علیہ الصلوٰۃ والسلام

باپ حضرت مصطفےٰ صلعم کے مرگئے	جب دو مہینے کے حمل مین وہ رہے
جبکہ گذرے مصطفےٰ صلعم پر چار سال	کرگئی بی بی آمنہ بھی انتقال +

در بیان ظہور نبوت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم

اعوال النبی

در بیان بعثت نبی علیہ السلام

ناک حضرت مصطفیٰؐ کی تھی بلند
اوس مبارک پاک سینہ ناف تک
درمیان تھا دونوں شانوں کے عیان
بھائی جان مہر نبوت کا نشان

مصطفیٰؐ یہ بات سنکر خوش ہوئے	قوم کو یون حق طرف دعوت کئے
تم کہو کلمہ شہادت کا بہم	ہوئینگے تم مالک عرب و عجم
تم اسکے تا ہو داب موجود ہین	درحقیقت جز خدا اسکے کوئی نہین

دربیان معراج نبیؐ علیہ السلام

یہ بیان معراج کا ہی باصفا	چھ اوپر چالیس کے تھے مصطفیٰؐ
حکم حق سے آئے جبریلؑ امین	ساتھ لائے اک براق نازنین
مصطفیٰؐ سن حکم رب کا شاد ہو	گئے بدن سے رات کو کعبہ سے او
مسجد اقصیٰ کو پہونچے بے قرار	وہان براق نازنین پر ہو سوار
طے کئے یک دم مین سانون آسمان	عرش و کرسی چھوڑ کر گئے لامکان
چشم سر سے رب کو دیکھے مصطفیٰ	پھر کے آئے گھر کو اپنے مصطفیٰؐ

دربیان غزوات نبیؐ علیہ السلام

مصطفیٰؐ کو حکم ہجرت جب ہوا	آ دیئے ہین کافران اونکو ایذا
حکم رب کا یون ہوا اسلام پر	اے محمدؐ کافران سے جنگ کر
تب کئے ہین جنگ حضرت مصطفیٰؐ	بیس پر ہین سات جنگ ای باصفا

دربیان جمال نبیؐ علیہ السلام

دربیان حسن خلق حضرت نبیؐ علیہ السلام

مصطفیٰؐ کا خلق حسن سے نیک نام

دربیان عبادات و سماحی نبیؐ علیہ السلام

دربیان معجزات نبیؐ علیہ السلام

دربیان ازواج نبی علیہ السلام

دربیان اولاد نبی علیہ السلام

معجزے ہین کسکو دو اور تین چار / مصطفےٰ ؐ کے معجزے ہین بے شمار
بولتا ہون مین تجھے اب ایک دو / چاند دو ٹکڑے ہوا آسمان پو
کئی ہزاران دس لگے نین زندہ کئے / کئی ہزاران جان کو بندہ کئے
جسکو آنکھان نین اسکے او پاؤن ہات / ایسے لاکھون کو دیئے ہین وہ نجات
مصطفےٰ ؐ کا معجزہ قرآن ہے / تا قیامت اوسکے تین آمان ہی
ایک نہر او نگلیان سے اونکی ہوئی روان / شیر من سیر لیے کھائی کئی جوان
آکے رو یا نخل خرما زار زار / ہوئی گواہی نخل بن سے آشکار
آ گئے ہین اونکے تین سجدہ نبان / ہوئی گواہی سنگریزو لنے عیان

دربیان نسب نامہ نبی علیہ السلام

مصطفےٰ ؐ تھے ہاشمی اور تھے قریش / بھی قریشو لنے اتھے سب اونکے خویش
ہی خلیل اللہ سے اونکا حسب / ہی ذبیح اللہ سے اونکا نسب
سن ابو القاسم محمد ؐ کا ہی نام / باپ عبد اللہ اونکے نیک نام
باپ عبد اللہ کے مطلب ہی جان / اونکے تین فرزند ہاشم کے پہچان
نام اونکے باپ کا عبد المناف / سن آمنہ کے نسب نامہ کو صاف
مصطفےٰ ؐ کے نام نانا کا وہب / مان آمنہ اونکے ہین عالی نسب
اونکی نانی ہین رقیہ رض نامور / اونکی دادی فاطمہ بنت عمر

تھی جگر زینب رسول ص خاص کی / وہ نکاح مین تھی ابی العاص کی
فاطمہ رض تھی جان و دل ومن شاہ کی / وہ نکاح مین تھی اسد اللہ کی

دربیان اولاد فاطمہ رض

دربیان اولاد جناب حسین رضی اللہ عنہ

هین علی رض تک ایک کے اک نور عین | نور چشم فاطمه رض حسن رض و حسین رض
عابدین رض اور باقر و جعفر رض ولی | کاظم و موسی رض رضا حضرت نقی رض
هین نقی رض اور عسکری مهدی امام | هی ابو القاسم محمد اون کا نام

در بیان اعمام و عمات نبی صلی الله علیه وسلم

یه چچایان هین نبی کے نامدار | حارث و عباس رض حمزه بهی ضرار
بولهب عیذاق و ابوطالب زبیر | قثم کعبه بهی حجل مقسوم لغیر
چهه پهوپیان حضرت نبی کی ای سلیم | هے صفیه عاتکه ام حکیم رض
بهائی جان هی بسره امیمه اروی | دین کی رکهتے اتهے یه پیروی

در بیان وفات نبی صلی الله علیه وسلم

جب هوئے بیمار حضرت مصطفی | یون کهے جبریل ع انکے پاس جا
عزرائیل آکر کهڑے هین در اوپر | هین تمهارے حکم کے او منتظر
تب کهے جبریل ع کو ای نیک فال | لاسناؤ تم میری امت کا حال
جبرئیل ع آکر کهے اے مصطفی | اسطرح سے تم کو فرمایا خدا
دیوے گا جنت تیری امت کے تئین | تو چلے آ منتظر تیرا هون مین
لے کے رخصت آئی عزرائیل جب | اور کهے یون مصطفی اس سے باادب

ہین خلیفے چارون برحق علی رض	باحیا اور باشجاعت ہین ولی
آئی جنت کی بشارت اوسکے تین	چار ہین یہ چھ سناؤن تجکو مین
بو عبیدہ رض عبد الرحمن رض و سعید رض	ہے زبیر رض و سعد رض و طلحہ رض اے حمید رض

در بیان تعظیم آل نبی ص علیہ السلام

دیکھ تو آل نبی ص کی شان مین	حق تعالی کیا کہا قرآن مین
ای برادر ہی حدیثون مین بیان	فرض تعظیم ان کی ہی بر مومنان
جو محبت آل کی دل سے کیا	خوب جانو ہو گیا او اولیا

در بیان تعظیم ازواج نبی ص علیہ السلام

عورتان حضرت نبی ص کی نیکنام	سن یہ ماوان مومنان کی ہین تمام
انکی ہی تعظیم واجب بھائیجان	دیکھ جا قرآن مین انکا بیان
مصطفے ص ایسا کہے ہین نیکذات	جو رکھا تعظیم انکی دلکے سات
آگ دوزخ کی رہے اوسپر حرام	آخرت مین اوسکو ہی جنت مقام

در بیان تعظیم صحابہ رض نبی ص علیہ السلام

مصطفے ص کے ہی صحابونکا بیان	انکی ہی تعظیم واجب مومنان

در بیان لنگر نامہ غوث الوری رضی اللہ تعالی عنہ

در بیان فضیلت درود

دربیان ظہور علامات پیش از نزول موت

پڑھہ درودان مصطفےؐ پر ای لسیر — ہووے تیرا خاتمہ ایمان پر
جو درودان اپنے بھیجے باصفا — اوسکے حامی ہین محمد مصطفےؐ
پڑھ درودان مصطفےؐ پر ای حیات — پائیگا تو رحمت حق اور نجات
بھائی احوال نبیؐ اب ہوئی تمام — مصطفےؐ پر ہو درودان اور سلام

تمام شد احوال النبیؐ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا الٰہی یا الٰہی یا رحیم — یا حلیمی یا حلیمی یا کریم
اب بحق مصطفےؐ اور فاطمہؓ — تو ہمارا خیر سے کر خاتمہ
مصطفےؐ پر جان میرا ہے نثار — آل اور اصحابؓ پر بھی بار بار

دربیان ایمان

دلسے اب ایمان یون لایا مومنین — ایک ہی او رنین شریک ہی اسکے تین
اسکے نامان او صفاتان پاک ہین — ہین فرشتے اور کتابان اسکے تین
نیک اور بد حق سے ہی جانا مومنین — رب ہی راضی نیک سی اور بد نین
بعد مرنیکے اوٹھینگے انس و جن — دی قیامت سبکے اوپر ایک دن
مصطفےؐ افضل نبیاں نکے ہین سواؐ — دلسے اپنے ہین کیا سب کو قبول
مصطفےؐ کے یار افضل یکدلی — بوبکرؓ عثمان فاروقؓ و علیؓ

دربیان موجب خلقت انسان

دربیان فریب وادن ابلیس

حالت سکرات

چھوڑ کر جاتا ہی تو اب یہ جہان | اس جہان مین پھر کے آتا ہی کہان
تو یہان سے جائیگا کلمے کے سات | راحتان ہین اور تجکو ہی نجات
آخرت کا ہی تجھے توشہ اگر | کام آوے آج تیرا ہی سفر
نیک تیرا ہی عمل سب خیر ہے | نعمتان ہین اور تجکو سیر ہے
آج تو توبہ سے ہی جاتا اگر | ہی تجھے یاقوت کا جنت مین گھر
آجکے دن ہی تجھے آوارہ گی | ہی یتیمی بیکسی بیچارہ گی
آج کے دن کوئی نہین آتے ہین کام | دیکھ لے اب حال تیرا والسلام

دربیان گفتن قابض ارواح پیش از قبض روح

قابض ارواح یون میت کے تین | بولتا ہی آج تیرا کوئی نین
آج کے دن گور تیرا گھر ہوا | وارثون کی ملک تیرا زر ہوا
تھا غنی تو آج کیا محتاج ہے | سب متاع وزندگی تاراج ہی
ہو گئے ہین آج فرزندان یتیم | مہربان نین کوئی تیرا اجر رحیم
آج کا دن کیا ہوا ہے ناتوان | مال تیرا دوست تیرے ہین کہان
کون دیوے اب دلاسا دلبری | نا کرینگے گور مین کوئی یاوری
سر پہ تیرے آج خواری ہی گدا | نین ہی والی کوئی تیرا اجر خدا
نیک ہی تو آوینگے خدمت مین حور | راحتان ہین نعمتان ہین اور سرور

دربیان حالت سکرات

بولتے یعقوب دل مین سوز ہے / ہائے کیا سکرات کا ایک روز ہی

یاد کر سکرات کو بے اختیار / رات دن تھے آہ یوسف زار زار

آہ کیا ایوبؑ کی زاری کہون / راتدن جاری اتھا آنکھوں سے خون

آہ زاری یہ اتھی یونس کے تئین / ہائے ایسا وقت نین دنیا مین کین

تھا سلیمانؑ کو یہ غم دن رات کا / ہائے مجکو خوف ہی سکرات کا

کیا کہون مین حال موسیؑ بھائی جان / رات دن آنکھوں سے تھا پانی روان

بولتے الیاسؑ یون کیا وقت ہی / ہائے دن سکرات کا کیا سخت ہی

بولتے رو رو کے ہارونؑ سر بسر / ہائے کیا روز ہی او سخت تر

حال عیسیٰؑ کیون کرون مین اب بیان / آنکھ سے تھا راتدن پانی روان

مصطفےٰؐ یون بولتے با درد و سوز / ہائے کیا سکرات کا ہی سخت روز

ہائے کیا سخت دن ہی او کبل / خوف سے آتی ہی اب چھاتی اوبل

ناخدا پیدا مجھے کرتا اگر / ہائے یہ دن نا کبھو آتا نظر

انبیا کا حال تھا یہ بھائی جان / اولیا کا حال کیا بولون بیان

راتدن تھی آہ و زاری انکے تئین / ہائے ایسا سخت دن دنیا مین نین

کیا ہمارا حال ہو انصاف کر / ہین ہمین اس روز سے اب بیخبر

ہائے کیا سکرات کا ہی ابتدا / مختصر دو بات اسکی سن گدا

بےکلی ہوتی ہی ایسی جان پر / آگ پر جلتا ہی کوئی اپنا جگر

دربیان ندا کردن روح وقت خروج از بدن

[illegible]

تن پہ میرے پیرہن ہی سو کفن	ہائے ہائے آج مین ہون بیوطن
ہائے کیا شام غریبان آج ہے	ہائے کیا صبح یتیمان آج ہے
ہائے ہائے گور اب خانہ ہوا	جائے میری ہائے ویرانہ ہوا
کیا گذرتا گور مین ہی حال آج	سر پہ میرے ہائے کیا آتا ہی آج
دوست میرے ہو گئے مجھ سے جدا	مین ہی میرا کوئی وسیلہ جز خدا
ہائے ہائے مین ہوا مسکین غریب	ہی یتیمی بیکسی میرے نصیب
نا کرینگے یاد مجکو دوستان	نا رہیگا گور کا میری نشان
ہائے ہائے مین خطا کیسی کیا	مین خدا کی راہ مین نین کچھ دیا
ہائے کرتا مین خدا کی بندگی	آج نا ہوتی مجھے شرمندگی
بھائی رجان اپنا کیا تو پائے گا	مین چھڑانے گور مین کوئی آئیگا

دربیان تسلی نمودن بہ فرزندان

دیکھ میت طفلگان کا بیٹھنا	بولتا ہے ان کو سمجھا و منا
پیار کر کر بھی لگا سبکو گلے	بولتا ہی اے پیارے ہم چلے
ای یتیمان تم دکھیارے ہونکو	حق تمھارا ہی نہین اب رونکو
آج تم پر ہی یتیمی بیکسی	کوئی والی نین تمھارا اور وصی
ہائے ہائے کیا یتیمان ہو گئے	ہائے ہائے کیا غریبان ہو گئے

ہائے بچون کو چھوڑ کر جاتا ہون مین
پھر نہین آتا ہون مین
اے پیارو حال میرا دیکھ کر
ہو تمھارے حال کے اب ناچ
رات دن رہی کرو تم بندگی
مت کرو ای الکارت زندگی

دربیان وداع نمودن میت بہ فرزندان

دیکھو ہو صورت یہان ہے الوداع
پھر کے ملنا اب کہان ہے الوداع
ہائے ہائے اے دیکھنا اے الوداع
ہائے ہائے اے پیارے الوداع
اب ہوا وائی تمھارا الوداع
الوداع کا وقت آیا الوداع
پھر کہان ایسا وقت کہان تمکو ملے
آؤ جلد کے گلے لگو ہم سے ملے
ہائے دوست ہی تمھارا اب ...
اے یتیمان مین ہوا تم سے جدا

ہائے کیسی ہے جدائی الوداع کیا جدائی آج آئی الوداع
آج تم پر بیکسی ہی الوداع نین تمہارا کوئی وصی ہی الوداع
ہائے ہائے ای غریبان الوداع ہائے ہائے بے نصیبان الوداع
وقت فرصت نین رہا ہی الوداع دیو اب مجکو رضا ہی الوداع

دربیان آمدن ندا از آسمان بہ میت

آسمان سے اسکو آیا ہی ندا آج تیرا کوئی نین ہی جز خدا
تجھ پری کو ایک پہنا کر کفن کیا چھپائے خاک مین نازک بدن
ہائے ہائے تجھ سر کے حور کو سب چلے ہین کر حوالے گور کو
تجھ سر کے چاند کو کر دردناک کسقدر رلادے ہین نازک تن پہ خاک
ہائے تیرا گلبدن اور سرو قد کیون رہیگا خاک تیرا ہی لحد
ہائے کیسا تو اتھا ایک آفتاب ہائے کیسا تو اتھا ایک ماہتاب
تو اتھا دل کے چمن کا ہائے پھول کیا پڑی ہی آج تجھ پر خاک دھول
ہائے کیسا کیا اتھا تو نور تن ہائے کیسا تن پہ تیرے ہے کفن
ہائے کیسا لعل تھا یا قوت تھا جان کو با تو نے تیرے قوت تھا
کیا چھپایا سر کفن کے چاک مین چاند صورت سو رہا کیا خاک مین
ہائے کیسا تھا چراغ خاندان آج تجکو گل کیا باد خزان

دربیان پیام کردن میت دوستان را

دربیان بیوفائی مال و منال و بودن اعمال

[illegible]

دربیان گفتن موت بہ میت

موت جاکر بولتی میت کے ساتھ
کیا سبب روتا ہی تو ململ کے ہاتھ

تجکو نین تھی آچکے دن کی خبر
آہ وزاری آچکی ہے بے اثر

نین خبر تھی مرگئے ہین انبیا
نین خبر تھی مرگئے ہین اولیا

چاندصورت کے ہزاران آفتاب
بادشاہان او رامیران بیحساب

ہائے ہائے کئی ہزاران خوبرو
تھی انھونکے دلین کیا کیا آرزو

کیسے کیسے نوجوان اور سروقد
پائے ہین ہاتھونسے میری اولحد

کیا سبب توجان کر انجان تھا
کیا خطا کیسی کیا نادان تھا

دربیان نداکردن گور بہ میت

بولتی یون گور اسکو ہی کبل
کاہے کو روتا ہی اپنے ہاتھ مل

کاہے کو بے فائدہ اب رودیا
ہائے کیسا وقت اپنا کھودیا

نین گیا تھا ہائے گورستان پر
نین کیا تھا تو مزارون پر نظر

نین خبر تھے انبیا و اولیا
بادشاہان نامور بے انتہا

ہائے ہائے خاک ہین سب گل گئے
خاک ہین سب خاک ہوکر مل گئے

نین رہا ہی نام انکا او رنشان
گم ہوئے ہین خانمان او رخاندان

نین کسیکو نام سے اونکے خبر
نین جہان ہین حال کا اونکے اثر

دربیان سوال منکر و نکیر

[illegible]

دربیان حمایت فرمودن حقتعالی امیت را

[illegible]

دربیان حشر و حالات آن

تن دیا مین جان دیا ایمان دیا	کیسے کیسے تجھپہ احسانان کیا
تو عدم تھا مین دیا تجکو وجود	اور فرشتونسے دلایا مین سجود
کیا اتھا تو کیا ہوا رکھتا ہی یاد	مہر میری لاکھ مان سے ہی زیاد
کیا گناہ کیسے کیا ہی تو عظیم	رونکو مین مہربان ہون اور رحیم
جیسے مان بچونکے اوپر مہربان	ہون زیادہ اوس سے تجھپر مہربان
دیکھ رب کی مہربانی بھائیجان	کھو نکو تو عمر اپنی رایگان

دربیان نصیحت کردن ارواح دوستان را

مردگان آئے ہین سن اس بات کو	گھر کو اپنے شب جمعہ کی رات کو
بولتے ہین سبکے تین ہو زار زار	زندگی کا کچھ نہین ہی اعتبار
عمر اپنی رایگان تم کھو نکو	آخرت مین سخت رسوا ہونکو
ہم اگر کرتے خدا کی بندگی	ہمکو ہوتی نا کبھو شرمندگی
محنتون سے زر کو ہم پیدا کئے	رایگان آخر کے تین ہم کر دیئے
ہم خدا کی راہ مین دیتے اگر	آج ہوتی ہم پہ رحمت کی نظر
ہوگئی ہم سے خطا اے دوستو	تم کبھو اس بات سے غافل نہو
تم خدا کے واسطے نیکی کرو	مصطفے کے واسطے نیکی کرو
وقت اب ہی چھوڑ دو بدچال کو	دیکھ لو آخر ہمارے حال کو

دربیان شفاعت حضرت مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم

ہو ہے اور ہے یہ گلزار ہے ×
سب یہ نعمت و دیدار رب کی حیات
پنج و آخرت کا بیان کر بے نجات
شرک سے نور دور ہوجائے ہیولی تمام
یہ جہان نور الہدایہ یون درود ان اور سلام

تمام شد کتاب نور الہدایۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی اور رحیم
[illegible] نور جان اور نعیم
[illegible] اللہ ہے [illegible] ان
نعمت عطا کی [illegible] بہشتیان
ہین [illegible] خواہ [illegible] ان
ہین [illegible] یہ [illegible] ان
بیان ہین [illegible] صحابہ [illegible]
آل اور صحابہ [illegible]

در بیان جوت وصفت شفاعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

شفاعت نامہ

تو ہمارا ہی وسیلہ ہمکو بس	تجھ بغیر از کوئی نہین فریاد رس
تجھے ہمین نابود نہین ہی ہمکو بود	پائے ہم سب نور سے تیرے وجود
نین ہی تجھ بن رحمت للعالمین	کر شفاعت یا شفیع المذنبین
دیکھکر امت کے تئین ہو بے قرار	سر برہنہ پا برہنہ زار زار
جیسا مان کا پیار ہے بچون اوپر	اسطرح سے سب کے تئین وہ پیار کر
آہ وزاری سے کہینگے رحمتی	امتی یا امتی یا امتی
امتی تم غم دے اب ہو نچو	مین تمھارا ہون وسیلہ ونکو
پیار میرا باپ ماسنے ہی زیاد	امتی یا امتی رکھتا ہون یاد
دیکھکر روتا ہون تمکو زار زار	ہونکو اے امتی تم بے قرار
آنکھ سبکی پونچھ اپنے ہاتھ سے	کر تسلی سبکے تئین سب بات سے
پیار کرکے بھی لگا سب کو گلے	سر برہنہ عرش کے جا کر تلے
یون کہینگے کرکے سجدہ جب نبیؐ	بخشدے امت کو میری یا ربی
امتان کی کر شفاعت مصطفیٰؐ	امتان کو حوض کوثر پر لیجا
اپنے ہاتھوں سے نہلاوین سبکے تئین	اپنے ہاتھوں سے پلاوین سبکے تئین
آینگے جنت مین سب کو ساتھ لے	امتان کا ہاتھ اپنے ہاتھ لے
جسقدر ہی جسکے تئین علم وعمل	اسقدر ہی اوسکو جنت مین محل
راحتان ہین کئی طرح کی راحتان	نعمتان ہین کئی طرح کی نعمتان

دیکھ تو قرآن مین ای بھائی جان
رب کیا کئی جائے پر یہ بیان
جائے نیک محشر مین ہی محمود نام
ہی محمدؐ کی شفاعت کا مقام
بھی کہا قرآن مین یون ذو المنن
ہم شفاعت کا دیے اوسکو اذن
ہی ازل سے یہ اجازت اوسکے تئین
اور سبکے غیر از بے اجازت کسکو مین
آیتان آئی ہین کئی اس شان مین
ہی اگر شک دیکھ تب قرآن مین ×

در بیان اثبات شفاعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

رب کی [illegible] ہوئین اور کتابون مین بیان
یون نہ کچھ ہین خاتم پیغمبران
رب عطا دم [illegible] نبی کو [illegible]
نا کبھی پیغمبران کو رب دیا ×

ایک سو معراج ہی اے نیک نام — دوسرا ہی سو شفاعت کا مقام

در بیان ناصب لواء احمد رسول مقبول علیہ السلام

ہی محمد کے علم کا احمد نام — دیکھکر محشر مین اوسکو خاص و عام
یون کہینگے جانئے یہ محمود ہی — یہ محمد کے لئے مقصود ہے
انبیا سایہ مین اوسکے آئینگے — سب شفاعت مصطفے سے پائینگے

در بیان شفاعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم

حشر کا دن ہوئیگا جب آشکار — انبیا رونے لگین گے زار زار
اولیا کی آہ و زاری کا بیان — نین لکھا جاتا ہی سن ای بھائیجان
آئیگا خورشید نیزے خاص پر — ناکریگا کسکے اوپر کوئی نظر
یون چلیگی تن سے خوی چو لگن — اوسمین غوطہ کھائینگے سب مرد و زن
چو طرف سے سب فرشتے گھیر کر — آگھیرینگے سب کو کر زیر و زبر
تخت رب کا بھائیجان اوس آن مین — لا رکھینگے حشر کے میدان مین
حق تعالی آئے گا انصاف پر — ہوویگا ہر یک کا ظاہر خیر و شر
یک طرف میزان کا ہووے ہجوم — یک طرف سے ہو عملنامہ کی دھوم
یک طرف سے ہو جہنم کا خروش — یکطرف سے پل کا ہووے لبسکہ جوش

خوی: بمعنی پسینا

[illegible]

شفاعتنامہ

ہوگئے ہم بیکسان خوار و ذلیل ۔ نہین وسیلہ کوئی تجھ بن اے خلیلؑ
آہ روکے یون کہینگے کیا کرون ۔ تم سریکا مین پریشان حال ہون
ہائے کیسا آج مین ہون بیحواس ۔ جاؤ تم روتے ہوئے موسیٰؑ کی پاس
وائے ویلا آہ کرتے سب جنے ۔ آئینگے روتے ہوئے موسیٰؑ کنے
آہ و زاریسے کہینگے اوسکے تین ۔ بیکسان ہین بے سر و سامان ہین
آہ کرتے کانپتے ہین ہم تمام ۔ آہ و زاری مچی ہی دھوم دھام
ہم یتیمان دل جلے ہین اور جگر ۔ آجکا دن تو کرم کی کر نظر
آہ موسیٰؑ یون کہینگے سب کے تین ۔ حال اپنا دیکھکر روتا ہون مین
کسطرح مانگون شفاعت رب کنے ۔ جاؤ عیسیٰؑ پاس ملکر سب جنے
آہ و زاریسے پھرینگے سب جنے ۔ آئینگے روتے ہوئے عیسیٰؑ کنے
آہ و زاریسے کہینگے اوسکے تین ۔ آج تجھ بن کوئی وسیلہ ہمکو نین
سب دکھیارے وہ بچارے ہین غریب ۔ ہوگیا ہی رنج و غم اونکے نصیب
ہم یتیمان بےامن ہین بے وطن ۔ رنج و غم سے دی ہمارے تین امن
یون کہینگے سبکی دلداری کے سات ۔ نامرادی سے تم کو ہووے گی نجات
اب محمدؐ پاس جاؤ مل بتمام ۔ ہی محمدؐ کو شفاعت کا مقام
ہی وسیلہ آج او ہم سب کے تین ۔ اوسکے غیر از کوئی وسیلہ ہمکو نین
ہین محمدؐ فخر تاج مرسلان ۔ ہین محمدؐ خاتم پیغمبرانؐ

نہین ہی تجھ بن رحمت للعالمین
کر شفاعت یا شفیع المذنبین
امتان کے پاس روتے آئینگے
مانگے جیسا سب کی تین سمجھائینگے
جبکو چھاتی سے لگا کر بار بار
رو دینگے نبی مصطفیٰؐ بے اختیار
سب کو سمجھا اور منا کر رحمتی
یون کہینگے امتی اے امتی
امتی تم اب دکھیارے ہو
مین تمہارا ہون وسیلہ [illegible]

[illegible]

نعتستان

در بیان احوال اہل جنت

اہل جنت نوجوان ہین مرد و زن

در بیان عمارات اہل جنت

نعمتان ہین جسکو جو درکار ہی	سب سے بہتر نعمت دیدار ہے
کب تلک یہ گفتگو بس کر حیات	مانگ رب سے یہ دعا اب دل کے سات
رکھ مجھے امت مین اوسکی ای رحیم	موت دے ملت مین اوسکی ای رحیم
اب شفاعت نامہ یہانسے ہی تمام	مصطفے پر ہو درودان اور سلام

تمام شد شفاعت نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ اللہ اول و آخر توئی	اللہ اللہ باطن و ظاہر توئی
اللہ اللہ غیر نہین موجود ہے	حق توئی موجود اور معبود ہی
کیا حقیقت دو جہانکی ہی عدم	اونہ چمکا جب تیرا نور قدم
نیست تھی سب ہو گئے ہستی نما	نین پینے کے جام سے ہستی نما
واسطہ اوس نور کا ہی مصطفے	مصطفے پر ہون درودان باصفا

در بیان اثبات رویت او تعالے

دیکھ جا قرآن مین ای بھائیجان	رب کیا دیدار کا ایسا بیان
مومنان جنت کے اندر آئینگے	بے جہت دیدار رب کا پائینگے
یعنے دیکھینگے مجھے مومن تمام	مست و بیخود ہو رہینگے صبح و شام
مصطفے دیدار مین فرمائے ہین	مومنان دیکھینگے اپنے رب کی تین

در بیان احوال یوم المزید

در بیان ضیافت و سرود حق تعالے

مومنان

مومنان مین ہون تمھارا میزبان — ہین تمھین سب آج میرے میہمان
صاحبان آکر دھلاوین سبکے ہاتھ — لارکھینگے نعمتان تعظیم ساتھ
ہووینگے کھانیسے جب فارغ تمام — خلقتان پاوینگے ہراک خاص و عام
یعنے سب کو خلقتان دیکر خدا — یون کریگا بعد از آن اونکو ندا
اب رہو تم منتظر دیدار کے — مستعد ہو دیکھنے دلدار کے

در بیان تجلی فرمودن حق تعالی

رب کریگا یک تجلی کا ظہور — ہوویگا ہر یک بدن یک جسم نور
جب کریگا نور ہر تن مین اثر — بلکہ ہر ہر بال پر لیوے گذر
نا رہیگا جب مقید جسم و جان — بے جہت ہو جائیگا اور بے مکان
یعنے سر سے پاون تک ہو یک بصر — ہر صفت اسطور سرتا پا بدن
ہوویگا ہر یک صفت کو یہ مقام — کیا سماعت کیا بصارت کیا کلام
جب ہوا لایق اونے دیدار کا — دیکھنے کا تاب ہو دلدار کا

در بیان آمدن رسول از حق تعالی

حق تعالی بعد ازان بھیجے رسول — وہ کہیگا سبکے تین پاکر نزول
دیکھنے کا تاب بخشا ہے خدا — حق طرف سے تمپہ ہر اب یہ ندا

در بیان کیفیت تجلی عام

تمام شد دیدار نامہ

پانچ وقتون کی نمازان کر ادا ×
بول کلمہ جان کر معنے کے تین
پنج فرضان ہین بنا اسلام یاہین
یاہین بی بی کی سنتان او مستحب
ہین فرایض اور واجب جا ہر
اب بیان اسلام کا سن بھائیجان
ہوگیا ایمان کا بیان سب بیان
بوبکرؓ فاروقؓ عثمانؓ و علیؓ
مصطفےٰ کے یار افضل یک دلی
پیارے ان کا جنت مین دیدار احمد ا ×
بھی کرینگے شفاعت مصطفےٰ ۲

بھی رکھے رمضان کے روزی سدا
مال ہووے پاس تو دے زکوٰۃ
حج کو جانا فرض ہی اس پر ادا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد حق کے بعد ہی نعت رسولؐ
اس بیان کو دلسے اپنے کر قبول

یاد جسکو اسقدر جب نا رہے
عالمان جب اوسکے تین کافر کہے

چھ برس کا طفل جب ہو بھائیجان
یہ سکھانا اوسکے تین ہی باپ مان

بول اللہ ہی ہمارا غیر نین
ایک وہ ہی نین شریک ہمراوسکا تین

ہم عدم تھے وہ دیا ہم کو وجود
اوسکے غیراز کسکے تین نین ہی سجود

وہ اتھا جب کوئی نین تھا اوسکی سات
جو تھا ہی آج ویسی اوسکی ذات

پاک وہ ہی عیب او نقصان سے
او صفاتان اوسکی ہین اس شان سے

ہین محمدؐ رب کے بندی او رسولؐ
ہین کیا اونکی رسالت کو قبول

ہین فرشتے بے نہایت رب کے تین
سب فرشتے پاک او معصوم ہین

ہین کتابین رب کے تین مشہور چار
او نمین قرآن معتبر ہی دوستدار

ہین رسولان رب کی تین سب باصفا
سب مین افضل ہین محمدؐ مصطفےٰؐ

رب نبوت ختم اون پر کر دیا
اونکے تین معراج بس حق نے دیا

آئیگی سب پر قیامت ایک دن
پھر اوٹھینگے ایک دن سب انس و جن

نیک و بد ہی رب سے باحکم قضا
نین بدی پر رب کی ہی ہرگز رضا

گور مین ہووی سوالان بھی جواب
نیک کو ہین راحتین بد کو عذاب

حوض و جنت دوزخ او نامہ عمل
ہی ترازو بعد ازان پل ہی کبل

تاج العقیدہ

مقدمہ تاج العقیدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ

اور تصدیق سے بولتا ہوں مین جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ
وسلم بندے خدا کے اور پیغمبر خدا کے ہین ای عزیز محمد کی ثنا مین اور فضیلت
مین تمام قرآن شریف ہی اوسمین کی دو تین آیتین یہ ہین قولہ تعالے
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ
النَّبِيِّيْنَ فرمایا اللہ تعالی نے نہین ہی محمد باپ کسی ایک کا تمھارے
ولیکن ہی رسول خدا کا اور تمام خاتم پیغمبران کا قولہ تعالی وَمَا اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ اور نہین بھیجے ہم نے تیئن ای محمد مگر رحمت واسطے
عالم کے قولہ تعالی قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ
فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق آیا تمھارے تئین اللہ کیطرف سے محمد او
قرآن شریف قولہ تعالے اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا ا
لَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا فرمایا اللہ تعالے تحقیق اللہ تعم
اور فرشتے اوسکے درود بھیجتے ہین اوپر محمد کے اے لوگو ایمان لائے
ہوئے درود اور سلام بھیجو تم اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل
فضیلت اور شان مین اہلبیت کے مراد اہل بیت سے علی رض اور فاطمہ رض
اور حسن رض اور حسین رض اور ازواج طاہرہ پیغمبر علیہ السلام کے ہین ای عزیز
ثنا مین اہلبیت کے چالیس پر پانچ آیتین ہین اور دو سو چار حدیث
مشہور ہین اون مین سے دو تین آیت اور دو چار حدیث بیان کرتا ہون

پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا دوستی میرے اہلبیت کی واجب ہی اوپر امت
میری کے فصل خصوصاً حضرت امام حسن رض اور امام حسین رض کی ثنا مین
دو سو سات حدیث مشہور ہین انمین سے تین چار حدیثین بیان کرتا ہون
حدیث اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ ھُمَا رَیْحَانَتِیْ مِنَ الدُّنْیَا پیغمبر علیہ السلام
نے فرمایا حسن رض اور حسین رض دو گل خوشبو میرے ہین دنیا مین سے حدیث
اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّةِ پیغمبر علیہ السلام نے
فرمایا حسن رض اور حسین رض سرداران جوانان اہل جنت کے ہین حدیث
ھٰذَانِ اِبْنَایَ وَابْنَا بِنْتِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّھُمَا فَاَحِبَّھُمَا وَاَحِبَّ مَنْ
یُحِبُّھُمَا پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا یہ دونون فرزندان میرے ہین
اور فرزندان میری فاطمہ رض کے ہین خداوندا دوست رکھتا ہون مین
اون دونون کے تئین تو بھی ان دونون کے تئین دوست رکھ اور ان
دونون کے تئین جو کوئی دوست رکھتا ہی اوسکو بھی دوست رکھ حدیث
مَنْ اَحَبَّنِیْ وَاَحَبَّ ھٰذَیْنِ وَاَبَاھُمَا وَاُمَّھُمَا کَانَ مَعِیْ فِی الْجَنَّةِ
پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی میرے تئین دوست رکھتا ہی اور
دل سے حسن رض اور حسین رض کو اور علی رض اور فاطمہ رض کو دوست رکھے میرے
ساتھ جنت مین داخل ہوگا حدیث حُبُّ اِبْنَایَ وَاجِبٌ عَلٰی اُمَّتِیْ
پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا دوستی حسن رض اور حسین رض کی واجب ہی اوپر

پس ہدایت پاؤ گے تم حدیث مَنْ اَحَبَّ اَصْحَابِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰہَ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی کہ دوست رکھا رب کو میرے پس تحقیق دوست رکھا میرے تئین پس تحقیق دوست رکھا اللہ تعالے حدیث اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِی خَیْرًا اَلْقٰی حُبَّ اَصْحَابِی فِی قَلْبِہٖ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ جبکہ خدائے تعالی کسی ایک امت سے میری خوبی چاہے محبت میرے اصحابؓ کی اوسکے دلمین ڈالتا ہی حدیث حُبُّ اَصْحَابِی اِیْمَانٌ وَبُغْضُھُمْ کُفْرٌ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا دوستی میرے صحابون کی ایمان ہی اور بغض رکھنا اونسے کفر ہی

فصل ای عزیز مخصوص فضیلت مین حضرت ابوبکر صدیق رض کے نو دیر چار آیت اور ایک سو گیارہ حدیث مشہور ہین اون مین سے دو تین آیت دو چار حدیث بیان کرتا ہون قوله تعالی وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی الَّذِی یُؤْتِی مَالَهٗ یَتَزَکّٰی فرمایا اللہ تعالی نے ای محمدؐ دور رہیگا آتش سے ابوبکر رض جو دیتا ہی مال آپ کا پاتا ہی پاکی اور نیکنامی قوله تعالے فَاَنْزَلَ اللّٰہُ سَکِیْنَتَهٗ نازل کیا اللہ تعالی نے تسلی دل کے تئین ابوبکر رض کے قوله تعالے ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ فرمایا اللہ تعالی نے دونون یعنے محمدؐ اور ابوبکر صدیق رض غار مین ثور کے تھے حدیث مَا صَبَّ اللّٰہُ

فرمایا دوستی ابوبکر رض اور عمر رض کی ایمان ہے اور دشمنی ان دونون کی کفر ہے حدیث ... پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا ...

فصل ای عزیز مخصوص فضیلت مین حضرت عمر رض کی چالیس آیت اور ایک سو سات حدیث مشہور ...

ای عزیز جبکہ ازواج سے پیغمبر علیہ السلام نے حضرت عمر رضہ کے روبرو
آکر سوال کیا عمرؓ دلمین لائے جو عورتان آسر بیپردے گفتگو کرنا خوب
ہی اوسیوقت اللہ تعالی پیغمبر صؐ پر یہ آیت نازل فرمایا قولہ تعالے
فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ پس سوال کرو تم پردے کی آڑ سے
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِيْنٍ البتہ پیدا کیا ہمنے آدمی
کو خاک سے ای عزیز اس آیت کو سنکر حضرت عمر رضہ نے فرمایا فَتَبَارَكَ اللّٰهُ
اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ اللہ تعالی نے موافق رائے حضرت عمر رضہ کے پھر وہی
آیت نازل فرمائی ای عزیز حضرت عمر رضہ نے رسول علیہ السلام سے عرض کیا
جو واسطے مصلے کے مقام ابراہیم بہتر ہی اوسیوقت اللہ تعالے نے
یہ آیت نازل فرمائی وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى **حدیث**
لَوْ كَانَ بَعْدِيْ نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا
اگر ہوتا بعد میرے پیغمبر صؐ البتہ ہوتا عمر ابن خطاب رضہ **حدیث** عُمَرُ سِرَاجُ
اَهْلِ الْجَنَّةِ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا عمر رضہ چراغ اہل جنت کا ہے
حدیث اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ پیغمبر علیہ السلام نے
فرمایا تحقیق اللہ تعالی نے جاری کیا حق کو اوپر زبان عمر رضی اللہ عنہ
کے **حدیث** اَنْتَ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْكَ يَا عُمَرُ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا
تو میرے سے اور مین تیرے سے ہون اے عمر رضہ **حدیث**

کُلھُمْ قَدِ اسْتَوْجَبَ النَّارَ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا جنت مین داخل
کریگا اللہ تعالے بغیر حساب کے شفاعت سے عثمان رضی اللہ عنہ کی
ستر ہزار آدمی کے تین جو ہر ایک لایق دوزخ کے ہونگے حدیث
حُبُّ عُثْمَانَ وَاجِبٌ عَلٰی اُمَّتِیْ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا محبت
عثمان رض کی واجب ہی اوپر امت میری کے فصل اے عزیز مخصوص
فضیلت مین حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ایک سو چالیس آیتین اور دوسو
چار حدیثین مشہور ہین اونمین سے دو تین آیتین اور دو چار حدیثین
بیان کرتا ہون قولہ تعالے وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّ
بُوْنَ فرمایا اللہ تعالے نے سابقون کا سابق محبت اور ایمان مین
رسولؐ کے علی رض ابن ابی طالب ہی قولہ تعالے اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَ
رَسُوْلُهٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ فرمایا اللہ تعالے نے دوست تمھارا
اللہ ہے اور رسول اوسکا ہی اور وہ شخص یعنے علی رض ابن ابیطالب
جو فقیر کو صدقہ دیا حدیث عَلِیٌّ بَابُ حِطَّةٍ مَنْ دَخَلَ مِنْهُ
کَانَ مُؤْمِنًا وَمَنْ خَرَجَ مِنْهُ کَانَ کَافِرًا پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا
علی رضی اللہ عنہ دروازہ مغفرت کا ہی جو کوئی دروازے کے اندر
آیا اور متابعت کیا مومن ہی جو کوئی کہ اس دروازے سے باہر گیا
اور نافرمانی کی وہ کافر ہی حدیث نَظَرٌ عَلٰی عِبَادَةٌ پیغمبر علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ

رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ اے عزیز جب وہ لوگ صدیقون سے
ہین او صالحون سے ہین اور مومنون سے ہین اللہ اون سے راضی
ہے وہ راضی ہین اللہ سے انکار ان آیتون کا کفر ہے حدیث من سب
اصحابی فعلیہ لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین پیغمبر علیہ السلام
نے فرمایا جو کوئی گالی دیا اصحاب کو میرے اوپر اوسکے لعنت خدا
کی اور ملک کی اور تمام لوگون کی لعن اللہ من سب اصحابی پیغمبر
علیہ السلام نے فرمایا لعنت خدا کی اوپر ہووے جو اصحاب کو میرے
گالی دے من سب احدا من اصحابی فقد حرم شفاعتی پیغمبر
علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی کہ گالی دے اصحاب کو میرے پس تحقیق
شفاعت میری اوسپر حرام ہے حدیث من سب اصحابی فقد
سبنی و من سبنی فقد سب اللہ تعالی پیغمبر علیہ السلام نے
فرمایا جو کوئی گالی دے اصحاب رض کو میرے پس تحقیق گالی دی اوسنے
میرے تئین جو کوئی کہ گالی دیا میرے تئین پس تحقیق وہ گالی دیا

اللہ تعالے کے تئین

یہ حدیثان صحیح ہین اور مشہور ہے لکھا اوسکے تئین حیات ضرور
شرف الایمان ہے جو اسکا نام ہو نبی پر درود اور سلام

اختتام کتاب شرف الایمان و آغاز کتاب نجات نامہ

روزہ رکھنا زکوٰۃ دینا حج کرنا ای عزیز فرض و واجب فرمان خدا کا
ہی سنت او مستحب فرمان محمد کا ہی محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم فرزند
عبداللہ کے وہ فرزند عبدالمطلب کے وہ فرزند ہاشم کے وہ
فرزند عبدالمناف کے ہین چار مذہب سنت جماعت ہین حنفی
اور شافعی اور مالکی اور حنبلی ای عزیز نماز کے واسطے وضو فرض ہے
وضو مین چار فرضان ہین موںھہ دھونا ہاتھہ دھونا سر کا مسح کرنا پاؤن
دھونا ترتیب وضو کی یہ ہی اول نیت وضو کی کرنا بعد دو ہاتھہ منگھٹان
تک دھو کر تین بار مضمضہ یعنے کلی کرنا اور تین بار ناک مین پانی لیکر
پاک کرنا تین بار موںھہ دھونا اور ہاتھہ دونون کہنیون تک دھو کر
تین تین بار پانی روان کرکے پاؤ سر کا مسح کرنا اور دونون انگلیان
شہادت کی کانون مین پھیر کر دونون انگوٹھے سے کان کے
پیچھے مسح کرکے پیٹھہ سے اونگلیونکی گردن کا مسح کرنا کہنیون پر ہاتھہ
پھیرانا اور ٹخنے تک پاؤن دھو کر خلال اونگلیان کا کرنا اے عزیز
غسل چار سب سے فرض ہوتا ہی جنابت احتلام حیض نفاس غسل
مین تین فرضان ہین غرغرہ کرنا ناک مین پانی لینا تمام بدن تر کرنا
ترتیب غسل کی یہ ہی اول پیشاب کرنا نجاست دھونا وضو کرکے
تمام بدن پر پانی پہونچانا ای عزیز پانچ وقت کی نماز اور جمعہ کی

بیان نماز

بعد دو رکعت سنت ہی
تین رکعت سنت ہی بعد
وقت عشا کا غروب شفق
صبح صادق تک ہی ای عزیز
نماز مین بارہ فرض ہین اول
شرائط احکام ...

اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ حی علی الصلوٰۃ حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح قد قامت الصلوٰۃ قد قامت الصلوٰۃ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ بعد انی وجہت وجہی للذی فطر السموٰت والارض حنیفا وما انا من المشرکین بولنا بعد اوس کے

رکوع مین جانا رکوع مین سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیمِ تین بار بولنا رکوع سے سر اوٹھاتے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ اَللّٰہُ اَکبَرُ بولکر سجدہ کرنا ہر ایک سجدہ مین سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی تین بار بولنا سجدے مین جاتے وقت اور سجدے سے سر اوٹھاتے وقت اوٹھتے اور بیٹھتے وقت اَللّٰہُ اَکبَرُ بولنا فجر اور مغرب اور عشا کی فرض اول کی دو رکعت مین پکار کر پڑھنا ہی باقی تمام نماز مین آہستہ پڑھنا ہی التحیات یہہ ہے اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَینَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ ہ اَشہَدُ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُہٗ وَرَسُولُہٗ ہ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیتَ عَلٰی اِبرَاہِیمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبرَاہِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ ہ اَللّٰہُمَّ بَارِک عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکتَ عَلٰی اِبرَاہِیمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبرَاہِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ ہ اَللّٰہُمَّ اغفِر لِی وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیعِ المُؤمِنِینَ وَالمُؤمِنَاتِ وَالمُسلِمِینَ وَالمُسلِمَاتِ الاَحیَاءِ مِنہُم وَالاَموَاتِ اِنَّکَ مُجِیبُ الدَّعَوَاتِ یَا قَاضِیَ الحَاجَاتِ بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ اے عزیز پانچوقت کی فرض نماز پڑھنے کی ترتیب یہہ ہی اول باوضو اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ اَشہَدُ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشہَدُ اَن لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشہَدُ اَنَّ

الحمد کا اور ایک سورہ دوسرا پڑھکر اللہ اکبر بولکر رکوع مین جانا
تین بار سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیمِ بولنا سر اوٹھاتے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن
حَمِدَہٗ رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ پڑھکر اللہ اکبر بول کر سجدہ کرنا سُبحَانَ رَبِّیَ
الاَعلٰی تین بار بولنا اللہ اکبر بولکر بھی سر اوٹھا کر اللہ اکبر بولکر سجدہ
کرنا سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی تین بار بولکر بھی سر اوٹھانا سیدھا پاؤن کھڑا
کرکے بائین پر بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر سیدھے بازو اَلسَّلَامُ عَلَیکُم
وَرَحمَۃُ اللّٰہِ اور بائین بازو السَّلَامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اللّٰہِ بولنا اگر
تین رکعت فرض ہین تو بعد دو رکعت کے التحیات عبدہ ورسولہ
تک پڑھکر کھڑے رہنا بِسمِ اللّٰہ اور الحمد کا سورہ پڑھنا رکوع اور
سجود موافق دستور کے کرکے بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر سلام دینا
اگر چار رکعت فرض ہین تو دو رکعت پڑھکر قاعدہ بیٹھکر آدھا التحیات
پڑھکر اوٹھکر دو رکعت مین ایک ایک بار بسم اللہ اور الحمد کا سورہ
پڑھکر موافق دستور کے رکوع اور سجود کرکے بیٹھنا پورا التحیات
پڑھکر سلام دینا ای عزیز تمام وقتان کی سب نماز پڑھنے کی ترتیب
یہ ہی دل مین نیت نماز کی کرنا زبان سے بولنا سنت نماز دو رکعت
فجر کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللہ اکبر بولکر ہاتھ باندھنا
اگر ظہر کی سنت ہی تو ظہر کی چار رکعت سنت پڑھتا ہون واسطے

سلام ونیا دعا قنوت یہ ہی اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ
بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ
وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ
وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ
بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ جسکے تئین دعا قنوت یاد نہین ہی تو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ تین
بار کہے ای عزیز اگر فرض نماز امام کے ساتھ پڑھے اس نہج سے نیت
باندھنا فرض نماز فلانے وقت کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے تابع
امام کے اللہ اکبر بولکر ہاتھ باندھنا ثنا پڑھکر خاموش رہنا جسوقت
کہ امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے مقتدی ربنا لک الحمد کہے اور تابعداری
امام کی کرے قاعدہ مین التحیات پڑھے العزیز مرد اور عورت کے
نماز کی ترکیب مین کچھ فرق نہین ہی مگر فرق چار بات کا ہی عورتون
کو اذان اور اقامت نہین ہی اور رکعت باندھتے وقت ہاتھ تا ن
کاندھے تک اوٹھا کر سینہ پر باندھنا اور سجدے مین ران اور بازو
اور بغل ملانا اور بیٹھتے وقت دونو قدم سیدھی طرف نکالنا تمام
نماز آہستہ پڑھنا العزیز وقت ظہر کا وقت نماز جمعہ کا ہی جمعہ کی نماز
مین اول چار رکعت سنت ہین بعد دو رکعت فرض ہین بعد چار رکعت
سنت ہین بعد دو رکعت نفل ہین ترتیب جمعہ کی یہ ہی چار رکعت

رہنا اور تابعداری امام کی کرنا
قاعدے مین التحیات پڑھنا
بعد اوسکے چار رکعت سنت
دو رکعت سنت موافق دستور
کے ادا کرنا العزیز ترتیب روزے
رکھنے کی یہ ہی نیت روزے کی
کرنا پانچ گھڑی رات باقی
رہے تب سحور کرنا صبح سے
شام تک کھانے اور پینے
اور جماع سے دور رہنا

کانون تک وٹھا کر چھوڑنا چوتھی بار اللہ اکبر بولکر رکوع مین جانا موافق
دستور کے ادا کرنا اور خطبہ سننا اے عزیز عید الضحے کی بھی نماز کی
یہی ترتیب ہی لیکن ہاتھہ باندھتے وقت عید الفطر کی جائے پر عید الضحی
کا نام لینا ہی فطرہ ہر ایک آدمی سے دو سیر گندم دینا ہے عید الضحے
مین قربانی ہر ایک آدمی سے ایک بکرا دینا ہی اور صبح سے روز عرفہ
کے تیویس نماز تک ہر ایک فرض نماز کے بعد ایک بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ
اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ پڑھنا اے
عزیز نماز تراویح کی بیس رکعت ہین رمضان مین بعد نماز عشا کے آگے
واجب وتر کے پڑھنا ہی جیسے سنت نماز کی ترتیب ہی نماز تراویح کی وہی
ترتیب ہی لیکن نیت تراویح کی کرنا ہی جماعت سے پکار کر پڑھنا
سنت موکدہ ہی تسبیحات تراویح کی یہ ہین چار رکعت پڑھکر اَشْہَدُ
اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ بولنا اور دعا کرکے اَلْبَدْرُ مُحَمَّدٌ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ بولنا ہی چار رکعت
پڑھکر اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلُّوْا عَلَیْہِ
بولنا اور دعا کرکے اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ حَضْرَتِ اَبُوْبَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

بولنا پھر چار رکعت پڑھکر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بولنا اور دعا کرکے امیر المومنین حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ تعالی عنہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد بولنا پھر چار رکعت پڑھکر سبحان اللہ العظیم سبحان العلی العظیم استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ بولنا اور دعا کرکے امیر المومنین حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالی عنہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد بولنا پھر چار رکعت پڑھکر سبحان اللہ العلی العظیم استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم غفار الذنوب ستار العیوب علام الغیوب کشاف الکروب یا مقلب القلوب بولنا اور دعا کرکے امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد بولنا اور دو رکعت کی نیت سے تو دو گانے کے درمیان مین پڑھنا فضل من اللہ ونعمۃ ومغفرۃ ورحمۃ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد اے عزیز ... عورتون کو ... نجاست دور کرنا ... پاک ...

ہووے بدن پر ڈالکر غرغرہ اور ناک مین پانی پہونچا کر وضو کرانا
اور ریٹھے لگا کر پانی سے تمام بدن دھونا سوکھی لنگی بدن پر ڈالنا
کفن پہناتے وقت دور کرنا اے عزیز کفن مرد کو تین کپڑے ہین لفافہ
اور ازار یہ دونون سر سے قدم تک لیکر ملا کر بچھانا کفنی پانچ ہاتھ کی
لیکر پھاڑ کر پہنانا اور کفن کو خوشبو لگانا اگر میت عورت ہی تو سوائے
اس تین کے سینہ بند تین ہاتھ کا دراز دو ہاتھ کا چوڑا برابر سینہ کے
درمیان مین ازار اور لفافہ کے دینا اور ایک داہنی مونڈے ہاتھ کی
چوڑائی دو ہاتھ کی درازی کر سر سے دو بازو پر ڈالنا ای عزیز جنازے
کی نماز کی نیت اور ترتیب یہ ہی جنازے کی نماز پڑھتا ہون چار تکبیر کے
ساتھ واسطے خدا کے اللہ اکبر بولکر ہاتھ باندھنا سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ
وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا
اِلٰہَ غَیْرُکَ پڑھکر اللہ اکبر بولنا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَتَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ رَبَّنَا اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ پڑھکر اللہ اکبر
بولنا اگر میت بالغ ہووے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا
وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا
فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اگر

رسول اللہ و ازواج رسول اللہ و اہل بیت رسول اللہ و
اولیاء اللہ و انبیاء اللہ و صلحاء اللہ و فقراء اللہ و مساکین اللہ
و جمیع امۃ محمد صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ و سلم فاتحہ
بولکر ایک بار الحمد کا سورہ اور تین بار قل ہو اللہ اور ایک بار درود
پڑھنا آخرمین بولنا اگر حلال ہی تو نظر حق تعالی کی ہی ثواب اوسکا
رسول علیہ السلام کو پہونچے اونکے طفیل سے فلانے کی روح کو پہونچے

نظم

ہوگیا ہے نجات نامہ اب	گر ترا مقبول اوسکے تین یا رب
بضرورت لکھا ہے اسکو حیات	ہو نبی پر درود و صلوۃ

تمام شد نجات نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا کے اور نعت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم
کے فقیر عرض کرتا ہی جو سقدر حدیثیان سیکھنا اور سکھانا ہر ایک
مومن پر لازم اور واجب ہی اسقدر مختصر کیا ہی تا مومن راہ ہدایت کی
لیوین اور امید نجات کی پاوین قول تعالے فآمنوا باللہ و رسولہ
والنور الذی انزلنا فرمایا ایمان لاؤ تم اللہ پر اور رسول پر اوسکے
اور ایمان لاؤ تم قرآن پر جو نازل کیا ہمنے اوپر حضرت محمد صلعم کے

و ان محمدا رسول اللہ و اقام الصلوۃ و ایتاء الزکوۃ و صوم رمضان و حج البیت من استطاع الیہ سبیلا

اس حدیث سے حقیقت ایمان کی ظاہر ہی بیان بین اسلام کے چند احادیث معتبر جو یاد کرنا اوسکا ہر ایک پر واجب ہی بطور اختصار کے لکھتا ہون

فصل

کلمہ کے بیان بین قولہ تعالے اُعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ فرمایا اللہ تعالے نے عبادت کرو تم اللہ کی جو سوائے اوسکے معبود اور موجود تمکو نہین ہی **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَالِصًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ بِلَا حِسَابٍ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی کہ پڑھے کلمہ خالص رہے یعنے دور رہے شرک جلی اور خفی سے داخل ہوتا ہی جنت مین بغیر حساب کے **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْقِنًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کہ پڑھے کلمہ تصدیق دلسے وہ داخل ہوتا ہے جنت مین **حدیث** قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَرَّۃً غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ ذَنْبَہٗ وَاِنْ کَانَ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی کہ پڑھے کلمہ ایک بار اللہ تعالے بخشتا ہی گناہ اوسکے اگرچہ ہووین گناہ مانند کف دریا کے یعنے بے شمار

فصل

ایمان کے بیان مین قولہ تعالے کَتَبَ اللّٰہُ فِیْ قُلُوْبِہِمُ الْاِیْمَانَ فرمایا اللہ تعالے نے لکھا ہی اللہ تعالے نے

علیہ السلام نے فرمایا مقبول نہین کرتا ہی اللہ تعالے نماز ایکسکی تمہارے
سے اگر جب حدث پہونچے وضو کرے حدیث قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم من توضأ علی طہر کتب اللہ لہ عشر حسنات پیغمبر
علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی وضو پر وضو کرے لکھتا ہی اللہ تعالی
واسطے اوسکے دس نیکیان **فصل** بیان مین غسل کے قولہ تعالی
ان کنتم جنبا فاطہروا فرمایا اللہ تعالے نے اگر ہو تم حالت مین غسل
کی اپنے کو بہت پاک کرو تم **حدیث** قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
الطہور شطر الایمان پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا غسل کرنا نصف
ایمان ہی **فصل** بیان مین نماز جماعت کے قولہ تعالے وارکعوا
مع الراکعین فرمایا اللہ تعالے نے رکوع کرو تم یعنے نماز کرو تم ساتھ
نماز کرنے ہارونکے **حدیث** قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
صلوٰۃ الرجل بجماعۃ تزید علی صلوٰۃ واحدۃ مائۃ عشرین
صلوٰۃ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا نماز مرد کی ساتھ جماعت کی زیادہ ہی
یعنے زیادہ ثواب ہی تنہا پڑھنے پر ایک سو بیس نماز کے **حدیث**
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الجماعۃ خیر من الدنیا وما فیہا
پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا نماز جماعت سے پڑھنا رحمت ہی اور بہتر ہی
دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا مین ہی **فصل** بیان مین روز جمعہ کے

فصل بیان مین ... حدیث قال النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم قال اللہ تعالی الصوم لی وانا اجزی بہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ فرماتا ہی اللہ تعالے روزہ میرے واسطے ہی اور مین دیتا ہون

ثواب بیشمار روزہ دار کو ... **حدیث** قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم خلوف فم الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا بوی دہن روزہ دار کی خوشبوتر نزدیک اللہ تعالے کے مشک سے **فصل** بیان مین ...

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصلوۃ عماد الدین فمن اقامہا فقد اقام الدین ومن ترکہا فقد ہدم الدین پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا نماز ستون ہی دین کا جو کوئی کہ نماز کو قائم کیا اوسنے قائم کیا دین کو اور جو کوئی کہ نماز کو ترک کیا اوسنے ڈھایا دین

خراب کیا **حدیث** قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لکل شیئٍ علمٌ
وعلم الایمان الصلوٰۃ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واسطے
ہر چیز کے ایک نشانی ہی اور نشانی ایمان کی نماز ہی **حدیث** قال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم من ترک الصلوٰۃ متعمداً فقد کفر پیغمبر علیہ
السلام نے فرمایا جو کوئی کہ نماز کو ترک کرے عمداً تحقیق وہ شخص کافر ہوا
ہی قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا فرق بین الاسلام والکفر
الا الصلوٰۃ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا نہیں ہی فرق درمیان اسلام اور
کفر کے مگر فرق ہی نماز کا **حدیث** تارک الصلوٰۃ ملعونٌ یعنے
چھوڑنے والا نماز کا ملعون ہے **فصل** دربیان زکوٰۃ قولہ
تعالے واٰتوا الزکوٰۃ فرمایا اللہ تعالے نے دو تم زکوٰۃ کے تئین
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الزکوٰۃ طہور الایمان
پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا زکوٰۃ دینا پاکی اور درستی ایمان کی ہی
حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا ایمان
لمن لا صلوٰۃ لہ ولا صلوٰۃ لمن لا زکوٰۃ لہ پیغمبر علیہ السلام نے
فرمایا نہیں ہی ایمان اوسکو جو نماز نہیں پڑھتا ہی اور نہیں ہی نماز اوسکو
جو زکوٰۃ مال کا نہیں دیتا ہی قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من وجبت
علیہ الزکوٰۃ فلم یدفع فہو ملعونٌ والملعون فی النار پیغمبر

علیہ السلام نے فرمایا جو شخص کہ واجب ہو اوسپر زکوٰۃ اور نہ دیوے وہ ملعون ہی اور ملعون دوزخ میں ہی **فصل** دربیان زنا قولہ تعالی ولا تقربوا الزنا انہ کان فاحشۃ فرمایا اللہ تعالی نے مت نزدیک جاؤ زنا کے تحقیق وہ ہی بیحیائی اور برا راہ ہی **حدیث** قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم النظر الی عورۃ الاجنبیۃ من الکبائر پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا دیکھنا بیگانی عورت کو گناہ کبیرہ ہی **حدیث** قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الزنا یحبط عمل سبعین سنۃ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا ایک زنا اور حرام کرنا خراب کرتا ہی عبادت کو ستر برس کی **حدیث** قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا السلام

تارک الزنا ما تمت النار فی ... پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا جو ... حرام کا ... ستا ہی ... زنا وہ نہیں ... **فصل** دربیان خمر قولہ تعالی انما الخمر والمیسر ... رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ فرمایا اللہ تعالی نے سوا اسکے نہیں شراب اور جوا ... نجس ہی عمل شیطان سے ... **حدیث** قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم شارب الخمر ملعونٌ ... پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا پینے والا شراب کا ملعون ہی **حدیث** قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم شارب الخمر کعابد وثن پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا پینے والا شراب کا ... **حدیث** قال النبی صلی اللہ

علیہ

علیہ وسلم کل مسکر خمر وکل مسکر حرام پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا جو
چیز مست کرنیوالی ہے خمر ہی اور جو چیز مست کرتی ہی حرام ہے

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یجتمع الخمر والایمان
فی جوف امرء ابداً پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا نہین جمع ہوتا ہی نشہ اور ایمان
دل مین آدمی کے ہرگز

فصل بیان مین توبہ کے قولہ تعالی توبوا الی اللہ
فرمایا اللہ تعالی نے توبہ کرو تم طرف اللہ کے دلسے اپنے قال النبی صلی
اللہ علیہ وسلم التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ پیغمبر علیہ السلام
نے فرمایا توبہ کرنے والا گناہ سے ایسا ہی جو گناہ نہین کیا ہی

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما احب شیئ عند اللہ من شاب
تائب پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا نہین ہی کوئی چیز دوست بہت نزدیک
اللہ تعالی کے جوان توبہ کرنے والے سے

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم توبوا الی ربکم قبل ان تموتوا
پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا توبہ کرو تم طرف پروردگار تمھارے کے
آگے مرنے کے

فصل بیان مین والدین کے قولہ تعالی وبالوالدین
احساناً فرمایا اللہ تعالی نے نیکی کرو تم ماں اور باپ کے حق مین

حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ فی رضی الوا
لدین وسخط اللہ فی سخط الوالدین پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا

ذکر اللہ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا بہترین ذکر خدا کا ہی یعنے جو ہردم
اللہ کہتا رہے تمامی حال مین حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم من صلی علی صلوٰۃ واحدۃ صلی اللہ وملٰئکتہ علیہ عشر
صلوٰۃ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا جو کوئی اوپر میرے درود ایک بار بھیجے
اوسپر اللہ تعالے اور فرشتے اوسکے درود دس بار بھیجتے ہین حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فضل العالم علی العابد کفضلی علی
امتی پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا بزرگی عالم کی اوپر عابد کے ایسی ہے
جیسا بزرگی ہی میری اوپر امت میری کے حدیث قال النبی صلی
اللہ علیہ وسلم من علم حرفا فھو مولٰہ پیغمبر علیہ السلام نے
فرمایا جو کوئی سکھایا ایک حرف بس وہ مولی اوسکا ہی حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصدقۃ ترد البلاء وتزید فی العمر
پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا خیرات دینا بلا کے تئین دور کرتا ہی اور زیادہ
کرتا ہی عمر کے تئین قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم حب الفقراء
من اخلاق الانبیاء وبغض الفقراء من اخلاق الفراعنۃ
پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا دوست رکھنا فقیر کو اخلاق سے پیغمبروں کے ہی
اور دشمنی رکھنا فقیر سے اخلاق سے فرعونیان کے ہی حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الفقر فخری پیغمبر علیہ السلام نے

تمھارے سے ساتھ سلام کے پس وہ بہتر ہی ساتھ رحمت اللہ تعالے
کے اور شفاعت رسولؐ اوسکے کی

نظم

ہوگئی اب یہان حدیث شریف	ہی لکھا اسکے تین حیات بخیف
نور الاسلام ہی جو اسکا نام	ہو نبیؐ پر درود اور سلام

تمام شد نور الاسلام شروع ہدایت نامہ

سوالان عیسائی کے اور جوابان محمدی کے ہین حوالہ سطر اور کتاب
سبب اختصار کے ترک کیا گیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک روز عیسائی اور محمدی ایک جائے بیٹھے تھے گفتگو مین عیسائی نے محمدی سے کہا میرے چند سوال ہین اگر اوسکا جواب دو تو مین تمھارا دین برحق جانونگا لیکن جواب مختصر ہووے محمدی نے کہا مین حاضر ہون سوال کرو عیسائی نے سوال کیا کہ تم لوگون نے محمدؐ کو نبیؐ کیونکر جانا اور اونکی نبوت پر دلیل کیا ہی **جواب** محمدؐ نے دعوی پیغمبری کا کیا اور موافق دعوے کے اپنے معجزے دکھلائے جو دعوی پیغمبری کا کرے

جو شاہنامہ کمال پختگی مین ہی اوسکو بھی کلام خدا کا کہا چاہیے **جواب**
ذرا چشم انصاف سے دیکھو دیوان حافظ کے کلام کی پختگی شاہنامہ
سے بڑھکر ہے اور دیوان حافظ کے کلام کی پختگی سے بوستان
کی زیادہ پختگی ہے جب باہم تعارض ہووے وہ کلام مخلوق کا
ہے قرآن کا معارض کون ہے بتلاؤ یہ دل چلی باتین ہین +

سوال تمھارے نبی ؐ کی خبر اگلی کتابون مین نہین ہی **جواب**
حق تعالی اگلی کتابون مین حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم کے آنے کی خبر دیا ہی چنانچہ یوحنا کی انجیل مین لکھا ہے
جو عیسے علیہ السلام نے اپنے حواریون سے کہا تھا جو میرے
پیچھے فارقلیط آویگا فارقلیط مراد محمد صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم سے
ہی تم روح قدس سے مراد رکھتے ہو یہ غیر تحقیق ہی **سوال** حق تعالی
نے ہر ایک نبی ؐ کو ایک عورت مقرر کی ہی جیسا کہ آدم علیہ السلام نے
سوائے ایک عورت کے دوسری نہین کیئے ہین تمھارے نبی ؐ کو نو
عورتین تھین اسلئے اونکی پاکیزگی ثابت نہین ہوتی ہی **جواب**
چشم انصاف سے نظر کرو جو تمھاری کتاب مین لکھا ہی کہ داؤد علیہ السلام
کو نود و نہ عورتین تھین اور سلیمان ؑ پیغمبر کو تین سو عورتین تھین وہ
عیسے علیہ السلام کے دادا ہوتے ہین سبحان اللہ جب انھون نے

جو بی بی سارا کی اولاد سے تھے وہ عیسے علیہ السلام کے دادا ہوتے
ہین زلیخا کے زر خرید ہین اس صورت مین اونکی نبوت مین کیا خلل
پیدا ہوا ہی سو تھوڑا تامل کریئے تو صاف معلوم ہوتا ہی **سوال** عیسے
علیہ السلام نے بہت مردون کو زندہ کیا اور بیمارون کو شفا بخشا اور
اندھون کو بینا کیا ہی تمھارے نبی کو یہ مرتبہ کہان ہی **جواب**
حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امتون سے محبوب سبحانی
اور عین القضاۃ وغیرہ نے بہت سے مردون کو زندہ کیا ہے اور
مادر زاد اندھونکو بینائی دی اور لنج کو ہاتھ اور پاؤن بخشے غور سے
دیکھو جب امتون سے اونکی ایسی ایسی کرامتین ظاہر ہون تو محمد صلعم کا
مرتبہ کیا ہوگا تھوڑا غور کرین صاف معلوم ہوجاوے **سوال**
عیسے علیہ السلام نے بعد مرنے کے تیسرے دن کو زندہ ہوا ہے بہت
کہو ایسا کون ہوا ہے **جواب** حمید الدین ایک امتون سے محمد
صلے اللہ علیہ وسلم کی تھے جب مرکر چالیس دن گذرے ایک بڑھیا
اونکی قبر پر پہونچکر بولی کہ ایسا کامل آدمی جمعہ کو چھوڑکر اتوار کو مرا ہے
حمید الدین قبر سے نکلکر اوس بوڑھی سے کہے سچ کہتی ہی مین جمعہ کو
مرونگا یہان تھوڑا غور کیا چاہیے **سوال** عیسے علیہ السلام نے
گہوارے مین سوال و جواب کیا ہی یہ مرتبہ دوسرے کو کہان ہے

سوال قرآن مین لکھا ہی عورت کو طلاق دینا درست ہی ہماری
انجیل سے ثابت ہی جو مسیح ع نے ایک مرد کے لئیے ایک عورت کا حکم
دیا ہی اور اوسکو سوائے زنا کے سبب طلاق دینا روا نہین رکھا ہی
اگر طلاق دینا موافق مرضی خدا کے ہوتا تو خدا تعالی آدم ع کو حکم
فرماتا دو چار عورتان کرو اور طلاق دو **جواب** غور سے دیکھو ابراہیم ع
کو دو عورت تھین اور داؤد علیہ السلام کو نود پر نو او سلیمان علیہ السلام
کو تین سو عورت تھین یہ بات اگلی کتابون مین لکھی ہی پس ایک عورت
ہوتے ہوئے دوسری کرنا خلاف مرضی خدا کے ہی تو ابراہیم ع
علیہ السلام اور داؤد علیہ السلام او سلیمان علیہ السلام نافرمان خدا
کے ٹھہرتے ہین نعوذ باللہ منہا سوال سے تمھارے جواز ہونا طلاق
کا سبب سے زنا کے ثابت ہوتا ہی تھوڑا غور کیجیے **سوال**
بعضے احکام قرآن کے اگلی کتابون کے برابر نا ہونے کو سبب کیا ہی
جواب زبور کے احکام کے برابر توریت کے احکام جمیع وجوہ مین ہین
تو توریت کا بھیجنا بیفائدہ ہوتا ہی نظر کرو خدا کے کام بغیر مصلحت
کے نہین ہین خدا تعالی الحکیم مطلق ہی ہر ایک کام موافق وقت کے مصلحت
پر جاری کرتا ہی جیسا کہ طبیب غذا اور دوا موافق مزاج ہر ایک بیمار کے حکم
کرتا ہی تمام کو ایک غذا اور ایک دوا دیتا نہین ہی تھوڑا غور کیا چاہیے

اور بھائیون کے حق مین کہتا ہی اے بھائیو اگر تم جان کو عزیز جانتے ہو اور اوسکی بہتری چاہتے ہو تو دین محمدی پر ثابت رہو جو حق تعالی اس مذہب مین راہ سلامتی کی اور نجات کی رکھا ہی ای بھائیو مت ڈرو اون سے جو جسم کو مارتے ہین اور جان کو مار نہین سکتے تم اوس قادر مطلق سے ڈرو جو جان اور جسم دونون کو جہنم مین ہلاک کرے

تمام شد کتاب ہدایت نامہ شروع مفتاح الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرون مین نام اللہ ورد جانکا — کہ وہ معبود ہی دونون جہانکا
وہ ہی مقصود اور مشہور ہے وہ — جہان نابود ہی موجود ہے وہ
وہی اول وہی آخر وہی ہے — وہ باطن ہی وہی ظاہر وہی ہی
وہ اک کن سے دو عالم کو بنایا — عدم سے کھینچکر ہستی مین لایا
ثنا لایق اوسے ہی وہ یگانہ — کیا ظاہر اپس مخفی خزانہ
ارادے سے کیا مظہر کو باہر — ہوا مظہر مین وہ قدرت سے ظاہر
وہی صانع وہی خالق ہمارا — وہی مالک وہی رازق ہمارا

در نعت سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

مفتاح الایمان

محمد سے جہان پیارے ہدایت
نہین اوسکی ہدایت کو نہایت
درود ان پر ازل سے تا ابد ہو
بھی اوسکی آل اور اصحاب پر ہو
بھی اوسکے دین کے احباب پر ہو

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

در رسالت رسول اکرم قول محمد صلی اللہ علیہ وسلم

محمد جو نبی بیان قرآن میں تم او نیا کھایا رسالت میں حق خدا آیت ہی ویا
محمد جب خدا سے ہمین اسلام میں سب کے ہمین ایمان ویا

محمد سے ہمین ایمان دین و ایمان +

وبالغ فرض است و بدن در معنی ایمان ہیچ طاعت سود نمیدہد

بسر مت یہ سخن رکھ جان کے بیچ	کہا حق آمنوا قرآن کے بیچ
کہ یعنے تم خدا پر لاؤ ایمان	محمد مصطفے پر لاؤ ایمان
کرو وحدانیت پر حق کی تصدیق	ہمین ہی فعل وہ فاعل ہی تحقیق

قوله تعالی یا ایہا الذین آمنوا وعملوا الصالحات قوله تعالی لتؤمنوا بالله ورسوله وتلك حدود الله وللکافرین عذاب الیم

محمد کی رسالت پر بھی اے یار	کرو تصدیق دل اور لب سے اقرار
قبول اس سے او امر اور نواہی	حدود اللہ بھی ہی دے گواہی
ہی دوزخ کافران کو آخرت بیچ	کہ نین ایمان لائے ہین جگت بیچ
خبر ایمان کی اول دیا حق +	بیان بندگی بعد از کیا حق
عقاید فرض اول مومنان پر	ہی او سکے بعد ازان طاعت برابر
بنایا حق تعالے ہمکو انسان	لجانا ہی جتن کر دل مین ایمان
عقاید سے کرو ایمان حاصل	ہو بعد از بندگی کے بیچ کامل
عبادت بے پہچانت نین ہی مقبول	عقاید یاد کر ہرگز نکو بھول +
عقاید نا رکھے کر یاد انسان	پہچانو تم کہ او نین ہی مسلمان

بدانکہ ایمان اقرار و تصدیق است بر وحدانیت او تعالی

جو تم مہمان تین در دل کی ایمان کہا جو اور سکے مین سالار ق خدا کو اک سمجھو دل میں بیچ ملائکہ او کتابان او رسولان بھی نازل ہین ہوا ان او سچ حق جان ہی ملکی او ہی کی حق سے جان کیا قدرت سے اپنی سب کی تقدیر

فی بیان الایمان

[illegible]

سخن میرا انھیں تحقیق مانو — انھا پہ مرد سو جبریلؑ جانو
خدا کے حکم سے آیا وہ اس آن — تمھارے تئیں سکھاوے دین ایمان
محمدؐ کے کہے پر دل سے ای یار — کرو تصدیق تم اور اوسپر اقرار
یہ مجمل ہے تو رکھ تفصیل کو یاد — تیرا دل نور سے ہوویگا آباد

بدین طریق اجمال ایمان آوردن بر ہر مؤمن مسلمان فرض است

کہو اول انھیں اے بھائی انجان — کہ مین لایا خدا پر دل سے ایمان
ہمی حق سے جو ہوا جو کچھ کہ آیا — مراد اوسکی جو کچھ ہے اوسپہ لایا
رسولؐ اللہ پر ایمان لایا — رسولؐ اللہ سے جو کچھ کہ آیا
مراد اوسکی جو کچھ ہے اوسکے اوپر — ہمی آیا کاملان سے جو سراسر
خدا سے جو رسول اللہؐ پایا — ہمارے واسطے جو کچھ کہ لایا
خدا سے جو ہوا ہی اوسکو فرمان — کہ مین لایا ہون اوسپر دل سے ایمان

اول کلمہ طیب خواندن و معنی آن بر ہر مؤمن فہمیدن فرض است

پڑھو کلمہ سنو اوسکے معانی — کرو تصدیق دل سے بھائی جانی
نہین کوئی حق مگر حق خدا ہے — عبادت کے لیئے لایق سدا ہی
محمدؐ عبد اوسکا اور نبیؐ ہے — وہی جگ کا نبیؑ خاص ربی ہی

حقایق الاشیاء و نفس الامر ثابت

منشاء الایمان

دربیان اثبات حق تعالیٰ ولقاء

در بیان وحدت او سبحانہ و تعالیٰ

اچھیں آپس میں دو محتاج بھائی | کہاں ناقص سزاوار خدائی
سنو ہرگز قدیم ہوتے نہیں دو | قدیم اول اچھے ثانی نوا ہو
اچھے ایک ملک پر دو شاہ کا راج | جہاں اک آن میں ہو جائے تاراج
یقیں عالم کو یک پیدا کرنہار | قدیم ہی ذات و صفتاں اوسکی ای یار
اوسی سے ہی بلندی اور پستی | اوسی سے پائی دو عالم نے ہستی
نہیں ہی اوسکے تئیں کوئی یار غمخوار | نہ ہرگز ہی اوسے جانو مددگار
کیا وہ آن میں عالم کو موجود | اتھے عالم آپس میں آپ نابود
نہ اوسکو ہی کسی سے کوئی یک آس | جہاں محتاج ہی ہر آن اوس پاس
دو عالم کا وہی صاحب دھنی ہی | کہ جسکی ذات عالم سے غنی ہے

در بیان عالم حادث است و قابل فنا و تعالیٰ رہست بقا و ثنا

صفات و ذات رب ہی پاک ہر دم | کہ اوسکو بعد سب کو لوجھ عالم
پچھانو خوب یہ عالم نوا ہے | نہ تھا اول ولے پیدا ہوا ہی
ہی اونکو دمبدم نقصان ہمدم | کبھو ہووین زیادہ اور کبھی کم
سنو عالم سے اول خفی تھی ذات | جگت سے کوئی یک خفی کے تھے سات
اپس قدرت سے حق دو جگ بنایا | یکایک نیست کو ہستی میں لایا
جگت ہو جایگی آخر کو نابود | رہیگا حق تعالیٰ آپ موجود

قولہ تعالیٰ ویحذرکم اللّٰہ نفسہ واللّٰہ رؤف بالعباد

حجاب اوسکو نہووی کوئی یک شی	سدا نزدیک اپنے آپ وہ ہی
سدا اپنے اوپر ہی آپ ناظر	سدا ہووے اپسمین آپ ظاہر
وجود اوسکا حقیقت اوسکی ہی جان	نہین ہی وہ مرکب نام سے مان
کرے ہر شان مین ہر آن وہ سیر	جو اوسکو واسطہ ہرگز نہین غیر

عالم را وجود از دست و قیام عالم با اوست

قولہ تعالیٰ اللّٰہ نور السموات والارض مثل نورہ

دو عالم کا وجود اس ذات سے جان	بھی اوسی قایمی اس ذات سے مان
نہ آوے ذہن مین اوسکا تصور	نہ پاوے غیر اوسکو ای برادر
ہی عالم کے خیال و وہم سے دور	زمین و آسمان سب اوسکے ہین نور

او سبحانہ و تعالیٰ از صفات بشر پاک است

صفاتان سے بشر کے پاک ہی وہ	سدا ہر عیب سے بے پاک ہی وہ
نہ اوسکو شکل ہی نہ اوسکو صورت	نہ اوسکو جسم ہی نہ اوسکو ورت
نہ حد ہی اوسکے تین نین ہی نہایت	نہ اوسکو جہت ہی نہ اوسکو غایت
نہ وہ معدود ہی گنتی مین آوے	نہ وہ محدود ہی حد اوسکو پاوے

او تعالیٰ از جہت و حیث منزہ است

[illegible]

او تعالیٰ از ہیچ قیاس و ہیچ صورت در نتوان یافت

[illegible]

او تعالیٰ نہ در زمان و مکان است و از قدرت خود ہر مکان جا ساختہ

[illegible]

نہ جاگا اوسکے تین ہی نا اوسی گھر	نہ اوسکو ہاتھ ہی نا پاؤن نا سر
نہ وہ ہی جائے پر نہ جائیکے بیچ	نہ وہ ہوتا کبھو ہی جائیکے بیچ
نہ اوسکو وقت ہی نہ اوسکو ساعت	نہ اوسکو رنج نا اوسکو ہی راحت
نہ کم ہووے کبھو او نا زیادہ	ہی اوسکو اختیاری او ارادہ
سدا او وہ پاک ہی او بے نشان ہی	اپس قدرت سے وہ ہر جا عیان ہی

نسبت معیت اوتعالی با جمیع عالم متساویست

کہا قرآن مین یون پاک او ذات	کہ ہون نزدیک مین او سبکے ہیات
کہا سالار اوسکا خوب بیان	کہ تو جیسے سات اپنے رب کو ہر آن
ہی جیسی اوسکی نسبت عرش کے سات	ہی ویسی اوسکی نسبت فرش کے سات
ہی یکسان اوسکو نسبت دو جہان سے	زمین و آسمان او انس و جان سے
احاطہ علم سے نین کوئی خالی	رگ گردن سے ہی نزدیک والی
اپسکو دور کر نزدیک ہی جان	کہ جب کامل تیرا ہووےگا ایمان

اوتعالی از تشریک و تعطیل و تشبیہ و تعلیل منزہ است ١٥

سنو تم ہی خدا تعطیل سے پاک	سدا رہتا ہی وہ تعلیل سے پاک
منزہ ہی وہی تشبیہ سے جان	وہی تشریک سے ہی پاک سبحان

اوتعالی در ذات وصفات مانند کسی نیست و نہ کسی مانند اوست

اوتعالی از اضافات متعارفہ است

صفات نفس ذات است

دربیان صفت علم او سبحانہ و تعالی

نہایت اوسکی صفتانکو نہین ہی	نہایت اوسکے نامانکو نہین ہی
خبر مین ایک کم سو ہین بہیا نو	نہین اوسکے اوپر موقوف نانو
صفاتان اوسکی ہر اک چیز مین خیر	نہ اوس سے عین ہین نا اوس مین غیر

اسما و صفات او تعالی باہم نہ عین و نہ غیر اند و تقدیم و تاخیر ندارند

صفاتان بھی اپسکے بیچ ہین نین	یک وس سے یک تہو و غیر نا عین
نہین اونمین کبہو تقدیم و تاخیر	یکس پر یک نہین رکھتے ہین تاخیر
ازل مین نین اتھے عالم اتھے وو	رہینگے وہ جہان معدوم گر ہو

اسمار سبحانہ و تعالی موقوف بر شرع است

بھی اوسکے نام ہین سب نیک ایکی	شریعت کے اوپر موقوف ہی دیک
جو یک یک نام سے ہر اک کو ہی کام	شریعت سی ہوئے معلوم سب نام
رکھو مت نام یک اپنی طرف سے	ڈرو تم بھائیجان ایسے حرف سے
شریعت بیچ ہی نام اوسکا جو اد	سخن مت بول اوسکو یاد رکھ یاد

دربیان صفات حیات او سبحانہ و تعالی

صفاتان اوسکے ذاتی سات ہین مان	حیات اول صفت ہی سب سے جان

دربیان صفت ارادت او سبحانہ و تعالی

نہو اسباب پر حق کا ارادہ	نہ ہرگز ہو ویگا کم اور زیادہ

دربیان صفت قدرت او سبحانہ وتعالی

سنو چوتھی صفت ای بھائی دانا	خدا ہی ذات سے اپنی توانا
کیا یک آن مین عالم کو موجود	دیا قدرت سے اپنی جگ کو مقصود
نہ اوسکے کام کو اسباب درکار	نہ اوسکے کام مین ہی کوئی مددگار
کیا رحمت پہ چب عالم کا سایہ	دیا عالم کے تئین قدرت سے مایہ
سدا قدرت ہی اوسکی عیب سے پاک	دو عالم اوسکے آگے ہی مٹھی خاک

دربیان صفت سمع او سبحانہ وتعالی

سمع اوسکی صفت ہی پانچوین جان	نہ سننے کو اوسے درکار ہی کان
خدا سننا اپسکی ذات سے ہے	نہ کانو لئے نہ اوکسبات سے ہی
سنے عالم کے دلکا رمز اور راز	نہ پہونچے تک زبان پر حرف و آواز
اگر اک آن مین ملکر دو عالم	پکارین رکھہ مرادان دلبین ہر دم
سنے اک آن مین ہر اک کا آواز	بجز آواز کے جو رکھین ہین راز
سماعت بین نہین اوسکے تفاوت	سدا بہرے پنے سے ہی سلامت

دربیان صفت بصر او سبحانہ وتعالی

دربیان صفت کلام او سبحانہ وتعالی

کلام اوسکا صفت ہی جان آخر
کہ یکدم کن سے کیا عالم کو ظاہر
مین اوسکو خلق سے جلدی ...
نہ حاجت بھی زبان کا ...

دربیان صفت افعال او تعالی جل شانہ

ولیکن ہین قدیم جون اسکی ہی ذات | نہین نقصان اسمین یاد رکھ بات

در بیان آنکہ تقدیر خیر و شر از اللہ اکبر است

خدا سے جان ہر دم خیر او ر شر | ہدایت اور ذلالت اے برادر
بھی اس سے جان تو عالم کے سب کام | بھی اس سے کفر ہی او ر اسلام
سدا انسان کو قدرت دیا او | زبردستی نہین کسپر کیا او
جو کامان بندگان کے ای برادر | اگرچہ ہین یہ سب مخلوق داور
ولے مختار ہین او بندگان کے | ہوئے ظاہر لیاقت پر عیان کے
ہی انکی اختیاری سے بد و نیک | نہ اس صورت سے او مخلوق ہین ایک
اگرچہ نیک و بد تقدیر سے ہے | جو اس خالق کی سب تدبیر سے ہی
ولے اسکی رضا نہین فعل بد پر | ہی نیکی پر رضا اسکی سراسر
اپسکے کام مین بندہ ہی مختار | نہین مختار ایسا جون ہی جبار
نہین مجبور ایسا جون جہہ ہیہات | کہ ہین جس طور پر سارے جمادات
کیا انسان پر احسان او نیک | دیا ہی کام سب او سط منے دیک
جو دیکر اسکو قدرت پاک باری | دیا ہی فعل مین بھی اختیاری
ثواب او عذاب اسلئے جان | کرے اختیار سے ہر کام انسان

جمیع حسنات از وی تعالی است و جمیع سیئات از نفس خود است

معرفت و شریعت و ایمان
بر آن ہمہ مومنان
فرض است

دل و جان میں سدا او زبان پر اقرار

اور سب ارشاد انبیا علیہم السلام
نیک و بد ثابت نشود از عقل

ہو جو کچھ کام برے ان انسان
بھلا جس کام بھی اسکو نقصان

ہو عالم بیچ جو کچھ درد او غم	عذابان اور بلایان رنج و ماتم
لذت آتا ہی جو کچھ عالم پہ نقصان	سب اسکے عدل کا آثار ہی جان
جو کچھ عالم نے رحمت کے ہین کام	خوشی اور خورمی اور عیش و آرام
جو کچھ ہوتے ہین مشکل کام آسان	خدا کے فضل سے ہی جان ہر آن

او تعالی ہر چہ کند باختیار و ارادت کند نہ بغرض و حاجت اما
خالی از حکمت و مصلحت نیست

ارادے سے کرے ہر کام باری	کبھی او سکو فعل مین ہی اختیاری
جو کچھ چاہے کرے ہر آن ہر دم	و گر کرتا ہے زیادہ نا کبھو کم
غرض سے پاک ہی ہر کام اسکا	غنی ہی دو جہان مین نام اسکا
و لے ہی کام اسکا مصلحت پر	نہین حکمت سے خالی ای برادر

بر وی تعالی ہیچ چیز واجب نیست ہر چہ کند فضل اوست و حکم بر ہر چیز
مر اوراست

حکمت ہی اسکے فرمان بیچ ایسو	نہین کوئی چیز اسکے حکم سے دور
سنو ا سپر نہین کوئی چیز لازم	دو عالم مین نہین کوئی اسپہ حاکم
جو کچھ کرتا ہی او فضل و کرم ہے	کھلاتا ہی جو کچھ اسکا رحم ہے

ارکان ایمان دو است
و ایمان و اسلام یکی است

سنو ایمان اور اسلام ہے یک
نہ کر اسباب مین ہرگز کچھو شک
وہے ایمان کا ہی حال باطن
ہی ظاہر کا عمل اسلام مین گن

نزد امام شافعی ارکان ایمان سہ است و باکم و بازیادہ می شود

سنو تم شافعی کے پاس ایمان
کہ ہین ایمان کے یہ تین ارکان
کہے تصدیق دل دوسرا جو اقرار
عمل تیسرا ارکان بوجہ دلدار
بھی حضرت شافعی کے یہ سخن ہان
زیادہ اور کم ہوتا ہے ایمان
ہو زائد بندگی کے بیچ ہردم
گنہ سے دمبدم ایمان ہو کم

ایمان برامر و نہی او تعالی فرض است

بھی امر و نہی کو برحق سمجھ لے
اسکی عمر کو برباد مت دے
کیا ہی حکم دو او پاک سبحان
بھی فرمایا بیان قرآن مین جان
تمہین ہر آن اے اولاد آدم
رہو تم امر پر ہے نیک ہردم
اپس دلکو رکھو تم نہی سے پھیر
کرو مت اس عمل کے بیچ تم دیر

اگر کسے پرسد اَنتَ مُومِن در جواب بگو اَنَا مُومِنٌ حَقًا

کوئی پوچھے تجھے مومن کہا کر
کہو مومن ہو مین سچ اے برادر

اگر سہواً کبھو مومن سے ہووے	ولے توبہ سے اپنے دلکو دھووے
اگر عمداً کریگا کوئی نادان	سنو اسباب مین ہی خوف ایمان
گناہ چھوٹے کیتین چھوٹا نکو دیکھ	اگر جانے سبک ہی کفر ای نیک

دربیان آنکہ توبہ بر مومنان فرض است

بھی توبہ فرض ہی مومن پہ ہر آن	کہا یون حق تعالیٰ دیکھ قرآن
کرے توبہ جو کوئی اپنے گناہ یک	گناہان اسکے مین کرتا ہون سب نیک
ہی توبہ کیا سوا دشرمندگی ہی	کہ ہر دم مومنان کو بندگی ہے
نہ کرنا کام ویسا پھر کبھو جان	رکھے شرمندگی دل بیچ ہر آن

دربیان آنکہ حسن نیت بر ہر مومن لازم است

ہی لازم نیک نیت مومنان پر	کہا قرآن مین اللہ اکبر
تمھارے کام پر میری نظر نین	نظر بھی صورتان کو نا کرو نین
نظر کرتا ہون مین سبکے دلان پر	رکھے ہین نیتان کیا کیا چھپا کر
نکو ہرگز برے بھائی مومن	کہ نیت نیک رکھ تو رات اور دن

دربیان آنکہ ایمان بر ہر یک ملائک فرض است

ہر ایک پر فرض ہی ای رے بھائی دانا
کتابون پر جو ہین ان سب ایمان لانا

ملک ہین یاد مین سر کو جھکا کر
کسیکو ہین دو او چار ہین پر
جو کچھ دنیا منے ہی چیز او شی
ملک اس ساز کا سن ہین سنے ہی
نہین ہی مرد و زن سے انکی مورت
و لے چاہے سو او لیتے ہین صورت

دربیان آنکہ رسولان ملائک چہار اند

فرشتے پاک ہین ہر عیب سے دور
انھونکے ہین رسولان چار مشہور
سنو قرآن سے اس چار کا نام
کہ ہی اس چار کو یک یک بڑا کام
جو لاتے وحی پر جبرئیل ہی جان
ہی میکائیل روزی کے اوپران
سن اسرافیل کے ہی ہاتھ مین صور
لیجاتے جان عزرائیل مامور

دربیان آنکہ چہار ملک بر ہر آدمی موکل اند

ملائک چار ہین ہر آدمی پر
لکھے ہر آن ہین اسکا خیر او شر
فرشتے دن کو دو اور رات کو دو
ہی اسکے بازوان پر جاے انکو
لیا ہی جو ملک سیدھے پہ آرام
لکھے ہر آن ہین اسکے خیر کے کام
ملک ڈاوین طرف کا ای برادر
لکھے او فعل بد اسکے سراسر

دربیان آنکہ ایمان بر کتابہای او سبحانہ فرض است

مقصد الایمان

...ذا مین ہی تفاوت تو جھاوی نیک
کلام اسکا جو کہ ذاتی صفت ہی
کہ اسکا ہیچ ہین ہرگز کتب ہی
اور نازل مین کیا الفاظ مین ہی
...الفاظ سے ہی متحد
...لکھنے مین تعدد او ہو
...الفاظ پر اسم دلالت

از کتب و تعالی چہار کتاب مشہور تر و از ہمہ قرآن شریف افضل است

ہا تو ایمین سب کتابان کا بیان وار
ہے بہتر سب سے قرآن اسے یار
محمد کے اوپر نازل ہے قرآن
زبور آئی او تر داود (ع) پر جان
سو انجیل ہے عیسیٰ (ع) پر او حاصل
ہے موسیٰ (ع) کے اوپر توریت نازل
جو ان سب مین بڑی ہین چار مشہور
کتابان پاک ہین ہر عیب سے دور

کہ اک آیت بنانے انس و جن	گذارینگے اگر سب عمر کے دن
نہ ایک آیت برابر لاینگے او	خجالت سے رہین ہر آن رو رو

بر کلام قدیم ذو المنن حروف و اصوات ہمچو لباس بر تن است

کلام اسکا سدا المحفوظ ہی دیک	ہمیشہ پاک ہی ہر عیب سے نیک
لباس اسکا سمجھ تو حرف و آواز	کہ اسکا یاد او جو کچھ کہ ہی ساز
ہی اسپر یون عبارت ای برادر	ہزارون کستوان پک تنکے اوپر
دگر سو کسوتان بدلے ہر آن	نہ ہرگز ہوئیگا اس تن کو نقصان

در بیان آنکہ ایمان بر آیات تنزیہات و تشبیہات بر آرد

سنو اس جائے پر ای بھائی فی الفور	کہ ہین قرآن مین آیات دو طور
ہو الظاہر اوپر ہین آینا سکے	ہو الباطن اوپر بھی آینان کے
تو اسکو چھوڑ کر اسکو نکولے	اسے لیکر اوسے تو چھوڑ مت دے
عقیدہ ایک رکھہ اس دو کے ایجان	تو اسکو جمع کرے نہین ایمان

ایمان بر معانی ظاہر و بر معانی باطن دارد

ہین دو معنی کہ اک آیت کے اندر	عقیدہ ایک رکھہ اس دو کے اوپر

نبیان ہین تین سو تیرہ ہین مرسل
بہی افضل مرسلان ہین ای برادر
جو آدم نوح و ابراہیم امجد
تو سن اون پانچ مین افضل محمد
محمد تاج ہین پیغمبرون کے
خدا کے بعد ہین او سب سے افضل

کہ ہین او انبیا کے بیچ افضل
جو اولو العزم ہین رکہہ یاد از بر
ہی موسیٰ اور عیسیٰ بہی محمد
ہی سب ہین بوجہہ تو اول محمد
محمد تاج ہین سب مرسلون کے
خدا کے بعد ہین او سب سے اول

انبیا علیہم السلام صادق القول اند و در ابلاغ پیام کوتاہی نمیکنند

ہی فرمایا خدا قرآن اندر
جو پہونچانے او پر احکام کے جان
چہپاتے نہین اوسے ایصاحب ہوش
نکرتے ہین زیادہ اسپہ یکدم
دکہاتے ہین ہر اک کو راہ عرفان

سخن ہین سانچ ہین ہر یک پیمبر
کبہو سستی نہین کرتے ہین کہ ان
نہوتے ہین کبہو اس سے فراموش
بہی اس سے حرف یک کرتے نہین کم
سکہاتے ہین ہر اک کو دین و ایمان

او تعالی انبیا بسوی بنی آدم فرستاد تا ایشانرا ہدایت کنند

بہی ہر اک قوم پر بہیجا پیمبر
کرے انکے دلونسے شرک کو دور

اپسکی معرفت انکو سکہا کر
کرے انکے بتونکو چہوڑ کر چور

مفتاح الایمان

اختلاف است در نبوت لقمان
وسکندر و عزیر و خضر است تمر تبہ
نبوت بہرہ ور است

لکھے ہین عالمان کسن اسے برادر
نہین کوئی عورتان مین پیغمبر
بھی لقمان اور سکندر کی سنو بات
نبوت مین انھون کے ہین اختلافات
ولایت پر انھون کے ہین نہ کچھ شک
سدا یہ بات تو خاطر مین رکھ

معراج آن سرور صلی اللہ علیہ
وسلم از تن جان پرور نبت
وحالت بیداری بجای
خواست باری حق است

اٹھا اک رات کو بیدار ہو پاک
کہ جسکی شان مین آیا ہی لولاک
خدا کا حکم سے جبریل ع آیا
براق نازنین یک ساتھ لایا

نقصان الایمان

کہا اسکو اب [illegible] ہے آج
چلو تا ہو معراج [illegible]
ملائک ہین [illegible]
کہ سبحان الذی اسری بعبدہ
ملائک اور رسولان اور [illegible]
کھڑے ہین [illegible]
فرشتی [illegible]
[illegible]

و آخر ہمہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

سنو آدم نبی ہی سب کے اول	محمد صلعم سب کے آخر سب سے افضل
نہین بعد از محمد صلعم کے پیغمبر	ہوئی ختم رسالت اسکے اوپر
بیان ایسا کیا شاہ یگانہ	کہ جسوقت ہوئیگا آخر زمانہ
فلک سے آئیگا عیسی ع اوتر کر	تمامی خلق کا ہوویگا رہبر
او میرے دین کی دعوت کریگا	او میری شرع پر قایم رہے گا

شریعت آن سرور ناسخ شریعتہای دیگر منسوخ است

ہی احمد صلعم کی شریعت کو فضیلت	کہ ہوگی دور اوس سے ہر شریعت
محمد صلعم کا قوی ہے دین پر نور	ہوئے سب دین اسکے دین سے دور
اگر کوئی شرع کا یک حکم دلپر	کرے اسکی شریعت کے برابر
نہ اسکی پیروی ہرگز روا ہے	ہی جائز اس شریعت سے ہوا ہی

شریعت انتظام مہمات امور دینی و دنیوی و ظاہری و باطنی را حق است

شریعت بیچ ہین جو کچھ کہ احکام	کرے آراستہ سب دین کے کام
کرے آراستہ دنیا کے تین او	سمجھ تو ہوش ہی گر نیک ہے خو
بھی دیکو فائدہ سکو جگت بیچ	بھی دیوے فائدہ او آخرت بیچ

[illegible]

هوا عرش و کرسی چھوڑ کر پار	گیا جب لامکان کے بیچ سالار
جو اوس آنکھو لنسے دیکھا حق کا دیدار	کلام حق سنا ہن کان سے یار
پھر آیا آن ہین جب گھر کو سرور	یقین ہی گرم تھا سرور کا بستر

فرق در مدارج فضیلت انبیا و رسولان و ملائکہ و اولیا حق است

ملائک کے رسولان سے برادر	رسولان ہین بنی آدم کے بہتر
بہر یک زاہد لنسے ای عزیزان	کہ افضل ہین ملائک کے رسولان
ملائک سے جو بہتر عارفان ہین	تمامی عابدان اور زاہدان ہین

امت آن سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم از امم سابقہ افضل و اکرم اند

سنو ایسا نبی ہم سکو کہان ہے	کہ فرمان بیچ جسکے دو جہان ہی
ہی امت اسکی سب امت سے بہتر	وے ہین عارفان ان سب سے بہتر
حضوصاً آل او راصحاب اول	ہین بعد از انبیا کے سب سے افضل

ترتیب فضیلت اصحاب آن سرور و مراتب احباب آن نامور

بھی اسکے آل اور اصحاب پیارے	ہدایت کے فلک کے ہین ستارے
تو سب اصحاب ہین دس جان افضل	ہی جنت کی بشارت ان کو اول

و بیان ترتیب خلافت و فضیلت ان صحابہ

مقام الایمان

مراتب فضیلت حسن و حسین فاطمہ و ازواج عائشہ و خدیجہ رضی اللہ عنہم

تعظیم صحابیین بر ہمہ مومنین تا دم واپسین فرض است

نبی کے دین پر جو کوئی رکھا سر	ہے واجب اسلئے او پرای برادر
رکھے اصحاب کی تعظیم ہر دم	مرے تک نا کرے تعظیم مین کم
کئے او دل سے اپنے جان ماری	کیا جب دین احمد استواری
کئے او محنتان مین آپ کو چور	محمد کا ہوا سب دین پر نور
ہے واجب اسلئے سب مومنا پر	رکھین تعظیم ان کی دل کے اندر

نصب امام بر ہر مومن خاص و عام واجب است

ہے واجب مومنان پر ای برادر	کرین یک پیشوا اپنا مقرر
کہ بالغ مرد او ہو او عاقل	شریعت بیچ کامل او عادل
وے ہووے قریشی قوم سے او	ہے جائز بالضرورت او کوئی ہو
کرے ان کی حاجت روائی	رکھے او دور مردم سے تباہی
کرے ہر کام مین او استواری	شریعت کے کرے احکام جاری
سنو ایکدل اپسین ہو مسلمان	رہین اسکی اطاعت بیچ ہر آن

بدانکہ ایمان بر شبیہہ رسول علیہ السلام واجب است

محمد کی رسالت پر برادر	کیا تصدیق او اقرار اسپر

سراپا نور تھے او پاک سرور	دو عالم نور سے اُنکے منور

در عمر چہل سال بہ نبوت مشرف شدن و در شصت و سہ سال رحلت فرمودن آنحضرت

ہوئے چالیس کے جسوقت سرور	ہوئی انکو نبوت اے برادر
دو بازو بیچ انکے بھائی جانی	اتھی مہر نبوت کی نشانی
سنو اس نقش مین کلمہ لکھا تھا	یقین او غیب سے ظاہر ہوا تھا
بھی تر سٹھ مین سنو حضرت کی رحلت	مدینہ مین دفن ہین بدر رفعت

حق است چہار کرسی سرور عالم صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم

محمد سے دو عالم پائے آرام	ہی عبد اللہ اونکے باپ کا نام
ہی عبد اللہ بن مطلب کا فرزند	بھی مطلب کو سمجھ ہاشم کا دلبند
مناف ہی باپ ہاشم کا برادر	یہ کرسیان چار ہین رکھہ اسکو ازبر

چہار مذہب اہل سنت و جماعت بامدارج کرامت حق است

یقین سنت جماعت چار مذہب	رکھو تم اعتقاد ان چار پر سب
حنیفہ رض شافعی رض مالک رض و حنبل رض	امام اعظم کو ان مین جان اول
اگر چہنا ہی پائے حق طرف راہ	نہو غفلت منے ہرگز تو گمراہ

وے ہووے طاعت سے نبی کی	کرامت بوجہ ہمت سے ولی کی
ولیکن شرط ہمین ایک ہی مان	وے غافل نہو اس چیز سے جان
سنو تم سحر کو اب ساحران کے	ہے منتر سے نظر بین ناظرانکے
نہ او ہی چیز واقع بیچ تو دیک	کہ ہے جیسا کرامت معجزہ نیک

دعا و صدقہ زندگان نافع است در حق مردگان

تو کر دلسے دعا ہرگز نکو بھول	ہے مومن کی دعا ہر آن مقبول
تو کر مردونکے حق مین ختم قرآن	بھی دے خیرات انکے حق منے جان
دعا سے زندگانکے اے برادر	کہ پاوین فائدہ مردے سراسر
بھی دیوین زندگان خیرات کچھ شی	کہ اس سے فائدہ مردہ کے تئین ہے

دربیان آنکہ تکفیر اہل قبلہ در ہیچ گاہ جائز نیست

ہین بے حد اہل قبلہ اے برادر	کہ انکی تو کبھی تکفیر مت کر
بھی کافر بول مت مسلم کو ای یار	قیامت بیچ نا ہووے گرفتار
رہے گر کوئی طاعت بیچ دن رین	بجز طاعت کے نین اسکے تئین چین
بہشتی اسکے تئین ہرگز نکو بول	زبان اس بات سے ہرگز نکو کھول
رہے بدکام مین کوئی رات اور دن	تو اسکو دوزخی ہرگز نکو گن

مفتاح الایمان

تیرا رب کون ہی اور کیا تیرا دین	نبی ؐ ہی کون تیرا کیا ہے آئین
جواب اسکا کہیگا صاف یون جن	خوشی کرتا رہے اور رات اور دن
سنو میرا خدا ہی پاک او یک	نبی ؐ میرا محمد ؐ ہے سو بیشک
سنو اسلام ہی خوشتر دین میرا	سنو راہ نبی ؐ آئین میرا
کہینگے جب ملک خوش ہو کی اسکو	کہ عاروس کی منن جا سو رہو تو
بسر جا تو اپکے درد اور غم	خوشی کرتا رہو ہر آن ہر دم
بنے گی گور اسکی سبز گلشن	کھلے جنت طرف سے ہمین روزن
جواب انکا ند یوے کوئی بدکار	کرین اسپر ہزارون گرز کی مار
کرے گی گور اسکو دمبدم چور	رہینگے سانپ بچھو گور مین پور
کھلے دوزخ طرف سے ہمین روزن	ہو اسپر حال اسکا صاف روشن
رہیگا رات اور دن غم مینے او	رہیگا گور مین ماتم مینے او

اجزاء مردہ در جایکہ باشد مسؤل ملایک میگردد حق است

اگر مردے کے تین بار الجاوی	ویا کوئی آگ مین اسکو جلاوے
ویا اسکو بناوے خاک مین خاک	ویا کھاوی جناور اسکے تین لاک
اپچھے جس جاے او جا کر ملک دو	کرین اسپر سوالان آمین او

در بیان آنکہ علامت قیامت حق است

حق است آمدن قیامت و ایمان
بر بعث فرض است بر اہل سنت
وجماعت

جب اسرافیل ہو کر حق سے مامور — کہ پھونکے زور سے یک بار کا صور
چلیگا صور پر جسوقت پر دم — مرینگے آن مین یک بار عالم
جہان ہو جائیگی یک آن مین دور — زمین و آسمان اور چاند او سور
پہاڑان یون اوڑینگے بوجھ ہر یار — دھنکنے سے اوڑین جو روئی کے تار
برس چالیس بعد از پاک سبحان — کہ دیویگا بزان یون اسکو فرمان
نہ لاکر دیر تو اب پھونک یک صور — کہ صاحب صور کا ہو رب سے مامور
چلاوے صور کا دم دوسری بار — اوٹھینگے خلق سب یک آن مین یار
مرین جس شان سے ویسا اوٹھینگے — اوٹھین جس شان سے ویسا رہینگے

بحکم رب الغفور از دمیدن صور ہمین بدن عنصری محشور شود

ہی برحق حشر اس تن کا رے من — انہا جس حال سے دنیا منے تن
خدا دانا ہی بینا اور توانا — کرے یک آن مین ہر تن بنانا
کرے ہر جان ہر تن بیچ داخل — کرٹھے ہر تن کے تین جگ بیچ حاصل
ہو اس تن جنتی کو عیش خرم — ہو اس تن دوزخی کو درد اور غم

در بیان آنکہ دادن عملنامہ برحق است

ہی اسکے بعد ازان محشر کا میدان — رہینگے سب وہان عالم پریشان

ہر اک ذرہ کو نیکی کی جزا ہے
ہر اک ذرہ کے تین بدی کی سزا ہی

سنو ہی نیک کو آسان ہر آن
بدان ہمین رہینگے ہو پریشان

در روز قیامت لسان و دست و پای انسان در عمل ملتبسہ ایشان گواہی خواہند داد حقیقت

بھی قرآن بیچ فرمایا الٰہی
دلیوین اعضا انھونکے سب گواہی

زبان انکی بھی انکے پاؤن او ہاتھ
کہ انکے کام مین ہر آن ہین ساتھ

کہینگے حال انکا صاف دہ صاف
کہ فردا ہوویگا جب وقت انصاف

کئے جو کچھ کہ او دنیا منے کام
دیئے ہر اک کو جو کچھ رنج و آرام

در بیان آنکہ سوال حق است

پوچھے گا حق تعالی بندگان تہ
اول جبریل سے پوچھیگا یہ بات

تو یکر وحی کو کیو نکر گیا ہے
لیجا کر انبیا کو کیون دیا ہے

پوچھیگا انبیا کو بعد ازان یون
تمھین سب قوم کو دعوت کئے کیون

پوچھے گا انسان کو بعد ازان رب
مجھے ظاہر ہین کیا بوجھے تمھیں سب

مجھے باطن منے تم کیا پہچانے
اپس دلمین سدا تم کسکو مانے

تمہارے ہین سکہاتے دین و ایمان
کیا تھا ہین روانہ کئی رسولان

نبیان تمکو ہدایت کیا کئے ہین
تمھین انسے ہدایت کیا لئے ہین

بحکم داور دادگستر در روز محشر از اعمال ملتبسہ خیر و شر با فواد و سمع

کہ جاویگا وہان سے او گذر کر | نہین تو جائیگا دوزخ کے اندر
پوچھینگے نمازان دوسرے بیچ | بھی پوچھینگے زکوتان تیسرے بیچ
چہارم بیچ روزے نیک فرجام | پوچھینگے پانچوین مین حج و اسلام
ہے ششم بیچ پاکی بوجھ اے یار | طہارت سے نہوا ہے یا ربیزار
بھی ہفتم بیچ سن رکھ یاد از بر | پوچھینگے حق ہمسایہ برادر
ادا جس سے نہویہ بات سارے | رہین دوزخ منے جا کر بچارے

دربیان آنکہ حوض کوثر آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم حق است

ہی برحق مصطفے ام کا حوض کوثر | کہ ہو سب مومنان کو او میسر
ہے اسکا آب او جلا دودھ سے خوب | مزے مین شہد او شکر سے مرغوب
ہے خوشبو بیچ او ایسا معطر | گلاب و مشک سے بو اسکی بہتر
ہین کوزے حوض کے اطراف سارے | کہ ہین سب روشنی مین جون ستارے
ہی اسکا طول یک مہینے برابر | ہین کونے چوک مین چارون برابر
گرا مس سے بوند پیوے یا نکھے بس | کبھو ہر گز نہو وے اسکے تین پیاس

شفاعت انبیا علیہم السلام و علما و اولیا و صلحاء کرام حق است

شفاعت بوجھ برحق انبیا کی | بھی سارے عالمان او اولیا کی

ہمیں سب آج آدم پاس جاویں ہمارا حال سب اسکو سناویں
ہر اک اس آن آدم پاس جا کر کہیلے حال کو اپنے سنا کر
شفاعت کر ہماری آج کے روز بجز تیرے نہیں ہی کوئی دلسوز
کرے تب نوح ع کا آدم ع حوالہ پھرینگے لوگ سب با آہ و نالہ
بھی سارے جاینگے جب نوح ع کے پاس شفاعت کی رکھینگے اسنسے آس
کہیگا نوح ع انکو صاف اے یار کہ ہوں میں حال تیں اپنے گرفتار
خلیل اللہ کے نزدیک جاؤ تمہارا حال سب اسکو سناؤ
کرینگے وائے ویلا آہ و ماتم رکھینگے سینہ پر غم چشم پر نم
نرا سے ہو پھرینگے لوگ دلگیر چلے آئینگے ابراہیم ع کے دھیر
کہینگے اسکے تیں ہر آن رو رو ہمارا آج کے دن تو شفیع ہو
شفاعت کر ہماری واہ ویلا بجز تیرے نہیں ہمکو وسیلہ
خلیل اللہ کہے گا اے غریبان کہیں ہوں آج کے دن میں پریشان
تمھیں موسی ع کنے سب جاؤ ملکر شفاعت ہوئے گی تم کو میسر
پھرینگے تلملاتے لوگ رو رو اپسکے آنکھ کے پانی سے مونہہ دھو
کلیم اللہ سے جا کر ملینگے اپسکا درد و غم اوس سے کہینگے
ہمیں بیکس ہو گئے ہیں آج نارج خدا تجکو رسالت کا دیا آج
ہماری کر شفاعت آج کے دن وسیلہ نیں ہمارا کوئی تجھ بن

محمد دیکھ انکا درد اور غم
کرے اس آن اپنی چشم پرنم

ثنا اور حمد کو حق کے ادا کر
رکھے گا سر کے تئین سجدہ مین سرور

کہے گا حق اسے اپنا اوٹھا سر
ہی تیری آرزو کیا بول دلبر

تیری خاطر گنہگاران ہزاران
دیا مین بخش سب انکے گناہان

سرا کر حق کے تئین پھر آنکھہ پانی
رکھے گا سر کے تئین پھر بازثانی

کہے گا حق اوسے سر کو اٹھا یار
دیا مین بخش کر لاکھون گنہگار

ادا کر حمد رب ہر آن او سدم
رکھے سر کو ہزاران سالار عالم

کہیگا حق اسے سر کو اوٹھا لے
تو مالک ہی جسے چاہے اوسے دے

ثنا کر سر رکھے گا چار وین بار
کر بخشے جاوینگے سارے گنہگار

ملک اور انبیا انسان اور جن
ثنا اسکی کرینگے رات اور دن

طفیل اسکے تمامی عالمان بھی
کرینگے شفاعت امتان کی

ہزاران شکر ہر دم پاک اور
ہمارے تئین دیا ایسا پیمبر ﷺ

بحق مصطفی ﷺ ای پاک سبحان
رکھ امت بیچ اسکے ہمکو ہر آن

محمد ﷺ کے تصدق سے الہی
بحق آل و اصحاب گرامی

حیات عاجز کو رکھ امت مین اسکے
بھی ہمکو موت دی ملت مین اسکے

در بیان آنکہ دوزخ آلان مخلوق است

رویت او تعالی در دنیا در شب معراج حق است

مرصع تخت ہین ہر گھر مین کئی لاکھ	کہ ہر گھر مین ہزاران حور ہین پاک
ہزاران مسندان ہر تخت اوپر	لگے ہین مسند وتکیو لعل وگوہر
زمین ہی مشک کی چھت اسکی کافور	لطافت مین ہراک نور علی نور
نہاران چار ہین جنت کے اندر	ہی پانی کی نہر اول برادر
سنو تم دودھ ہی دوسری نہر بیچ	شراب پاک ہی تیسری نہر بیچ
مصفا شہد کی چوتھی نہر ہی	چمن ہی اور نہالان پرثمر ہے
ہراک مومن کو جو ن علم وعمل ہے	کرو دیا اسکو جنت مین محل ہے
ہمیشہ جنتی ہنستے رہینگے	سدا اس عیش مین بستے رہینگے
رہینگے دوستانے دوست مل مل	رہینگے خرمی سے دمبدم دل
رہینگے عیش مین ہر آن ہردم	نہین ہین کسکے تئین وان درد وغم
مین بیحد نعمتان جنت کے اندر	ہی دیدار خدا ان سب سے بہتر

رویت او تعالی در محشر مومنان را بچشم سر بخواہد بود حق است

سنو دیدار مین نین کیف اور کم	بیان ایسا کیا سالار عالم
کہ دیکھینگے خدا کو چشم سر سے	پونم کے چاند کو جیسا نظر سے
نظارے بیچ اسکے کھو رہین ہوش	کرینگے جان اور تن کو فراموش
ہی صبح وشام شب خاصونکو دیدار	عوام الناس کو ہفتہ مین دو بار

مفتاح الایمان

پس ہی حق تجلی بھی کیا یک
مثال ہیں سے ہوے اور سب ملائک
تجلی پھر کیا اس سے ہوے پر
سنو ہیں سب ہوے اجسام پیر
خدا اسما کے تین جیو مین چھپا کر
رکھا اس روح کو دل بیچ لا کر
رکھا جسم و دل کے تن لاتی مرے رب
کیا جب عشق کو ان پر او بگار
بھی آکر امتحان پر رواج
کیا ہے اپنا ان پر
ہوا رب کی پہچانت بیچ ات
کیا تن پر نمازان فرض رحمان
نمازان تن لیا اور دل محبت
سنو جب ڈھونڈھ پایا روح قربت
تو آیا جون اثر ای صاحب ہوش
ہی جاتا اسطے مت ہو فراموش

روح بادشاہ است بر مملکت
بدن و جمیع قوتہا افواج او

تو ہرگز مت لبسر رکھ یاد ہر آن

محض برائی پروردگار خود کند

هر اک مومن کے اوپر فرض ہی جان
کہا تاکید سے بھی شاہ عرفان
خدا کے واسطے کرنا ہر اک کام
خدا کے واسطے دینا درم دام
خدا کے واسطے کھانا کھلانا
خدا کیو اسطے دینا دلانا
خدا کے واسطے بھی زندگانی
بھی غصہ اور محبت مہربانی

قادر بیچون در مرتبۂ ظہور کمال قدرت را از مظاہر گوناگون کہ آئینہ کمال اوست جلوہ فرمودہ

کہا یون حق تعالے اسن رے من
کہ تھا مین گنج مخفی بیچ روشن
کہ مین چاہا کرون آپکو ظاہر
اچھے اسمانکے تین میرے مظاہر
رکھا مین دوست ہونے کو ہویدا
کیا عالم کے تین اسوقت پیدا
سنو یہ راز ہے راز نہانی
رکھوایان اسیر بھائی جانی
اتھا وہ گنج اسما بیچ کلی +
کیا اپنے اوپر حق یک تجلی
ہوآے اعتبارات اسکے تین چا
کیا پھر حق تجلی دوسری بار
سنو اول تجلی بیچ ما ہے سر
ہوئے اجمال اسما اور مظاہر
ہو تفصیلاً تسلی بیچ ثانی +
کہ اسما او مظاہر لوجھ جانی
تجلی پھر کیا آپس کے اوپر
ہوئے ہیں سبھی روحان برادر

صفت امر است طاقت او ہی
یعنی و افتعو است منحصر است
است آدمی سے
سن اس ایشان

کیا مٹی سے پیدا اسکو ای یار
دیا یون اصل کو اسکے نمودار

رحم مین لا رکھا کر اسکو نطفہ
بنایا اسکو علقہ بعد مضغہ

بھی اس سے استخوان اسکے بنایا
بھی اوپر گوشت کا کسوت پہنایا

رکھا جب جیو کو تنکے بیچ سبحان
ہوا اسوقت پر یہ خاک انسان

نظر کر اپنے عیبان پر برادر
نظر کر رب کے احسانان کا اوپر

اتھا مردہ دیا حق اسکے تین جان
کہ او بھوکھا اتھا اسکو دیا نان

برہنہ تھا اوسے کسوت پہنایا
اتھا پیاسا اوسے پانی پلایا

اتھا بہرہ دیا حق اسکے تین کان
کمینہ تھا دیا حق اسکے تین شان

بھی او جاہل اتھا سن بھائی انجان
دیا بھی علم اسکو پاک سبحان

اتھا اندھا دیا حق اسکے تین آنکھ
اسے پاون دیا بھی ہاتھ او ناک

بھی اسکو ناتوانی سے چھڑایا
اپس قدرت کی راہ اسکو دکھایا

اتھا گونگا زبان اسکو دیا او
اپس قدرت سے یون پیدا کیا او

اتھا گمراہ ہدایت بیچ لایا
اپس کا راز بس اسکو سکھایا

یہ صفتان پاک ہین ہمین امانت
نہین نقصان کو اسکے نہایت

بھی تنہا جاے گا آخر منے او
کہ جون پیدا ہوا ظاہر منے او

صفاتان اسکے یہ ہوتے ہین سب دور
جب آوے اوسکے اوپر موت ایسور

ذلیل او خوار او محتاج ہم سب
موثر ہی ہمارے مین یقین رب

سنو تم دو حقیقت سے بیان جان
ابی آدم کو سکان
شوق معقول ہی ... کی کہ این صفت موصوف
اور دکھا او منظور

اگر شہوت کے اوپر عقل ہو در	ملک سے خوب ہی اوسے برادر
سنو گر عقل پر شہوت رہے ور	کہ او حیوان سے ہی سخت بدتر
سمجھ شہوت کے تین نقصان کے کام	نہو اسکام سے تو بد سر انجام

آنچہ سرور دو جہان بیان احسان فرمود حق است

محمد جان معنی رمز اسرار	کیا احسان کا ایسا بیان وار
خدا کو حاضر و ناظر سمجھکر	عبادت بیچ اسکے رکھ سدا سر
کہ گویا دیکھتا ہی رب کو ہر آن	اگر نین دیدہ حق ہین تجھے جان
تجھے رب دیکھتا ہی رات اور دن	بھی تیرے حال پر اسکو خبر گن
خدا سے شرم رکھ ہر آن دل بیچ	نہ رکھ غیر کو ایجان دل بیچ

بقول سر عالم تفاوت و بالکید بگرد عالم از صورت و سیرت است چیز دیگر حق است

یہ سب عالم ہوا اک چیز سے جان	نہین ہین تفاوت بوجھ ہر آن
تفاوت سن ہر اک کے بیچ ہین دو	کہ ایک صورت سمجھ اور دوسرا خو
فرشتہ کوئی ہوا اور کوئی انسان	کوئی شیطان ہوا اور کوئی حیوان
کوئی پتھر ہوا اور کوئی پانی	ہر اک مین ہی تفاوت بھائی بھائی

او تعالی ابنی آدم را از دو حقیقت آفریدہ است حق است

سنو یکو وجہ مقبول الہی
کنندہ این ایمان از دو کام
ذو الجلال موصوف حق است

تجلی سے کیا ہے رب اکبر ۔ ظہور اپنا صورے مختلف پر
کہ اسکی کیفیت کو اے برادر ۔ تو حق پر سونپ دے رکھ یاد اس پر
قیامت مین تو سن او پاک گزار ۔ ظلل سے ہوویگا آپی نمودار
اپسکو شرک مین ہرگز نکو لکھو ۔ کہ دنیا ہیچ تو اے عمے نکو ہو

دربیان آنکہ حق سبحانہ و تعالی مشرکان را ہرگز نخواہد بخشید حق است

سنو دو شرک ہین دنیا کے اندر ۔ رہو ہر آن اس سے دور ہو کر
کہا قرآن مین یون پاک بیچون ۔ نہ مین ہرگز کبھو مشرک کو بخشون
یہ اول شرک ہی او کافران کی ۔ پرستش چاند اور سورج بتا نکی
بجز رب کے پرستش کفر و شر ہی ۔ اگر اسبات مین تجکو نظر ہے
ہی دوسرا شرک یہ باریک مانے ۔ ضرر اور نفع سب غیرو سنے جانے
فلانی چیز سے میرا دکھا سر ۔ فلانے کے سبب میرا گیا گھر
مگر ایسا سخن اے بھائی جانی ۔ سمجھ ایسے سخن کو شرک ثانی
پرستش جز خدا ہرگز نکو کر ۔ خدا سے جان سب کا مان برادر
بسمت یہ سخن اے اہل عرفان ۔ کہ ہر اک فعل مین فاعل خدا جان
نبیان کو اسلیئے نازل کیا نور ۔ کرے تا بندگا سنے شرک کو دور

بنائی ایمان برین چہار ارکان کہ ہر یکی از کمال ایمان ہست

بر ہر بالغ و عاقل این مسائل ایمان مجمل باید دانست

سفر مین مسح کر موزے کے اوپر — بھی کر تو مسح موزہ جب رہے گھر
ہی جائز گر کرے فاجر امامت — ادا کر اوسکے پیچھے فرض سنت
و لے اس شرط سے ہی جان بھائی — امامت مین نہو اوسکے تباہی
بھی ڈر سے عاقبت کے دور ہا ہو — تو بیجا عمر کو ہرگز نکو کھو +
سبک کر کفر کو ہرگز نکو دیکھ — بدی کو مت سمجھ ہرگز کبھو نیک
حیا رکھ تو خدا سے دل کے اندر — بھی احسانان اوپر رب کے نظر کر
کسی پر تو کبھی بدبین نکو ہو — بھی ہرگز تو کبھی خودبین نکو ہو
بھی غیبت پر کسیکے دل نکو دھر — کسیکا عیب تو ہرگز نکو کر
ہر اک مومن سے نیت نیک رکھنا — ہر اک کی آبرو اپنی سمجھنا
نہ رکھنا دشمنی مومن سے ای یار — رہے سب مومنونکا دل سے غمخوار
گواہی جھوٹھ پر ہرگز نکو دے — کسیکا ظلم سے بھی مال مت لے
گواہی کو چھپا مت ای میاںجان — کہ اس سے ہوئیگا مومن کو نقصان
اگر وعدہ کرے کس سے وفا کر — ضعیفان پر نکو ہرگز جفا کر
بھی حق دارونکے حق سی ہو ادا تو — بھی کر ماں باپ کی خدمت سدا تو
بھی رکھ اوستاد اور مرشد کی حرمت — سدا رکھ عالمان کی دل سے عزت
تو بیجا خرچ اپنا زر نکو کر — مگر نقصان کسکا زر برادر +
خدا کو حاضر و ناظر سمجھہ کر — تو کر ہر کام کو دنیا کے اندر

مفتاح الایمان

نقصان الایمان

کہے یا رنگ ہی یا اوسکے تین بو — کہ بیشک سب کنے کافر ہوا وہ
ویا اوسکو کہے گر جسم و جان ہی — کہے یا کوئی اگر اوسکو زبان ہی
ویا بوجھے اوسے ہی پاؤں او ہاتھ — زبان نے اوسکے تین ہی روز اور رات
رکھے یک نام سے یا کوئی انکار — رہے یا ایک صفت سے کوئی بیزار
کسے یک طور سے ای بھائی انجاز — رکھے کوئی اوسکی پاکی بیچ نقصان
رہے ایمان اوس سے دور ای یار — ہو لعنت بیچ وہ ہر دم گرفتار
خدا کیواسطے یا نا کرے کام — رکھے تقدیر سے انکار کوئی خام
ویا کوئی یک فرشتے سے رکھے کار — ویا ہووے اگر ملت سے بیزار
خدا سے یا نجانے خیر اور شر — ویا پھیرے عقائد سے اگر سر
رکھے یا حشر سے انکار دل بیچ — رہے میزان سے بیزار دل بیچ
عملنامہ سے یا پھیرے اگر سر — ویا پل سے رکھے انکار کوئی خر
کرے یا کوئی پیمبر کی اہانت — رکھے گر یک نبی سے کوئی عداوت
ویا پھیرے نبی سے کوئی یک سر — ویا تہمت کرے گر کوئی نبی پر
کہے گر حکم اونکا نین برابر — کہ وہ کافر ہوا سن ای برادر
رہے وعدہ سے خاطر بیچ بیزار — وعید سے یا رکھیگا کوئی انکار
کتابا لسے اگر انکار لاوے — ویا یک لفظ اوسکا خام پاوے
کرے یا حرف قرآن پر زیادہ — کہے سے یا رکھے اوسپر ارادہ

بحمد اللہ کہ یہ مفتاح الایمان

سنو ای بھائی جان کرم و عطا سے
نبی آدم مرکب ہای خطا سے
کرین نادان تر ہون او گنہگار
لیا ہون مین گنہ کے سر اوپر بار

ویا یہے خمر یا نرد کھیلے — بندے مومن کے اوپر کوئی جیلے
ویا مومن کے تین آزار دیوے — کسیکا ظلم سے یا جان لیوے
ویا ناتے حرامان بیچ بدکار — کریگا یا نکاح یا آرزو یار
ویا غیبت کرے یا کوئی بہتان — کرے یا کوئی لواطت یا زنا جان
رکھے یا کوئی اماما نسے بغاوت — کرے یا عالمان کی گر اہانت
رکھے یا کوئی اگر ما شد سے انکار — ویا اوستاد کو جانے اگر خوار
رکھے یا کوئی اگر ماں باپ سے جنگ — ویا ملنے سے عالم کے رکھے ننگ
حلال اوسکو سمجھ کسنے کیا ہو — ہر اک کے پاس سن کافر ہوا وہ
سنو تم اس بیان کو ای عزیزان — اگر جانے حلالان کو حرامان
لکھا ایمان مین ہے جو بیان وار — کرے یک بات کا گر اوسمین انکار
ہر اک کے پاس وہ کافر ہوا دیک — تو ایسی بات سے ہو دور ای نیک

در بیان خاتمہ کتاب مفتاح الایمان

تو سن اب ہوش سے ای صاحب ہوش — نہو اس بات سے ہرگز فراموش
تو جب بستر کے اوپر جا رہے سو — حسد حرص و ہوا کو ہاتھ سے دھو
تو رکھ اوس وقت دل کے بیچ انصاف — تو کر تو سے اپنے دل کے تین صاف
گنہ کو دیکھ اپنے بھائی جانی — تو برسا آنکھ سے اوس وقت پانی

ہزار و دو صد و چالیس پر چار

کام اپنے دیکھکر رو زار زار
جز خدا کے کوئی نہین ہی دوستدار

دن بہت سے گئے عمر کے ابہین سو کم
تو غنیمت بوجھ اب باقی کے دم

توجیا ہی جسقدر جیتا ہے کیا
ظاہر بیکار درد و غم پیتا ہی کیا

خوب نہین غفلت مین کھونا زندگی
وقت اب ہی کر خدا کی بندگی

اب سفر ہی کر تو زاد و راحلہ
کیا چلا ہی قافلہ پر قافلہ

مال تیرا دوست تیرے نیک نام
اس سفر مین نین تجھے آتی ہین کام

دیکھتا ہی راتدن عالم کا حال
کیسے کیسے ہو گئے ہین پائمال

حکایت

جب سکندر مر گئے اونکے وزیر
جون وصیت کی تھی ہوئی فرمان پذیر

ہاتھ باہر رکھ کفن کے چاک سے
بھر کے دونون ہاتھ اوسکے خاک سے

ملکے سب لیکر چلے تابوت کو
تھے پھراتے کوچہ کوچہ کو بکو

جابجا کرتے ندا یہ خاص و عام
یہ سنو تم ہی سکندر کا پیام

ہفت کشور اوسکے تھا زیر نگین
بلکہ تھا وہ مالک روئے زمین

آج چلے دن اوسکی ہی آوارگی
ہی غریبی بیکسی بیچارگی

ملک و دولت مال و زر نین ساتھ ہی
ہاتھ خالی خاک دونو ہاتھ ہی

دربیان بیوفائی دنیا وجفائی آن

حکایات باب اول

ہی خدا کو موںہہ دکھانا ایک روز — مصطفےٰ کو موںہہ بتانا ایک روز
کوئی نین ہی دوست اپنی سات کا — عذر کر سب اپنی تقصیرات کا
گر وصیت ہو وداع سب بالتسے — کھو نکو تو وقت فرصت ہاتھ سے
گور مین جو چیز نین آتی ہی سات — اوس سے اب ای بھائیجان دھو ہاتھ
ہو رجوع رب کیطرف ای بھائیجان — وقت فرصت آج ہی کل ہی کہان
کیا ہی دنیا سر بسر خواب وخیال — اوس سے حاصل ہی نجاست اور ملال

حکایت

یک برہنہ شب کے تین تھا زار زار — نیند آئی اوس کے تین بے اختیار
آہ دیکھا آپ کو وہ بے نوا — سلطنت پر روم کی فرمان روا
الغرض تھا اوسکو شاہی ملک و مال — وہ گذارا عیش مین ہفتاد سال
ہو کے فارغ ایک شب دربار سے — ملگیا خلوت مین اپنے یار سے
چشم کھولا ہو گیا جب احتلام — یون لگا رونے کو وہ ای نیکنام
وائے ویلا سلطنت پر خاک ہو — اسکا حاصل یہ اٹھا کیون پاک ہو
آہ پانی سرد ہی اور درد سر — کیون کرون مین غسل ایسے وقت پر
اس بیانسے حال دنیا صاف ہی — گر تیرے مین رتی انصاف ہی

در بیان مکارم اخلاق

ہی خلیفہ خاص تو سبحان کا — کیون نہین کرتا عمل اس شانکا

شیخ سنکر ہو گئے جب اشکبار | بعد فرمائے اوسے اید وستدار
جس مین خصلت نیک ہی انسان ہے | جسمین بدخوہی سو وہ شیطان ہی
گرچہ صورت اوسکی ہی انسان کی | آہ معنی اوسکی ہی شیطان کی
جان تو معنی سے کے تین ہی اعتبار | کیا ہی صورت اوسکا نین ہی اعتبار

در بیان خصوصیت عمل بموجب درجۂ اوست

آہ کسکا دل دکھانا خوب نین | ہاتھ خالی یہاں سے جانا خوب نین
تو عدم تھا رب دیا تجکو وجود | اور فرشتون سے دلایا ہی سجود
رب سکھایا اپنے نامان سب تجھے | نین خبر اس راز کی کچھ اب تجھے
تو خلیفہ ہی تیرا انسان نام | ہی تجھے لایق سو وہ کرنا ہی کام
جون کریگا کام تو اوسکام سے | متصف ہو جائیگا اس نام سے
ہی تو انسان کام کر انسان کا | کام کرنا خوب نین حیوان کا

حکایت

پیر سے یون جاکے پوچھا کوئی مرید | بول کس درجہ مین ہون مین ای حمید
شیخ فرمائے اوسے ای بھائیجان | رب کیا ہی پانچ درجونکا بیان
بولتا ہون پانچ درجہ اب تمام | دیکھ کس درجہ مین ہی تیرا مقام
کھاوے اور سووے ملے عورت کی سات | ہو فقط جس شخص مین یہ تین بات

آہ جس درجہ مین داخل ہو رہے
حشر اوسکا ہی اوسی درجہ سے
حشر کے دن صورت و منزل مقام
ہی اوسی درجہ مین اوسکو والسلام

در بیان خوبی انصاف

ظلم و بدعت تجکو نا محبوب ہے
عدل و احسان آدمی کو خوب ہے

حکایت

دربیان فضیلت من عرف

[illegible]

زندگی غفلت مین کھونا رایگان
گور مین حسرت سے رونا خوب مین
ظالم پیا علم و فن وسواس ہے
اس تمامی علم و فن پر خاک ہے
من عرف کا جسمین ادراک ہو
باخودی کا علم ہی سوسو بری

ہی تو انسان ہو نہین حیوان واہ واہ | ہی شرافت پہ تیری قرآن گواہ
او کہا روتا ہوا پھر سگ کے تین | تین خصلت تجھہ مین ہین میرین نین
جس سے کھاوی ایک لقمہ تو اگر | راتدن رہتا ہی اوسکے در اوپر
راتدن اوسکے رہے فرمان مین | بھی پہچانے اوسکے تین ہر شانین
مین خدا کا رزق کھایا سب عمر | چھوڑ کر پھرتا ہون اوسکو دربدر
نین پہچانا رب کو مین ہر شانین | نین رہا ہون آہ مین فرمان مین
خوب ہا ہی میر ایسا اب تو لاکھہ بار | کر نظر انصاف سے اید وستدار

دربیان علم و فن ظاہری موجب حسرت آخرت است

بہائیجان لے مصطفےٰ ام کی پیروی | آخرت مین پائیگا تو خسروی
سیکھہ عقاید اسقدر عالی نہاد | ہو تیرے دلکو مفید اعتقاد
سیکھہ مسائل اسقدر ای دلنواز | ہو درستی سے تیرا روزہ نماز
مُن عَرَف کا علم سیکھہ تو بعد ازان | عمر اپنی کر نکو تو رائیگان
وقت آخر علم و فن برباد ہے | جن سکھا ہی اوسکا دل ناشاد ہی
جسنے کھویا علم و فن مین زندگی | وقت آخر اوسکو ہی شرمندگی

حکایت

بوعلی ہر فن منے تھا یک فنی | اوسکو ہوئی جسوقت پر جانکندنی

حکایت

[illegible]

دربیان ...

[illegible]

درد سے زنگار دل ہوتا ہی دور / درد سے ہو نور کا دل مین ظہور

درد کی خاطر تجھے حق دل دیا / درد دل کے واسطے پیدا کیا

درد نین سو دل ہی او دل خام کا / ویسے دل پر خاک بھائین کام کا

کام کا او دل ہی جسمین درد ہو / کل ظہور ذات کا آئینہ ہو

تو خلیفہ اور تو انسان ہے / اسقدر بے ہمتی نین شان ہی

آگ مین جلتی ہی زن ہمت سے او / مرد ہو کر زن سے کم ہمت نہو

دیکھہ بلبل اور پروانہ کے تین / جان دیتے دلسے کیا مشتاق ہین

شرم لینا خوب ان حیوانسے / آہ او حیوان تو انسان سے

جان کو کب تک چھپاتا اے پسر / آہ آخر ایک دن جاتا ہے مر

جان کو اپنی چھپانا خوب نین / رایگان یک روز جانا خوب نین

خوب ہی اب جان کا کرنا فدا / سر کو دے سلطان ہو جا ای گدا

شوق مین اوس یار کے مستانہ ہو / شوق مین دیدار کے دیوانہ ہو

ظاہری کی خوب نین فرزانگی / خوب ہی اوس راہ کی دیوانگی

دیدہ گریان سینہ بریان خوب ہی / جسم عریان چشم گریان خوب ہے

سر پہ اپنے خاک بہانا خوب ہی / دل کے تین اپنے جلانا خوب ہی

دل گنوانا یاد مین دلدار کے / سر گنوانا راہ مین اوس یار کے

آہ کرنا ہاتھ ملنا خوب ہے / رات گلنا دن کو جلنا خوب ہی

عاشقون کو تین خدا بن کوئی کام
یہ وظیفہ اوسکے تین ہی صبح و شام
ہی خدا موجود باقی سب عدم
درحقیقت ہی سوا اللہ تین سو ہم

حکایت

ایک عارف تھا کہین صاحب قدم

باب دوسرے بیچ ہی ذکر سلوک	سالکان کو نین خدا این پیاین بھوک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب دویم

رب کو لایق ہی سد احمد و ثنا	دسے صفائی دلکے تین یا ربنا
ہے محمد مصطفےٰ نور ظہور	نیست عالم ہی سو ہستی خاص نور
ہی یہ دوسرا باب اسمین ہی سلوک	نین خدا این سالکونکو پاین بھونک
بعضے لوگان شغل کو کہتے سلوک	راہ یہ نین ہی سراپا اسمین جوک
نین مریدان اونکے پہوںچے سیر کو	نین گیا سو کیون لیجاوے غیر کو
صاف سیدھی راہ ہی راہ علی رض	جو چلے اوس راہ پر ہووے ولی
ہی سو چودہ خانوادے چار پیر	خاص اونکی راہ ہے یہ بے نظیر
مصطفےٰ سے آجتک ہی یہ سلوک	قرب حق سب پاے ہین نین اسمین جوک
باقر رض و کاظم رض جنید رض و بایزید رض	بوحنیفہ رض شافعی رح مالک سعید رح
پائے ہین اس راہ سے موجود کو	پائے ہین اس راہ سے معبود کو
پہلے ہوکر پیر کامل کا مرید	رب کو بوجھے بعد دیکھے اوسمین دید
اولیا کا یہ سلوک خاص ہے	وہ پہچانے جسکے تین اخلاص ہے

دربیان شریعت و طریقت و حقیقت

حکایت

کر عمل دونون ملا کر ہو ولی + تفرقہ ہی نافقی اور جاہلی +

دربیان چہار طریق

ہی ثنا اور حمد رب کی شان مین / لا رکھا سترانا کو جان مین

جان کو لا کر رکھا وہ منکی بیچ / منکی تیئن لا کر رکھا وہ تنکی بیچ

عقل کا محکوم جب تن ہو گیا / انبیا کو بھیجکر فرمان دیا

جب ہوا اوس دید کا سکو نیاز / تن پہ حق واجب کیا روزہ نماز

آہ جب احکام ظاہر تن لیا / اور محبت کو خدا کی من لیا

ڈھونڈ پایا روح جب قربت کی تین / دیکھہ تو اوس راز کی نسبت کی تین

ہی شریعت مین عبادت تنکے ساتھ / ہی طریقت مین عبادت منکی ساتھ

درحقیقت ہی عبادت جانسے / معرفت مین دید ہی سبحانسے

تو ملا اس چار کو یک شان مین / راز اسکا مین کہون رکھہ جان مین

تو کریگا اس بدن سے جب نماز / ذکر حق مین دلکی تیئن رکھہ با نیاز

دید مین سبحانکی رکھہ جان کو / ہی سوا اللہ نہین سو ہو من جان وو

یون ملایا چار کو یک جا سدا / تو کیا چارون عبادت کو ادا

جو کرے اس چار سے یک کو خلل / نین ہی کامل وہ ہی ناقص پُر دغل

حکایت

کوئی پوچھا شیخ کو کر کی تلاش / معرفت رکھتی ہی کیا عقل و معاش

دربیان چہار منزل

حکایت

دربیان مقام زہد

سالکون کو زاہدی کا اوجھ کے دو سو مقام [illegible]

درشریعت زاہدی وہ ہی [illegible]

دور کرنا بوجھ دنیا کی [illegible]

درطریقت زہد و تقوی اسکا نام

دور کرنا اپنی غفلت کو مدام

درحقیقت زاہدی کی رہ چلی

دور کرنا اپنی ہستی اور خودی

حکایت

ایک زاہد تھا کہین صاحب قدم
کوئی پوچھا اوس سے ای صاحب کرم
کسطرح حاصل کیا تو [illegible]
یون کہا زاہد نے اوس سے ای نیکنام
کبر و کینہ غیبت و بغض و حسد
مین کیا یہ خوی بد کو دور رد
ہوگیا یہ علم و عمل کا جب ظہور
تب سے پہچانا زاہدی کا کچھ نور

[illegible]

زاہدی کا تو اگر چاہے مقام
ہین کیا ہون سو عمل کر والسلام

موج کو دریا اگر سمجھے حبیب	بار اوس منزل سے ہووے عنقریب
تین اس منزل ہین آئے ہین مقام	یاد رکھ تفصیل سے ای نیکنام

دربیان مقام توبہ

پہلے ہی سالک کی تین توبہ مقام	تین نسبت سے کرے توبہ مدام
تو شریعت کے گنہ سے تن کو دھو	جون زنا ہی اور ایسے کام ہو
رکھ طریقت کے گنہ سے دلکو صاف	جون ہی کینہ اور غیبت ایسی لاف
درحقیقت یہ گنہ ہی روح پر +	بوجھنا اپنے کے تین موجود کر
اپنی ہستی سے گذر جانا تمام	ہی یہی توبہ حقیقی والسلام

حکایت

آئے ایکدن عایشہؓ کے گھر رسولؐ	مصطفےؐ کو عایشہ دیکھے ملول
آنکھ دونون تھے مبارک اشکبار	تھے بہت بیتاب اور تھے بیقرار
عایشہؓ پوچھی نبیؐ سے کیا سبب	اسقدر بیتاب ہو روتے ہین اب
عایشہؓ سے یون نبیؐ فرمائے ہین	ہی یہ توبہ اسلئے روتا ہون مین
جب خودی میری مجھے آتی نظر	ہی گذرتا حال یہ میرے اوپر
عایشہؓ یہ بات سن روتی رہی	آہ کرتے ہاتھ ملتی یون کہی
آہ دامن مصطفےؐ کا پاک ہے	لیتہ توبہ سے یہ سینہ چاک ہی

دربیان مقام ذکر

ذکر اللہ زاہدی کا یہ مقام [illegible]

یاد کر تو [illegible] زبان [illegible]

[illegible]

حکایت

[illegible]

گر وصیت اب مجھے بولا خدا | کیا نظر آتا تجھے بولا خدا
روح تن سے جب ہوا اوسکا جدا | ہر رگ و ریشے سے تھا ذکر خدا
آہ و زاری سے کہے جب بایزید | یون خدا کو یاد کر اب بایزید

در بیان منزل ملکوت

دوسرا مسکن سو ہی نوری بدن | اوس سے ہی وہ جب کو حرکت اومین
اوسکی منزل دوسری ملکوت نام | ذکر قلبی ہی طریقت کا مقام
بے تجرد ہی تجھے اے خوبرو | اپنے ربکو دیکھنے کی آرزو
دسکے نہین سب حال مین رکھ روبرو | بول تو اللہ دل سے اور ہو
آئینہ جب دل ہوا خورشید تاب | روح کی صورت سے چمکے آفتاب
جب رہے دل غیر سے خالی مدام | ہوگئی ملکوت کی منزل تمام

حکایت

شیخ ہمدانی کہے رکھ جان مین | منزل ملکوت کی یون شان مین
دو پہر جب رات گذرے پر سدا | باوضو ہو یک دوگانہ کر ادا
فاتحہ دے مصطفے ص پر دل نثار | آہ و زاری سے دعا کر بار بار
تن مثالی کو سمجھنا روح کر | آئینہ مین دسکے یون رکھنا نظر
ہی سوا اللہ دوسرے کونین وجود | یا مین دو عالم اوسکے پرتو سے نمود

در بیان مقام نعمت

حکایت

وہ کہا رب ہی مجھے سب بات مین | نہ کہا و نہا کسی کے ہاتھ مین
مین عدم تھا رب دیا مجھکو وجود | رب کیا اوس تن کو نطفے سے نمود
مین رحم مین جب تھا خوار و ذلیل | تب اتھا روزی رسان رب الجلیل
مین شکم سے ملنے جب پیدا ہوا | دودھ میرے واسطے مان کو دیا

در بیان مقام قناعت

در بیان منزل جبروت

ہی طریقت مین قناعت اسکو گن	رب سے اپنے ہو رہے خوش رات دن
ہی حقیقت مین قناعت با ادب	رب سے رکھنا رات دن رب کی طلب

حکایت

الله الله تھے علی رض سلطان دین	جب ہوئے وہ مصطفی م کے جانشین
صبح مزدوری کو جاتے یک پہر	جو کہ ملتا اوسکو وو تقسیم کر
گھر مین دیتے دوسرا محتاج کو	گھر سے لینے ایک آنچل بر ستو
شام کو جب اوس روزہ کھولتے	سر کو رکھ سجدہ مین ایسا بولتے
تو کیا نعمت سے مجکو سرفراز	تو مجھے بس ہی تو میرا کارساز

در بیان مقام خلوت

بھائیجان خلوت سو ہی تیسرا مقام	جا معین جسکو نین وہ ہی سو خام
ہی شریعت بیچ خلوت اسکو گن	لوگ سے رہنا کنارہ رات دن
ہی طریقت بیچ خلوت اسکا نام	دلکو خالی غیر سے رکھنا مدام
سن حقیقت بیچ خلوت ہی سواد	اپنی ہستی اور خودی سے دور ہو

حکایت

بوبکر رض تھے خاص زسجان مگے	او تلاوت مین اتھے قرآن کے
آئے ہین خواجہ خضر اوسوقت بو	بوبکر رض سے او کئے ہین گفتگو

حکایت

جب کرے گی تجکو حیرت دلبری	نا خودی ہونا جنون ہونا پری
ناخبر ہو جب لباس و قوت کی	آخری منزل ہوا و جبروت کی
دیکھ اس منزل منے اے نیک خو	آہ آئے ہین مقامان ہمین دو

دربیان مقام مراقبہ

پہلے ہمین ہی مراقب کا مقام	پختگی کا سالکان کرتے ہین کام
در شریعت ہو مراقب کا یہ حد	اپنے اعضون سے نکرنا کام بد
در طریقت ہو مراقب کا یہ فن	غیر کے خطرے سے کرنا دل جتن
در حقیقت ہی مراقب با شہود	ہو نظر مین رب کی ہستی اور وجود

حکایت

تھے کہین درویش یک عالی مکان	نام تھا حافظ کریم اللہ جان
تھے مراقب ایک دن صحرا منے	ناگہان اک شیر آکر اون سکنے
ہاتھ پاون اونکے چوما بار بار	بھی پکارا جوش سے بے اختیار
نین ہوا ہرگز تغیر اونکا حال	دلمین اونکے غیر کا نین تھا خیال

دربیان مقام توجہ

دوسرا آیا توجہ کا مقام	ہی شریعت مین توجہ اوسکا نام

حکایت

اور تھے محو لقائے ذو الجلال
اونکو ہرگز غیر کا نین تھا خیال

دربیان منزل لاہوت

حکایت

بس یہ دولت آج ہمکو ہاتھ ہی

دربیان مقام رضا

ہی رضا کا آخری آیا مقام | جامعیت کاملون کو ہی تمام
ہی شریعت مین رضا اوسکو کہے | رب سے اپنے رات دن راضی رہے
ہی طریقت مین رضا سو اسکا نام | آرزو سے ہاتھ گذر جانا تمام
ہی حقیقت مین رضا سو ینگ جو | زندگی مین اختیاری موت ہو

معرفت کے پانچ مسئلے صاف کر	عبد و رب مین کیا ہی نسبت رکھ نظر
دید اوس سے ہو تجھے ہر حال مین	ہی ظہور ذات جو افعال مین
رب کو دیکھے آئینہ سب کو بنا	سب کو دیکھے آئینہ رب کو بنا
دید ہو وے اس نہج پر تجکو ذات	قبل شی یا بعد شی یا شی کے سات
سب تیرے مین تو ہی اوسمین دیکھ تو	رب کو ڈھونڈھے پاوے آخر اوسکو
بوجھنا سو دیکھنا ہی نیک مین	سب یقین مین خاص ہی علم الیقین
حال حاصل جان کو منزل مین ہو	بوجھ منزل آخری کی سکو او
ہی اسی منزل مین استغنا تمام	بوجھ اس منزل کے آئے دو مقام

دربیان مقام صبوری

ہی صبوری جامعیت کا مقام	کاملون کو ہی صبوری صبح و شام
ہی شریعت مین صبوری ہو کے ہم	ہر مصیبت مین رہے ثابت قدم
ہی طریقت مین صبوری بوجھ صاف	رات دن ہی نفس کا کرنا خلاف
ہی حقیقت مین صبوری بوجھ تو	جز خدا کے نا رکھے کچھ آرزو

حکایت

عید کو مسجد مین آئے خاص و عام	خوش لباسان پہنکر کھا کر طعام
دن تیسرا فاقہ کا تھا حسین رض پر	آئے تھے میلا پرانا پہنکر

حکایت

دربیان سیر سالکان

کیونکہ رب کی ذات ہی نور بسیط / ہی ہر اک ذرے کے اوپر او محیط
سیر فی اللہ سیر اسما و صفات / ہین مظاہر انکے بیحد کائنات
منزلان ہین اسمین بے حد بیشمار / کوئی نہین اس سیر سے ہوتا ہی پار

حکایت

مست و بیخود تھے کہین عبدالعزیز / انسے پوچھا جا کے یک صاحب تمیز
ہی لیے اللہ اور فی اللہ سیر دو / راز انکا اک اشارے سے کہو
شیخ بولے تو عدم مین تجکو بود / جز خدا کے کسکے تین نہین ہی وجود
نہین سو خود نہین ہی سو ہستی صرف نور / یک چمک سے دو جہان کا ہی ظہور
پار اول سیر سے او وقت ہو / صاف بوجھے نہین سو خود اور ہی سو او
سیر فی اللہ ہی سو اسما کا ظہور / ہین مظاہر اسکے بیحد بیقصور
کاملان اس سیر کو نہین حد کہے / واصلان اس سیر مین دایم رہے

دربیان تجلیات

ایک دفتر ہی تجلیو کا بیان / اسقدر لازم رکھے ہین عارفان
ہی تجلی نفس کی رنگ کبود + / یا سیاہی دست چپ سے ہو نمود
پیٹ سے جب ہو تجلی زرد رنگ / او ہی شیطان اسکے تین نہین ہی درنگ
سیدھے بازو سے تجلی سرخ ہو / سبز ہو یا نور مرشد ہی سو او

حکایت

دربیان مقام قرب

در حقیقت قرب ذاتی ہی سو عام
قرب علمی خاص و اعلی مقام
جب کہ سالک کی صفت مطلق رہے
اسکے تین قرب نوافل سب کہے
آخری ان کا ہی یہ مقام
قرب حق مین محو ہو جانا تمام

حکایت

دربیان سوال اربعہ

ہی سوا اللہ دوسرا معبود نین
ہی سوا اللہ دوسرا مقصود نین ×
ہی سوا اللہ دوسرا موجود نین ×
ہی سوا اللہ دوسرا مشہود نین

تھے کہین درویش یک عالیمقام | پڑ گئے تھے پاؤن مین کیڑے تمام
دیکھکر بولے طبیبان آہ آج | کاٹنے کے بن نہین اسکا علاج
نین قبولے بات یہ او پاک باز | او ہوئے جسوقت مشغول نماز
کر دیئے اس پاؤن کو تن سے جدا | بھی تلے اس پاؤن کو بہر خدا
نین کئی حرکت اُنھون یک پال بھر | اپنی ہستی سے اُٹھے او بے خبر
ہوکے فارغ یہ کہے یہ کن کیا | پاؤن میرا ہی کہان اور کن لیا
محو تھے او نور حق مین پاک باز | تسپہ یون تھا انکے نین روزہ نماز
سالکونکو آخری ہی یہ مقام | اسکے آگے راہ نین ہی والسلام
ختم کر بات کو یہان لے حیات | بھیج دل سے مصطفےٰ پر تو صلوٰۃ
بات تیسری بیچ ہی قال صحیح | جو کہ سمجھا اسکو ہو حال صحیح
یعنے ہی ارشاد کا اسمین بیان | راز اسکا جانتے ہین عارفان

تمت | بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب سویم

حمد رب کے بعد ہی نعت نبی م | دسے پہچانت مومنونکو یا ربی
تیسرا یہ باب ہی ارشاد کا | من عرف او رقد عرف کی یاد کا
بات اسمین ہی خدا کی راہ کی | معنوی دعوت رسول اللہ کی
سر مولی مصطفےٰ جو لائے ہین | خاصگان سینہ بسینہ پائے ہین

حکایت

جب وہ تھا دریاے وحدت بے نشان | ہو گئی اک اسکو جنبش ناگہان
دیکھکر اپنے مین آپی سب کے تین | یون کہا رب ہون سو مین ہون عزیز
آگئی اسوقت علمی امتیاز | ہو گیا ہی مین کے تین ہی سے نیاز
آہ ایسا ہی دوئی کا ابتدا | مین سو ممکن ہی سو واجب ہی سدا
یون ہوا واجب سے ممکن کا ظہور | مین پہ چمکا ہی نبی کا خاص نور
تھا عدم مانند ہستی ایک ذات | آہ کثرت ہو گئی نسبت کے سات
گرچہ کثرتا حق سے ہو وہ ایک ہی | نیک سے جو کچھ کہ ہووے نیک ہی
موج دوسری روح جانو بھائیجان | دو تجلی روح کو ہے دو جہان
یک تجلی عالم ملکوت ہے | یک تجلی عالم ناسوت ہے
دو تجلی سے یہ دو عالم بنے | ہو کے باطن آپ ہی ظاہر بنے
دو تجلی جب ملے یک شان پر | نام اسکا ہو گیا انسان کر
ظاہری ناسوت ہی انسان کی | باطنی ملکوت ہی انسان کی
ہیگی ہستی مین کو بخشی ہے نمود | آئینہ مین مین کے ہی عکس وجود
ہی کو اللہ مین کے تین کہتے عدم | درحقیقت ہی سو اللہ مین سو ہم

حکایت

کوئی پوچھا جا کی یون دریا کے تین | کیون تیرے مین جانور لاکھون ہین
کیا حقیقت انکی ہی اور تھے کہان | کیون یہ کثرت تجھ سے ہو کر بیان

ہر تعین کو ہی یہ نسبت علم سات | جسطرح ہین رب کے اسما او صفات
تو عدم سے رکھہ خبر اسبات کا | آئینہ ہی اور ظہور ذات کا
آئینہ مین اوسکی ہوئی ہستی نمود | ہی عدم کی ذات پر زائد وجود
سب مین ظاہر ہی خدا باسم نور | یک تجلی سے کیا سب مین ظہور
یعنے ہی اس ذات کو اصلی وجود | دو جہان ہوئی اسکے پرتو سے نمود
ہی سدا ظلی کا ظلی مین ظہور | نین جدا اصلی سے ظلی بیقصور
دو جہان ہی سو ظلال ذات حق | لے رجال اللہ سے اسکا سبق

حکایت

کوئی پوچھا چاند کو الشب چراغ | کیا سبب ہی تجھے سینہ مین داغ
شب کو ہی تو روشنی بخش جہان | دلکے تین مین کیا سبب ای بھائیجان
چاند سنکر یون کہا جب اسکے تین | نور ہی سو سور کا میرے مین نین
ذات میری سر بسر بے نور ہے | عیب و نقصان ہمین سب معمور ہی
صاف ہو نمین جسطرف ای راز جو | آئینہ خورشید کا ہوتا ہی او
یک سراپا آئینہ مین ہون کثیف | عاریت یک نور ہی مجھہ مین لطیف
سور کی مجھہ مین چمک ہر آن ہی | جسطرح سے آئینہ کی شان ہی
بود میرا سر بسر نابود ہے | نقش مین ہون نور سو مشہود ہی
سو رہی مختار مین مامور ہون | اختیاری مین سدا مجبور ہون

شیخ فرماوے اوسے ای نیک فال ۔ اس بیان مین یاد رکھ تو یہ مثال
گول کر کر ہاتھ مین لے موم کو ۔ شکل چاہے سو بنالے اس سے تو
بعد ازان تو شکل اول توڑ کر ۔ شکل تازی تو بنالے ای پسر
اس نہج پر موم سے ہر بار بار ۔ تو بنالے صورتون کو بے شمار
تو نظر کر موم مین یہہ صورتان ۔ تھی عیان اور ہوگئی ہی کیون نہان
بے نہایت صورتان کیون ہین بز ۔ ہی تغیر صورتون کو اسکو نین +
جون ہی نسبت موم کیصورتون سات ۔ یون ہی نسبت ذات کی با کائنات

عینیت باعتبار وجود ہست و غیریت باعتبار ذات

من عرف سو دو جہان نابود ہین ۔ قد عرف موجود رب ہی غیر نین
ہی ہر اک بندے مین ثابت دو جہت ۔ ایک ہی سو غیریت یک عینیت
غیریت تشخص تعین اسکا ہو بود ۔ نین سکھا تھا او کبھی ہستی کی بود
عینیت سو عاریت اسکا وجود ۔ در حقیقت عین حق ہی بے جحود
جب نظر سے یہ تعین جو دور ہو ۔ بے جہت آوے نظر مین نور او
یک تجلی ہی خدا کی دو جہان ۔ ہی عدم کی شکل و صورت سے عیان
ہی خدا کی ذات مین سارے کمال ۔ عیب اور نقصان ہی بندیکا حال
عکس رب کا آئینہ مین ہی سدا ۔ آہ بندہ نین کبھو ہوتا خدا

تنزیہہ عین تشبیہ است و تشبیہ عین تنزیہ است

شخص مطلق ہی مقید عکس جان ۔ شخص کامل عکس کو ناقص پہچان
شخص ہی سو بیجہت اور بے مثال ۔ عیب و نقصان عکس کو ہی او زوال
ہی دوئی کا یک جہت ہمیں عیان ۔ اسلئے بھیجا خدا پیغمبران

حکایت

بادشاہ ایک خوبصورت بے مثل ۔ او بنایا آئینون کا یک محل
اس محل مین جا کے بیٹھا بادشاہ ۔ آئینون پر شہ کیا جب یک نگاہ
عکس دیکھا کئی قسم کے اور رنگ ۔ یون کہا شہ ہوکے جب حیران و دنگ
مین تو یک ہون ہین ہزارون صورتان ۔ کان چھپی تھی کان سو یہ آئی یہان
عکس شہ کو یون دیئے شہ کو جواب ۔ آئینون مین گرچہ ہین ہم بیحساب
تو ہی جیسا ایک ہم سب ایک ہین ۔ ہی تفاوت آئینونکا غیر نین
آئینون سے ہی دوئی کی گفتگو ۔ ہم پہ ثابت نسبتان ہوتی ہین دو
تجھ طرف سے ہمکو شاہی شان ہی ۔ آئینو لئے ہمکو سو نقصان ہے
یعنے تجھ نسبت سے ہم تو ایک ہین ۔ انکی نسبت سے دوئی ہی ایک نین
چور کردے آئینون کو ایک بار ۔ ہم ہزارون تجھ پہ ہوتے ہین نثار
آئینو لئے ہی دوئی کا سب ظہور ۔ یہ نظر سے دور ہو ہی ایک نور
شہ کیا جب آئینونکو چور چور ۔ شاہ دیکھا آپ کو ہے ایک نور

در بیان سوال و جواب عکس و آئینہ

باب چہارم

یار حاضر تھا بلا کر اپنے پاس
عاریت اسکو پہنا اپنا لباس

تخت پر اسکو بیٹھا آپی اوتر
جب کیا زینت پہ اپنی شہ نظر

شاہ بنکر تخت پر بیٹھا ایاز
ہین ہوا محمود اودل اے نواز

شان ہے کا عاریت او مستعار
او سوا او ہی ہے سو یہ ایدوستدار

مواظبت مشاہدۂ نظری

آہ ذاتی آئینہ کونین وجود
آئینہ مین ہی چمک رب کی نمود

آئینہ مین لیکے صورت او چمک
ہو گئی پر دیسے ظاہر یک بیک

یہ چمک ہی آئینہ مین مستعار
یہ چمک ہے بے جہت ایدوستدار

آئینہ اسکو دکھاتا ہے تمام
او دکھاتا ہی آئینہ کو والسلام

آئینہ سے جب چمک جاوے نکل
او ظرافت پر رہے جون ہی اصل

کر کے اسکو تو ظرافت پر نظر
بولنا اسکو خدا ہے بے خطر

بولنا یہ اسکے تین ہی سازوار
ہو کے فانی ہی بقا مین استوار

حکایت

ایک تھا کامل کہین جون بایزید
طالب حق ہوگیا اسکا مرید

یون کہے آخر کے تین ارشاد او
نین رہے تیر ہمین جب ہستی کی بو

ہی تجھے اسوقت پر قرب وصال
اپنی ہستی سے گذر جا ہی کمال

بحث و سمست در بیان اعتقاد عوام کا تصدیق ایشان

او ہی بیچون بیچگونہ بے مثال
بے شبہ ہی بے نمونہ بے زوال

او ہی خالق اسکو ہی لایق قدیم
ہین دو عالم ناقص و حادث عدیم

او منزہ اوسکو نین ہی کوئی عیب
او ہی کامل ذات اسکی ہی سو غیب

بے جہت ہی بے زمان ہی بے مکان
اسکو نین حد ذات اسکی بے نشان

نام اسکے بے نہایت او صفات
پاک ہین بے عیب ہین جون اسکی ذات

ہی مُرِیدٌ عَالِمٌ حَیٌّ قَدِیر
ہین کَلِیمٌ اور سَمِیعٌ اور بَصِیر

حکایت

شیخ شرف الدین تھے مکہ منے
ایک دانا جا کے پوچھا اون سنے

ہین عوام الناس سب تقلید مین
کیا نتیجہ ان کو ہے اس دید مین

شیخ فرمائے اوسے ای نیک ذات
گرچہ ہی تقلید ان کا اعتقاد

دائرہ اسلام مین داخل تمام
آخرت مین انکو ہی جنت مقام

جنت صوری مین ہی انکو محل
معنوی جنت مین ہی انکو خلل

سات پردے آسر مین دید ہی
فاصلہ سے جسطرح دو عید ہے

ہی عقیدہ انکا وہی حسب حال
ہو عبادت انکی بادہم و خیال

در بیان اعتقاد علمای صوری کہ تصدیق ایشان بجحت و بیان است

حکایت

در بیان اعتقاد علمای معنوی کہ اولیا اند

تصدیق

ایسا کہ تین مین دیدار ہے حیران مین *
کہ نہ پیدا ہ اسے حیران پنہان مین

در بیان کمال ذات او تعالی

تصدیق الیشان بکشف وعیان

ذات ہے سبحان کے عین وجود
اوغنی ہی اسکو ذاتی ہی سو بود

نور بےحد او نہین قسمت پذیر
بےجہت ہی بے نہایت بے نظیر

نین ہی اوسکو ابتدا او انتہا
عرض و جوہر سے منزہ ہی سدا

ذات واجب ہی سو ایک نور ہی
دو جہان اس نور سے معمور ہے

یعنے ہستی نور ہے نور بسیط
ذات سے اپنے دو عالم پر محیط

دو جہان کے ساتھ ہی نین کم زیاد
قرب اوسکا بے حلول او اتحاد

ہی سوائے دو جہانکے ایک نور
بے خلل صورت سے ہی اسکا ظہور

او ہی باطن او ہی ظاہر بےمثال
ہی سوا اسکے نین ہی دو کمال

حکایت

تھے کہین بیٹھے ہوئے پیران پیرؒ
کوئی پوچھا اونکے تین ای دستگیر

ست معنے جسکے اوپر ہو عیان
کیا نتیجہ اسکے تین ہی کر بیان

شیخ بولے اسکو الصاحب تمیز
جان او مومن حقیقی ہے عزیز

علم ذوقی اسکو ہی ہر شان مین
حال اسکا دیکھ جا قرآن مین

وید سے حاصل عبادت اسکو ہو
نین کو نین او رہی کو ہی لوجہا ہی او

معنوی جنت مین ہی اسکو مقام
نعمتان ہین معنوی اسکو تمام

در بیان کمال اسمای او تعالی

ذات مطلق ہے بے نشان ہی بے مثال
ذات سے ہی اسکو ہماسے کمال
تا کہ ہوا ہو ذات محتاج صفات
ہین ان مین صفتان اسکی عین ذات

اسکو حاصل ہر صفت ہی ذات سے — ذات ہووے متصف اسبات سے
ذات سے او عین نین اور غیر نین — یون تو ہین صفتان اپس مین ہین ہین
جس صفت سے متصف جب ذات ہو — ہی وہی نسبت سے اوسکا نام او
علم کی نسبت سے او ہووے علیم — حلم کی نسبت سے او ہووے حلیم
علم بن معلوم کے ہر گز نہو — ہر صفت مین یون رکھے نسبت کو او
علم ہے معلوم کے تابع مدام — یون ہی نسبت ہر صفت مین والسلام

حکایت

ایک دن فرمائے ہین شیر خدا — ہر صفت تھی ذات مین مخفی سدا
ذات مین یون ہو کے تھے مخفی کمال — بیج مین جیسا کہ پوشیدہ نہال
ہو کے مخفی ایکین تھی بھی بستان — شاخین جون پھول پھلکی صوزبان
یون اتھا مخفی ظہور انور مین — جون ہی مخفی ہو کے مے انگور مین
تھا ظہور اذات مین ذوقی مدام — اب مظاہر مین شہودی والسلام

دربیان صفات او تعالے

سب مین اول ہے سو یہ ذاتی صفات — ہی ارادہ علم قدرت اور حیات
ہی بصارت اور سماعت اور کلام — بوجھ تو نسبت سے ہین نامان تمام
ذات ہو جب با صفت او ہی سو نام — خالق و رزاق و رحمان والسلام

حکایت

کوئی پوچھا قطب عالم سے تمام
فعل کیا ہی کیا صفت اور کیا ہی نام

در بیان ظہور ذاتی او تعالے

ذات کوں ہیں قید خاص و قید عام — اسکا پرتو مد ظل پایا ہے نام

نفس رحمانی وجود عام او — اس سے پائی دو جہان ہستی کی بو

نین سو ہم ہیں ہی سو شی ظل بسیط — ہی او اعیان جو ہی خارج پر محیط

ذات تنزیہ ظل ہی تشبیہ کر نظر — ہی سو تشبیہ عین تنزیہ رکھ خبر

نسبت ایسی ظل سے او کہتی ہی ذات — جوں ہی نسبت سور کی پرتو کی سات

ہو مقابل یہ عدم ہے او وجود — دو ہیں نسبت آلی ایسی ہی نمود

ذات کے آلی مقابل اسکی ذات — بھی مقابل اسکی صفتوں کے صفات

اسکے ناموں کے مقابل اسکے نام — او سو کامل یہ سو ہیں ناقص تمام

اسکی نسبت آئینہ ظل وجود — آئینہ سے عبارت ہی انکو بود

یک تجلی مد ظل ہی بھا یجان — اسمیں ظاہر دو جہاں کی صورتاں

ظل کو بحید شان ہی او ہی سو عیب — صورتوں نے اسکوں ہیں نقصان و عیب

دو جہان پر او تجلی یوں محیط — ہیں کمالی سب اوپر جوں محیط

سایہ ہیں او منعکس نیں رکھ تو یاد — ہی اثر او خاصیت اس سے مراد

جب تجلی نور کی لاوے ظہور — عبد کاتب ہیں بنیا ہوتا ہی دور

جو وجودی یک بنا او اتحاد — رب کہا شک ہی تجلی رکھ تو یاد

حکایت

غوث الاعظم سے کیا کوئی یک سوال — کیوں مثل ہے تجلی بول حال

درحقیقت یعنی وحدت عین کثرت [illegible]
درحقیقت [illegible] وحدت [illegible] کثرت [illegible] ذات [illegible] حق نہین [illegible] بھائیجان خارج مین حق موجود ہا [illegible]

دلکا پرتو یہ بدن ہی بھائیجان	روح دل ہیں دل ہی اس تن مین نہان
یون نزولی سیر کر اس شان مین	سیر اسکا آخری انسان مین
پھر عروجی سیر کر اس شان پیچ	منتہی ہوتی ہی اور رحمان پیچ
نقطۂ اول باخر ایک ہو +	صاف بوجھو بھائیجان مطلق ہی او
ایک تجلی اسپہ کرتی جب عنا	اس تجلی پیچ ہو سالک فنا
وجہ باقی پیچ جب فانی ہو غیر	ہوگیا آخر یہان سالک کا سیر
دو جہان کی آہ یون نسبت بنی	نقش ظاہر عکس نقش باطنی

حکایت

ایک دن فرماے ہین یون دستگیر	نام ہی مشہور انکا شاہ میر
ذات کو لازم صفت او ہی سو نور	جز صفت کے فعل کا نین ہی ظہور
فعل بن ہی نین تمثل کو وجود	بے تمثل نین اثر کا ہے نمود
فعل جی ہی دل تمثل تن اثر +	فعل جیسا ویسے او دو ہین مگر
روح دل اور جسم تینون ایک چیز	فعل کی نسبت سیتی ہوا ان مین تمیز
روح و دل اور تن کہتین ہستی ہی یون	سور او ہی عکس یہ پانی مین جون
پے چمک پانی سے ہو دیوار پو	عکس دل سے روشنی یون تنکو ہو
ذات او صفتا نمین ہی جون ہین ہین	ویسا یہ آپسمین ہین نا غیر عین

دربیان کیفیت ظہور اولغا سے

[illegible]

نین کھلا خم او رخالی ہی سو جام	ہین لبالب اس سے پیالے تمام
مے سدا بیرنگ ہی تو مست ہو ذنگ	جام کی صحبت سے او پانا ہی زنگ

حکایت

یون کہے ہین شیخ اکبر نامور	سو رہین دو چیز ہین کر تو نظر
جرم یک ہی نور یک اسپر محیط	ہی جدا اس جرم سے نور بسیط
گرچہ دونون ملکے ہین یکجا بسدا	کر تصور یہہ جدا ہے او جدا
یہ یقین او سو ہے نور بسیط	یہ عدم اور نور ہے او سپر محیط
جرم سے خورشید کے تو درگذر	نور کی کر تو مراتب پر نظر
ذات حق یون نور ہے نور بسیط	ہی ہر اک ذرہ کے اوپر او محیط

در بیان نسبت ماہیت او تعالے

نین سو ہی اور ہی سو نین ہونا نہین	نین سو خود نین ہی سو رب العالمین
نین سو تو او رہی سو او ستاقدم	تجکو کچھ نین ہی سو ناقص او عدم
نین عدم کو ذات مین ہستی کی بو	ہی سو اللہ باطن و ظاہر مین او
ہی سو اللہ نین سو معلومات ہین	رب کو ہستی ہی سو ذاتی انکو نین
شخص رب ہی اسکا سایہ جان و تن	اس سے ہو سایہ کو حرکت او امن

حکایت

در بیان احاطت او تعالے

حق تعالی کے نور سے نور لبیط
روح پر اور سب کے اوپر ہی محیط
کل ہی جو ظرف جون مظروف پر
یون احاطہ ذات کا ہین اے پسر
بلکہ یون ہی دو جہان پر او محیط
جس طرح موصوف صفت پر ہی محیط
تن کے اوپر جان ہی جیسا محیط
دو جہان پر نور ہی یون محیط
نور کو ہین عکس سے حق والتمام
جون ہی صورت آئینے مین والسلام

حکایت

نور ہستی پر کرے اول نظر | جون چمک پر سور کے نور بصر
بھائی یجان قلب حقایق ہی محال | تو نکر مجہول اعیان کا خیال
ہی بنا یک چیز سے عالم وجود | ایک صورت اور ہیولی ہی نمود
ہین یہ دو معدوم لیکن اسکے تئین | بولتے معدوم نین موجود نین
من عرف ہی دو نچ پر سن تمام | سب مین اول من عرف یہ ہی سو نام
جو کہ بوجھا مین ہون عاجز اور کثیف | رب کو بوجھا ہی او قادر اور لطیف
خاصگان کا خاص ہی یہ من عرف | اسکو حاصل جو کیا پایا شرف
تن مین تیرے جان یک ہی کر نظر | جان او موجود ہی سب جاے پر
نین ہی تن سے متحد اور متصل | خارج و داخل نہین اور منفصل
نین معین اسکو ہی کوئی مکان | پاؤ لتے ہی بتلک او بے نشان
ہی بلندی تئین اور تن ہی کثیف | جان سے سو نور ہے سب مین لطیف
جان ہر ذرہ پہ تن کے یون محیط | آہ پانی پر ہی گرمی جون محیط
آگ جون گرمی کے اوپر ہی محیط | موم جون نرمی کے اوپر ہی محیط
آہ پانی پر ہی جون سردی محیط | زر کے اوپر جس طرح زردی محیط
تن نجس ہی نین خلل ہی جان کو | کیون خلل عالم سے ہو سبحان کو
مشک عنبر ہووے یا گوبر اگر | او ہی خوشبو یہ ہی بد بوائے سپر
نور چمکے سور کا دونون اوپر | نور کو اس دوسے نین ہی کچھ اثر

حکایت

حکایت

ملکے باہم ہو ویک پر یک محیط | ہی لطافت اور جیسے ہین بسیط

در بیان قربت او تعالی

ناظر و حاضر خدا ہے جاے پر | اس سے خالی جاے نہین ہی ای پسر
بوجہ عالم سے خدا انہین متصل | خارج و داخل نہین نا متصل
یہ مقدس ہی جو فیض کردگار | علم مین اعیان کے تین دیا قرار
انکو دیا پھر کے خارج مین وجود | یہ مقدس فیض ہی فیض وجود
نور کے دریا کو نہین حد بہا یجان | ایک قطرہ ایسے ہی کتنے دو جہان
جسقدر چمٹی مین اسکا نور ہے | اسقدر افلاک مین معمور ہے
اسمین زائد اسمین نین کچھ بوجہ صاف | آئینون کی شان کا ہی اختلاف
عرش کی نسبت ہی جیسی ربکے سات | فرش کی نسبت ہی ویسی ربکے سات
ذات حق ہی ایک سان با جز و کل | با زمین و آسمان و خار و گل
آنکھ سے ہی روشنی جیسے قریب | اوس سے رب نزدیک تر ہی ای حبیب
جو زبان سے ہی سخن نزدیک تر | اس سے رب نزدیکتر ہی مت بسر
ڈال کر ممکن کے دلمین روشنی | آپ کو او آپ پاتا ہے غنی
نور ہی پردہ ہی سوا او ہی حق شناس | پہن آیا نور حق نے او لباس
جمع کر با فرق تو اے نیک نام | نا ہو بندہ نا ہو رب اعلی مقام

در بیان کیفیت ظہور اسمای او تعالی

حکایت

ہر صفت جس شان سے رکھتا خدا — یون لیاقت ہر تعین کو جدا
انکو ہستی رب پہ جون موقوف جور — او نپہ یون موقوف ہی رب کا ظہور
یک تعین ہی جد ایک نام کو — بوجہہ ہر یک نام کے تو کام کو
مومنون سے جو کہ رکھتا ایک دلی — نام اسکے حال کا عبد الولی
شکر حق مین نین ہی کرتا جو قصور — نام اسکے حال کا عبد الشکور
یون حقیقی نام ہین ہر حال کے — اعتباری نام نین ہین فال کے
بوجہہ تو ہر نام کو ہین دو ظہور — ظاہری اور معنوی یون بےقصور
ظاہری رزاق کے تن کی غذا — علم ہی سو معنوی من کی غذا
ظاہری ستار کی دینا لباس — عیب پوشی معنوی یون کر قیاس
معنوی ہو نام اسکے خاص و عام — رب کیا تعلیم آدمؑ کو تمام
یعنے ہر مظہر کو ہی یک اسم رب — خاص نسبت کو سدا رکھتے ہین سب
اسم اعظم ہی سو نامی نام کا — نام او جامع تمامی نام کا *
ہی محمدؐ اسکے مظہر باکمال — ہی معہور اسما کا ہمین اعتدال
ہی جو نسبت ہر صفت ہر نام سے — یون عدم کا کام ہو اس نام سے
سن ہدایت مظہری ہادی مین ہو — عبد ہادی نام اسکا ہی سو او
ہی مضل کی ہی سو مظہر ہین ضلال — نام ہو عبد المضل یون سبکا حال
مومنان ہادی کی مظہر ہین تمام — کافران مظہر مضل کے والسلام

در بیان نسبت ظہور اسمائے او تعالےٰ

آئینہ تھے رب کے باطن مین تمام — ہو گئے آخر کو ظاہر والسلام
آئینہ سے ہو تجھے صورت نظر — آئینہ سے جب رہے تو بےخبر
آئینہ پر جب تیری ہوئے نظر — اپنی صورت سے رہے تو بےخبر
ہی عدم کو جون لیاقت کام کی — ہی تجلی اس مینے اسی نام کی
عبد پاوے کوئی بالاتر مقام — ہو مجازی ہر صفت مین اسکا نام
دور نین ہی تا یقین ہے سو او — با صفت اطلاق واجب اسکو ہو
آہ انسان ہی بصیرت بےقصور — دیکھ تو ہر کام کا ہمین ظہور
خوب ہی اخلاق ہونا اعتدال — ہمین ہی انسانیت کا سب کمال
ہی نوافل اور فرائض قرب دو — ہی یہ حاصل خاصگان کو قرب او
رب ہو ظاہر عبد ہوتا ہی نہان — رب ہو باطن عبد ہووے جب عیان
بوجھ مین رب دید مین عالم رہے — اسکے تین توحید علمی سب کہے
دید مین رب بوجھ مین گر خلق ہو — آہ توحید شہودی ہی سو او
ہی خدا سے قائمی عالم کو سب — دو جہان اعراض ہین معروض رب

حکایت

تھے کہین درویش یک صاحب کمال — انکے آگے یون کیا طالب سوال
ہین ہمین اسما حق کی صورتان — انکے نامونکی ہمین ہین نسبتان

حکایت

حکایت

ہر تجلی تازہ تر ہے دستگیر	تو اشارے سے بتا اسکی نظیر
شیخ فرمائے او سے جب تمثیل	دیکھلے دریا کی ہی موجونکا حال
بھر کے پانی جام رکھ تو دھوپ مین	تاب اسکا دیکھ لے اس رو مین
جاکے تو ہو سجگہ آب روان	چھاون اپنی ڈال او سپر بھائیجان
ہی روان سایہ سے پانی تازہ تر	بے خلل سایہ رہے یک حال پر

دربیان افعال خدای تعالی

بے نہایت رب کے ہین فعلی صفت	انفعالی ہین سو باقی سبھول مت
فعل رب کا ہی ظہور تازہ تر	اس سے پیدا آتا تازہ تازہ ہر اثر
ذات جیسی فعل ویسے ہین قدیم	ہر اثر کو بوجھ حادث اے سلیم
فعل ہی سو ہی تجلی رب کی او	نیک و بد فعل کا نسبت سے ہو
ہی خدا کا فعل علت سے جدا	نین ہی علت لایق فعل خدا
رب کے فعلان دو نہج پر ہین تمام	عالم اجسام اور ملکوت نام
یہ جہان سو عالم اجسام ہے	او جہان ملکوت اسکا نام ہے
جوہر اول اس جہان کا روح نام	اس جہان کا ہی سو نقطہ والسلام
اس جہان مین یہ جہان لستی ہی لون	آہ بستا کان مین آواز جون
اس جہان مین یون ملی ہی او جہان	جون ہر پانی بیچ گرمی بھائیجان

دربیان صفات اسما و تعالے

در بیان شیخ معروف او ثنائے

رزق کھایا یہ ہوا مرزوق تب	او اثر رزاقیت کا یون ہی سب
یہ کھلایا کسکے تین آپی طعام	آہ جب پایا ہے اور رزاق نام
آہ اسکا نام یہ آیا مجاز	بوجھ لے ہر کام کا ایسا ہی راز
حُسن حقیقی رب طرف ہین خیر سب	شر حقیقی ہم طرف ہین بوجھ اب
او ہی فاعل خیر و شر کا کارساز	ہم ہین آخر خیر ہے ہم پر مجاز
سن مجازی کو نہین ہے اعتبار	سب وسط مین کام آئے پائدار

حکایت

ایک تھا کوئی بادشاہ ہمدان مین	ہفت کشور اسکے تھا فرمان مین
او گیا تھا ایک دن کرنے شکار	ناگہان جاتا رہا او سوئے غار
شاہ دیکھا دو جنے ہین غار مین	ہین برہنہ بے نوا اندھار مین
یون زبان حال سے رکھتے تھے آس	خاص اپنا شہ دیا انکو لباس
شاہ لا کر مصلحت کو دل منے	ایک ندیم خاص بھیجا ان کنے
او ندیمی جا کے پوچھا انکے پاس	کن دیا ہی تم کو یہ شاہی لباس
ایک بولا مین برہنہ ہون قدیم	عاریت یہ مجھکو بخشا ہے کریم
دوسرا بولا ہے میری ذات تے	مین نہین پایا کسی کے ہاتھ تے
شاہ سنکر اسکے تین بخشا حضور	اپنی سرحد سے کیا ہی اسکو دور

حکایت

ابیات باب پنجم

تھا کہیں درویش کامل حق پرست ‌ ‌ بولتا تھا یوں اپس میں ہوکے مست

آپ ہوتے پر منزہ غیب سے ‌ ‌ ہی نکالا اسکے تیں ہر جیب سے

سب عدم میں ہی سو حق موجود او ‌ ‌ آپ ساجد آپ ہے مسجود او

در پس پردہ اپی بت اور صنم ‌ ‌ در پس پردہ اپی دیر و حرم

در پس پردہ اپی پیر و جوان ‌ ‌ در پس پردہ اپی کون و مکان

آپ طالب اور اپی مطلوب ہی ‌ ‌ خود محب ہی خود اپی محبوب ہی

آپ ہی آباد و ویرانہ اپی ‌ ‌ شمع اپی اور پروانہ اپی

می اپی ہو اور میخانہ اپی ‌ ‌ آپ ساقی ہوکے پیمانہ اپی

ناز دکھلاکے بہانہ او کیا ‌ ‌ آسرا پردہ عدم کا ہے لیا

کیا ہی پردہ او عدم ہے دور کر ‌ ‌ حق ہی ہر صورت اپی ہے جلوہ گر

تو خودی سے درگذر راہی کمال ‌ ‌ جب نظر آوے تجھے اوسکا جمال

ختم کر اس بات کو یہاں نسے حیات ‌ ‌ بھیج دل سے مصطفےٰ ام پر تو صلوٰۃ

باب پنجم میں تنزل کا بیان ‌ ‌ اس سے ہو مقصود عارف پر عیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب پنجم

در بیان احدیت او تعالےٰ

نا اضافت کوئی صفت کی ہےکو ہو	قید سے اطلاق کے ہے پاک او
لاالیقین عالم لاہوت نام	فکر و اندیشہ سے ہی بالا مقام
بیخودی او خواب کا ہی حال او	یہ اشارہ اوسکے تین لائق نہو

حکایت

تھا کہین مجذوب سالک پاکباز	کوئی پوچھا احدیت کا اوس راز
شیخ بولے اسکو یہ نازک ہی بات	بوجھنا اس راز کو نسبت کے سات
احدیت کا حال یہ ہی او مثال	سو رہا ہی شخص یک صاحب کمال
نا اوسے ہی ذات کی اپنی خبر	نا اوسے اپنے کمالون پر نظر
جبکہ دیکھا آپ کو ہوشیار ہو	بھائیجان وحدت کی نسبت ہی سو او
بعد ازان تفصیل سے پوچھا جیب	مین نجومی ہین مہندس ہین طبیب
ہی میرے مین یہ ہنر او راہ ہنر	واحدیت کی یہ نسبت رکھ خبر

در بیان وحدت اولتعالے

ہی یہ وحدت ذات کا اول ظہور	آپ کو اپنے مین یون دیکھا ہی نور
ہون سو مین ہون ذات میری صفات	ہون سو مین ہو نیں سو ہی سب کائنات
چار نسبت ذات کو آئے نمود	ہی وجود و علم او نور و شہود

حکایت

در بیان واحدیت

او تعالے

در بیان حقیقت اعیان ثابتہ

مین مریدؑ عالمؑ حیؑ قدیر — مین کلیمؑ مین سمیعؑ مین بصیر
مین ہون اللہ مین ہون رحمان رحیم — مین ہون خالق مین ہون رازق مین حلیم
جزو و کل کو ہوا پس مین یون تمیز — ذات یک اوصاف بیحد اسے عزیز
ممکنان تفصیل سے آئے ثبوت — جسطرح اسما حق پائے ثبوت
یہ سو رب ہین انکے او مربوب ہین — او محب ہین انکے یہ محبوب ہین
علم حق مین ممکنان پائے مقام — ہو گیا اعیان ثابت انکا نام
یہ مراتب ہین سو ذہنی او قدیم — نین مقدم نین موخر نین قسیم
حال انکا ہی سو جون نقش نگین — ظل وحدت نام اور عین الیقین
یہ حقیقت ہی سو انسانی تمام — ہی عما ثانی تعین اسکا نام

حکایت

مست بیٹھے تھے کہین حضرت جلال — با ادب اسنے کیا طالب سوال
واحدیت کسکو کہتے کیا ہے او — مین ہون خادم یک اشارے سے کہو
اسکو یون فرمائے جب حضرت جلال — احدیت کو بوجھ تو نطفے کا حال
آ کہ نطفہ جب رحم کے بیچ ہو — رکھ خبر وحدت کی نسبت ہی سو او
ہو کے پیدا جب ہوا کامل قوا — واحدیت اسکی نسبت مین ہوا
ممکنان تفصیل پائے او صفات — جملہ اعضا صور تو نکے جون ہی سمات

آئینہ مین عکس آوے جب تمام | آہ رکھتے اسکے تین ایجاد نام

حکایت

یون کہے ہین شہ کمال الدین پیر | نام انکے پیر کا ہے شاہ میر
رب کے اسما پر ہووے پردہ حروف | آب وگل پر جون ہوا پردہ ظروف
حق پہ یون پردہ ہین اسما و صفات | اونپہ جون پردہ ہوئی حرفونکی ذات
کیا تعین امر عقلی ہے سو او | خارجی صورت سے او ظاہر ہین ہو
کیا تعین آئینہ ہے اے پسر | ہی تجلی رب کی ایمین جلوہ گر
کر تعین پر نظر ہے عبد او | کر تجلی پر نظر رب او سو ہو
کیا تعین نقش و صورت ہی سو او | ہین سنگھا تھا او کبھی ہسنی کی بو
ہین سو اعیان صورت اسما حق | لے رجال اللہ سے اسکا سبق
ہی خدا کی ذات جون نفسی کلام | ہی دو عالم جون سخن لفظی تمام

دربیان روح انسانی

ذات کی اول تجلی روح نام | ہی سو او فیض مقدس والسلام
روح انسانی سو ہی یک شی بسیط | دو جہان پر ہی ہمیشہ او محیط +
روح کیا نور مجرد ہے سو او | روح کیا نور محمد ہی سو او

حکایت

روح یک اسکا اثر ہی تن پہ یون — سو یک اسکا اثر ہی تن پہ جون
یون علاقہ ہی بدن پر جان کا — جون علاقہ ملک پر سلطان کا
روح کا ہر تن کے اوپر یون گذر — جسطرح لیلی پہ مجنون کی نظر
لفظ تن سے جانکے معنی ہین یون — دو دم مین کھی تا رمین آواز جون
روح کو ہی ظاہری اور باطنی — اسکے دو پرتو سے ہی دو جگ بنی
ظاہر جیسے روح کو ناسوت ہے — باطنی سے روح کی ملکوت ہے
روح کی باطن سے ہی سبکو حیات — جان حیؑ کی صفت جو ہی سو ذات
روح اپنا مصطفےٰؐ کی روح سات — جن ملایا او سمجھتا ہے یہ بات
فیض رب کا روح پر جاری مدام — روح کا ہی فیض سب پر والسلام
باطنی کی ہی جہت سے او قدیم — اسکو وجہہ اللہ کر بولا کریم
شان ظاہر مین نوا ہی او سدا — اسکو امر اللہ کر بولا خدا
روح دریا خاکیان سب اسکا کف — موج اسکی ہین ملائک صف بصف
روح ہی سو آئینہ سبحان کا — سور کو مظہر سمجھ تو جان کا
دھوپ جا نو جون ہوا کی سات ہی — جان تنکے ساتھ یون دنرات ہی
رین ہوتی ہی ہوا پر جون محیط — جان ہر ذرہ پہ تنکے جون محیط
تن کو ریزے کر تباوین بیشمار — روح کو نین کچھ خلل اید وستدار
گر ہوا حرکت کرے اپنے محل — نین ہوا سے دھوپ کو ہی کچھ خلل

حکایت

ظہور سیوم عالم ارواح است

ہے تنزل تیسرا ارواح کا + ہی علاقہ او نحے تین اشباح کا
ہین مجرد او نحے تین ہی سواد ہین یہ پرتو روح کے رکھ ولیس یاد
آپ کو دستی ہین بھی دوسرونکے تین ہین وتو کہتے سو یہ ہین خاک نین
اس نہج پر تن ہین ہی اونکا گذر جس نہج پر آنکھ ہین نور نظر
روح انسانی کے تین وصفونکو صد اسکو یہ ارواح مرکب ور جسد
او ہی مطلق یہ مقید اوسکی بات جز کی نسبت جسطرح ہی کلکے سات
جبکہ تن ہین اوسکو رب داخل کیا تب نفخت فیہ من روحی کہا
روح حیوانی سو وہ نوری ہی تن ہی تن خاکی ہین او روحی بدن
روح تن ہین واسطہ اوسکا ضرور فعل جیو کا تن سے جب پاوے ظہور
اتحادی اونمین ہین دانائی راز او لسے ہے اک بیچ آیا امتیاز
یعنے جیسا علم ہووے او عمل حال اونکا ویسا ہووے بےبدل
روح کو یون ذات ہی جون سور کو ہی تعین او رچمک اوس نور کو
اس چمک کو روح کے درجے ہین چار تین ہین دیکھو انکھونکا کاروبار
عکس اعیان ہین سو روحان او مثال عکس ونکا ہی سو جسمان دیکھ حال
دو نہج پر عالم ملکوت ہین نین ہی جسمون پر علاقہ جنکے نین

حکایت

یون لکھے ہین ایک دن خط دلی
عالمونکے بادشہ عبد الغنی
روح انسانی سو ہی یک نور صاف
روح حیوانی ہین آیا اختلاف

نفس اوسکی مصلحت سی لائے کام | نفس امارہ کہا حق اوسکا نام
نفس ہو جب رائے شیطان سے جدا | نفس لوامہ کہا اوسکو خدا
قوت ملکی سوا او جہتا ہے کام | آخرت کی اوسکو ہو خوبی تمام
مصلحت سی لاوی اسکی نفس کام | مطمئنہ نفس یہ پاتا ہے نام
جبکہ غالب ہو ملک کی اوسمین خو | نفس کا تب ملہمہ کر نام ہو
جب عروجی سیر مین آتا ہی دل | تب علوم غیر کو پاتا ہے دل

ظہور چہارم عالم مثال است

یہ تنزل چاروان آیا مثال | ہی سو ہر صورت مین اوجون ہی کمال
جسم و جان سے ہی مرکب و لطیف | نفس و جان کا یہ نتیجہ ہی شریف
تن کی ہی ظلمت مین او آبحیات | ہی علاقہ اوسکے تین مضغہ کی سات
جامعیت اوسکو ہی یہ جیو کا ظل | وصف روحی وصف جسمی معتدل
آہ اس خاکی مین اور نوری ہین تن | او ہی نوری اور میثاقی بدن
جب کہا ہی ربکم جل وعلا | یہ کہا اوسوقت پر قالوا بلی
حسن و صورت اوسکے تین بخشا خدا | ہی سراپا اس بدن مین اوسدا
سر ہی اس نوری بدن کو پاون ہاتھ | جون ہی خاکی تن کے تین ای نیکذات
خواب مین ہر اک کو او آتا نظر | اوسکو ہی ملکوت مین سیر وگذر

گرگیا جب گور بین مین ناگہان | یک اندھیرا ہوگیا مجھپر وہان
بعد ازان ہوئی روشنی سو جانکی | بلکہ تھی اور روشنی ایمان کی
دو جنے آکر کئے مجھہ سوال | مین دیا اونکو جواب حسب حال
گورمین تھی یک محل تھا خوب تر | وہ گئے ہین یک دریچہ کھولکر
بھائیجان اس راہ سے آتا ہون مین | سیر کرتا اور وہان رہتا ہون مین

حکایت

ایک بیراگی اتھا مجنون مثال | اوسکو یک بوباٹ کا ہردم تھا خیال
نا اوسنے سوتا نہ کھاتا رات دن | آہ کرتا اور روتا رات دن
ناگہان صحرامین آوے نظر | پی گیا ہے اوسکے تن وہ پیسکر
پھول جا کر تن ہوا سب چاک چاک | گر پڑی ممکن کے اوپر تھی سو خاک
اوس سے نکلا چاند صورت اک جوان | اوسکی خوبی کا نہین ہوتا بیان
جون ہوا ہی مین سماتی ہاتھہ مین | یون اتھا نازک بدن ہر بات مین
جار ہا یک آن مین اسمان پر | لوگ دیکھے سو دیئے ہین یون خبر

ظہور پنجم در عالم اجسام است

یک مرکب اور کثافت ہی سو شی | نام اوسکا عالم اجسام ہے

حکایت

حکایت

رات دن بھرتا ہے دم اوس یار کا
یہ عجب پتلا بنا ہے گار کا
روح ان کی تو باطن اور نور ہے
جو خلافت کا او پایا ہے
عیسا غلام اوس کو جو تو ہی
نام او بہا بھائیجان نطفہ کا نام
یمن جب نطفہ سی تن علقہ بنا

ہے کامل شیخ عزیز الدین ہیں
ایک دن فرمانے لگے یون
ظاہری فرزند کی ناسوت ہیں
باطنی فرزند کی ملکوت ہے
ظاہری فرزند کی نطفہ ہے
باطنی فرزند کی ذات ہے
ظاہری نطفہ کو پہونچے تو تمام
ذات کو پہونچے تو باطن ہوا تمام

آہ دونوں پر ہوا ہی یوں محیط
خاک پر پانی ہوا ہے جوں محیط

جب ہوا پانی مین بھر گئی بھائیجان
ہی ہوا کے بیچ آتش کو مکان

آگ ہوا اوس تین پر یون سر محیط
جون ہوا ہی آہ اس دو پر محیط

بلکہ ہین وہ اپنی اپنی جائے پر
جون لطافت یون احاطہ یکدگر

گھر مین چمکے شمع کی جب روشنی
نہین ہوا پر جائے تنگ اوسکی بنی

نہین ہی اس سے اوسکو خرق والتیام
یون معیت نور کی ہی والسلام

در بیان خلقت آدمی

جب رحم مین جاکے نطفہ بھائیجان
ہووے علقہ او مضغہ بعد ازان

ہو رگان مضغہ مین پیدا او عظام
ہو غذا کی اوسکے نہین حاجت تمام

استحالی ہین غذا کے بو جہہ چار
قوتان ہوتی ہین پیدا بے شمار

جبکہ چمکے اوسپر انوار صفات
حس ہو پیدا صفاتان اوسکے سات

مشتری کی پرورش جب اوسکو ہو
اس مکان سے اوس مکان مین آئی وہ

نہین پرتو ہلے ہین کر نظر
سر مین یک اور دل مین یک اور جگر

ہی سو نطفہ او علقہ مضغہ کیا گنا
بچپنا ہی او رجوانی بڈہاپنا

موت برزخ حشر و جنت و دید جب
یہ مراتب مندرج نطفے مین سب

شی سو یک ہو نام علمی کا تمام
روح کا ہوا و سمین غلبہ روح نام

لطیفہ جانے مین یہ بچاروں
شعر
انسان است
انسان کا
جو شعر ہی یہ خسرو وہ
انسان کا

ہے آدمی کا جامع ہے سو وہ
نطفہ و معنی تمام ان کا
...

در بیان مراتب کلیہ

وہ مرکب تن سے ہے او جانئے — جب خلافت اوسکو ہوئی سبحانی

دو جہان اسباب ہے مقصود وہ — جب فرشتونسے ہوا مسجود وہ

جب اوٹھایا وہ امانت کو سدا — مستحق کا ہے سو حق کرنا ادا

سب وسط کے بیچ او کرتا ہے کام — خلق ہونا نیک اوسکو والسلام

اسمین ہے یہ چھہ مراتب کا ظہور — جب عروجی سیر وہ لاتا ہے سور

جون لیاقت ذات مین رکھتا ہے وہ — یون بسایط مرتبون کی اوسکو ہو

مصطفےٰ کو ہے بسایط باکمال — جب کیا ختم رسالت ذوالجلال

حکایت

قطب عالم تجھے کہین مست الست — ایک پوچھا اونسے یون اے حق پرست

کیا ہے انسان کو ترقی او عروج — شیخ بولے تو مراتب اوسکو بوجھ

عام درجہ پانچ ہین یہ منجلی — مومن عابد زاہد و عارف ولی

خاص یہ درجہ نبی ہین او رسولؐ — اور اولوالعزم ہین سو تو کرنے قبول

سبکے آخر خاتم پیغمبران — مرتبے نو اور نو ہین آسمان

جائینگی ارواح جب تن سے گذر — ہین مقامات اونکو اس ترتیب پر

جائے مومن کو قمر کا آسمان — عرش اعظم مصطفےٰ کا ہے مکان

کافران کے ہین جو کچھہ روحان تمام — اونکو نیچے اوس فلک کے ہے مقام

حکایت

در بیان عروج و نزول

۱۰ وجہ اسم کلیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آب حیات

تمت تمام شد کتاب

الحمد للہ تمام حمد خدا کو سزاوار ہی جو حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کو مظہر اسم اعظم کا بنایا اور اوسکے نور سے دو عالم کو موجود فرمایا اور ان کا مل اصطلاحات دیا اور اوسکو تمام اوسکا مظہر کیا بعد حمد خدا

نفس و حس کا ہی سدا اول سبق ۔ ہی سو وہ آثار حق آیات حق
روح و دل کو بوجھ افعال خدا ۔ بولتے ہین اسکو امر اللہ سدا
نور سر کو تو صفات اللہ جان ۔ ہست اور ہستی کو ذات اللہ جان
نفس و حس سے ہو تجھے دلپر نظر ۔ دل سے ہووے روح کی تجھکو خبر
روح سے تو نور کو جانے سدا ۔ ذر سے تو جانیگا ذات خدا
فعل حق مین کر اثر کو اب فنا ۔ کر صفت مین فعل کو تو اب فنا
یعنے دیکھے ہر صفت مین ذات کو ۔ او صفت کو فعل مین د ذات کو
ہر اثر مین فعل کو ہے دیکھنا ۔ یون ہی آنا او جانا او فنا
ہی خدا موجود اور ہستی عیان ۔ ہی یہ سب تحصیل حاصل بھائیجان

دربیان خاتمه

وہ سخن ہی جسکے اوپر دل فدا ۔ ہی سخن کا یون کیا حق ابتدا
ہو ارادت کی تجلی روح پر ۔ روح سے کرتی ہی وہ دلپر گذر
دل سے لب پر وہ تجلی ہے عیان ۔ تب زبان پر راز کا آوی بیان
ایخدا اوسکو کیا تیری نذر ۔ تو بحق مصطفے مقبول کر
ایخدا امیر لیسے ہووے کچھ خطا ۔ اب بحق مصطفے م تو کر عطا
اہل دل سے عرض کرتا ہے فقیر ۔ مین ہون عاصی اور نادان و حقیر

باب الف

جاننا اور حق کو ہست اور موجود بالذات جاننا ہی اسلام اوسکو
بولتے ہین جو یاد وجود غیریت کی غیبت حق تعالی کی پانا ہی انسان
بصیرت اوسکو بولتے ہین جو بادشاہ نشر وجود کا ہی انسان کامل اوسکو
بولتے ہین جو عروج اور نزول کے تین تمام کیا اثبات خدا کو دیکھنے کو
بولتے ہین امانت اسرار آلہی او عشق کو کہتے ہین لوائے امانت وہ ہی
جو اخلاق نیک حاصل کرتا اور عطا کرتا ہر صاحب حق کو حق اوسکا موافق
خواہش اوسکے الوہیت اوسکو بولتے ہین جو تقاضا کرتا ہی فنای عالم
کو عین بقاے عالم مین اور بقاے عالم کو عین فناے عالم مین ارادت
وہ ہی جو تجلی ہی واسطے ایجاد معدوم کے اعیان ثابت اوسکو بولتے ہین
جو صورتان اسما حق کی ہین اور ثابت بیچ حضرت علم کے ہوئے ہین
اور اونکی تعینات کی نسبتان ثابت ہین ساتھ اسما رب کے احسان
وہ ہی جو تحقیق کرنا عبودیت کا ہی ساتھ حضرت حضرت ربوبیت کے
اسم وہ ہی جو دلالت کرے ساتھ اعتبار صفت کے اسما ذاتی اوسکو
بولتے ہین جو موقوف ہووے یافت اوسکا اوپر غیر کے جیسا کہ حی وجب
اسما صفاتی وہ ہی جو یافت اوسکا موقوف ہووے اوپر ذات غیر کے
جیسا کہ علیم قدیر اسماء افعالی وہ ہی جو موقوف ہووے یافت
اوسکا اوپر وجود غیر کے جیسا کہ خالق اور رازق اسم اعظم وہ ہے جو

حفاظت چار جہت کی اونسے ہی آبدال سات ولی ہین سات اقلیم مین جو
حفاظت سات اقلیم کی اونسے ہی اور افراد جو مانند اقطاب کے اولیا
کامل ہین تحت دائرۂ قطب کے داخل نہین ہوتے ہین اور تصرف قطب کا
اون پر نہین

باب الباء

بصیرت وہ ہی جو دلکی روشنی ہی نور قدس سے اوسمین ایک قوت پیدا
ہوتا ہی جو حقایق اشیا کی اوس سے دیکھے جاتے ہین یعنے کثرت کے
تئین عین وحدت مین دیکھتا ہی برزخ وہ ہی جو حائل ہووے درمیان
دو شی کے جیسا کہ درمیانی ماضی اور مستقبل کے حال ہی ویسا عالم مثال
برزخ ہی درمیانی اجسام اور ارواح کے برزخ جامع تعین اول کو بولتے
ہین برق وہ ہی جو لمعہ نور نور کا ہی وارد ہوتا ہی دلپر سالک کے اور
دعوت کرتا ہی اوسکو طرف سیر الی اللہ کے بقا باللہ وہ ہی جو سوائی
مشہود حق کے غیر نظر مین اوسکی نا رہے بقا بعد فنا وہ ہی جو مکارم
اخلاق حاصل کرنا اور اوصاف ساتھ حق کے مسلم جاننا اور ذلت
اور عجز اپنا نظر مین رکھنا اور کثرت کو وحدت مین پانا بقا وہ ہی کوئی
شی حجاب نہووے رویت حق سے اور رویت حق کی حجاب نا ہووے
رویت اشیا سے اور عالم کے تئین معدوم دیکھے اور حق کے تئین موجود

اور دوئی سے تفرید وہ ہی جو غیر حق کو نظر سے دور کرنا اور حق سے حق کو دیکھنا ہی تصفیہ وہ ہی جو غیر حق کو جائے دلمین نہ دینا تزکیہ وہ ہی جو پاک کرنا ہی نفس کو عیبون سے نفس کے تعین وہ ہی جو نسبت اوسکی بیچ حضرت علم کے مقابلہ مین اسم کے ثابت ہوتی ہی وہ نسبت عقلی اور عدمی ہی اور محل ظہور وجود کا ہی تشبیہہ وہ ہی جو ظہور اسم ظاہر کا ہی ساتھہ اعتبار تمثل اور تجلی کے صورتون مین اعیان کے موافق تقاضی صفات کے تنزیہہ وہ ہی جو الطاف اسم باطن کی ہی اور مجرد ہی ظہور سے ساتھہ اعتبار کنہ ذات کے تفرقہ وہ ہی جو دیکھنا کثرت خلق کو اور نا دیکھنا حق کو توجہ وہ ہی جو اپنے عدم کو جاننا اور حق کو موجود جاننا تنزل وہ ہی جو مراتب ظہور نفس رحمانی کا ہی تسلیم وہ ہی جو نفس کو اپنے ساتھہ حق کے سونپنا ہی تفکر وہ ہی جو توجہ بصیرت کا ہی صورت سے طرف معنی کے توبہ وہ ہی جو ہٹنی اپنی سے اور خودی سے موںہہ پھیرنا ہے

توکل وہ ہی جو غیر کو نظر مین رکھنا ہی

باب الجیم

جمع وہ ہی جو دیکھنا حق کو بیچ کثرت خلق کے یعنے از روئے وجود کے تمام کو ایک دیکھنا ہی جمع مع الفراق وہ ہی جو دیکھنا حق کو بیچ کثرت

ہستی کو بولتے ہین جو عین ذات مطلق ہی حقیقت عبد ہستی کو کہتے
ہین جو عین عدم ہی اور اسم بے مسمےٰ ہی حقایق الٰہی اسماء تعالی کو
کہتے ہین حقایق کیانی اسماے انفعالی کو بولتے ہین حکمۃ وہ ہی جو بوجھنا
حقایق اشیا کے تین ساتھ اوصاف کے اور خواص واحکام اشیا کے
اور نظام موجودات کے اور ارتباط اسباب کا ساتھ مسببات کے
او عمل کرنا موافق اوسکے حقیقۃ الحقایق ذات حق کو کہتے ہین حجۃ الحق
انسان کامل کو بولتے ہین حروف عالیہ اعیان ثابتہ کو بولتے ہین حب
اصلی حب ذاتی ہی جو محبوب خود محب ہی حیرت وہ ہی جو عین جمع احدیت
مین دوام ثابت ہووے یعنے حق تعالے اوپر سالک کے اس تجلی سے
دہشت دکھاتا ہی جب حیرت وارد ہوتی ہی حقیقت وہ ہی جو کچھ کہ پیغمبر
مشاہدہ فرمائے ہین اور دلپر او نکے واردات ہوئے ہین حق موجود
کو بولتے ہین حق الیقین وہ ہی جو کچھ کہ عین الیقین سے حاصل ہے
خود عین مشہود اوسکا ہووے حواس قلب پانچ ہین جیسا کہ بدن
پرتو اور مظہر دلکا ہی ویسا دس حس بدن کے پرتو اور مظہر حواس قلب
کے ہین جو نور اور عقل اور روح اور سر اور خفی جسکا نام ہی چشم
دل سے خدا دیکھتا ہی گوش دل سے کلام خدا کا سنا جاتا ہے

(باب الخاء)

بولتے ہین خلق وہ ہی جو علم اور وفا اور سخاوت اور حلم اور تواضع اور
عدل اور قناعت اور صبر اور شکر اعتدال مین حاصل کرنے کو بولتے ہین
جو عینیت مین اور غیریت مین تمیز رکھنے کو بولتے ہین

باب الدال

دل تو ایک ہی افعال روح انسانی کا ہی جو اللہ تعالی اوسکو قالب مین آدم ع کے
نفخ فرمایا ہی ونفخت فیہ من روحی مراد اس سے ہی وہ بصورت
آدم ع ظہور کیا ہی اور اوسکو روح حیوانی کہتے ہین دل درمیانی روح
انسانی کے اور نفس کے ہی دل لطیفہ جامع اسرار ملک اور ملکوت کا ہی
دوزخ نفس امارہ کو بولتے ہین دوزخ جو غضب الہی سے پیدا ہوا ہی اور
جائے ظہور قہر الہی کا ہے

باب الذال

ذوق وہ ہی جو شہود حق کا ہووے ساتھ حق کے عین جمع مین ذات
اوسکو بولتے ہین جو نسبت لگے طرف اوسکے اسما و صفات کی ذات واجب
وہ ہی جو وجود مطلق ہی اور ہستی محض ہی اوسکو بملاحظہ علم کے تعین اول
بھی بولتے ہین ذات عبد عدم امکانی کو بولتے ہین ذو العین وہ ہی
جو حق کو ظاہر اور خلق کو باطن پاوے ذو العقل وہ ہی جو خلق کو ظاہر

وہ ظل الوہیت کا ہی دو عالم
ظلال اوسکے ہین اور بیچون
اور بیچگونہ ہی روح حیوانی
جو وہ ظل روح انسانی کا ہی
وہ جسم لطیف ہی اور جوہر نورانی
مجرد ہے اور درمیانی روح
انسانی کے اور نفس کے ہے
بصورت بدن کے تمام بدن مین
موجود ہی اور محل ظہور روح انسانی
کا ہی پر تو اوسکی روح طبیعی روح
روح حیوانی روح نفسانی ہی

باب الزاء

باب السین

باب ۹ السین

سجود وہ ہی جو فنا عبد کا ہی بیچ شہود حق کے ستر ربوبیت وہ ہی
جو ظہور رب کا ہی صورتوں مین اعیان کے اور اعیان موجود ہین
ساتھ وجود حقیقی رب کے سالک وہ ہی جو توجہ دل کا رکھنے ہارا ہی
طرف اللہ کے جو وہ متوسط ہی درمیانی مبتدی اور منتہی کے جب تک
کہ سیر مین ہی سالک مجذوب وہ ہی جو ہستی اور صفات اور افعال
کو جمیع موجودات کی ہستی اور صفات اور افعال حق دیکھے سالک فانی
وہ ہی جو ذات سالک کی جیسا کہ عدم مین معدوم تھی ویسا ہووے
اور سوائے ہستی حق کے کچھ نا رہے سیر وہ ہی جو توجہ دل کا ہی طرف حق کے
سیر الی اللہ وہ ہی جو منزلوں نچلے نفس سے پہونچنا ہی نہایت مقامات
دل کے جو مبدا تجلیات کا ہی سیر فی اللہ وہ ہی جو متصف ہونا سالک کا
صفات حق سے جو یہ مقام روح کا ہی سیر باللہ وہ ہی جو سالک ترقی
پاتا ہی ساتھ جمیع احدیت کے جو یہ مقام ولایت کا ہی سیر عن اللہ وہ
ہی جو مقام بقا کا ہی بعد فنا کے سر قدر وہ ہی جو اختلاف استعداد
اعیان کا ہی ازل مین سکر وہ ہی جو ابتدا مین حیرت ہی اور انتہا مین
غلبہ فنا کا ہی سیر طیر وہ ہی جو سالک نقل کرے ایک حال سے طرف
ایک حال کے یا ایک فعل سے طرف ایک فعل کے یا ایک تجلی سے طرف ایک
تجلی کے یا ایک مقام سے طرف ایک مقام کے سر اسم کو بولتے ہین

باب الصاد

صورت الرحمن مسمّے اللہ ہی جو جامع جمیع اسما اور صفات کا ہی جو آدم مظہر اوسکا ہی صورۃ حق محمدؐ کو بولتے ہین صورۃ آلانسان کامل کو بولتے ہین صورۃ علمیہ وہ ہی جو صورتان اپنے حقکے بیچ حضرت علم کے ثابت ہوے ہین یعنے ہر صورت محل ظہور وجود کا ہی جو وہ تعین ہی او نسبت عدمی ہی مقابلہ مین ہر اسم کے باعتبار خصوصیت کے حضرت علم مین قرار پاتی ہی صورت ایک جوہر ہی اونرلنے والا ہیولی مین یعنے تجلی رحمانی صورت بالقوۃ کو فعل مین لاتے ہین یعنے اس صورت سے اپنے کو نمود کرتی ہی صحو وہ ہی جو بعد محو کے ذوق احدیت جمع کا ہی ساتھ فرق کے صوفی ابن الوقت وہ ہی جو فکر ماضی اور مستقبل کی نارکھے وقت حاضر پر دل رکھے صوفی ابو الوقت وہ ہی جو بیچ ہر تجلی کے مشاہدہ ذات کا کرتا ہی اور وقت تابع اوسکا ہوتا ہی صفائی وہ ہی جو شہود حق کا ہووے بغیر خلق کے صبر وہ ہی جو خدا کی طلب مین اور محنت مین ثابت رہنا ہی

باب الطاء

مقابلہ مین اشیاء کے ظلمت وہ ہی جو ادراک نہین کرتا ہی اور ادراک مین نہین آتا ہی جو وہ معدومات ہین ظاہر الممکنات کو ظاہر بولتے ہین جو وہ تجلی حق کی ہی بیچ صورتان اعیان کے اور اس تجلی کے تئین وجود اضافی اور ظاہر الوجود بھی کہتے ہین ×

باب العین

اور حکمت جو سر اشیا کے عبادت وہ ہی جو نہایت تذلل ہی اور صحیح کرنا نسبت
کا ہی ساتھ اللہ تعالے کے عالم وہ ہی جو سوز زمان ہما حق کی ہین معدومات
ذاتی ہین مگر نسبت وجود اضافی حق کی ساتھ اونکے ثابت ہی یعنے
ظل وجود حق کا صورتون مین اعیانکے ظہور فرمایا ہی عدم وہ ہی جو اسم
بے مسمی ہی اور نیستی ذاتی ہی جو ثابت ہوتی ہی مقابلہ مین اسم حق کے
بیچ حضرت علم کے عدم اضافی وہ ہی جو وجود علمی پاوے اور لائق خطاب
امر کن کے ہووے عکس وہ ہی جو حق تجلی فرماتا ہی موافق لیاقت
بندیکے اور ظہور اوسکا ہوتا ہی موافق صورت اوسکے علم لدنی جو علم
حقایق اور علم باطنی ہی جو وہ صحیح کرنا نسبت کا ہی ساتھ عبد و ربکے
عروج اور نزول وہ ہی جو مرتبہ وحدیت سے عالم ارواح مین اگر وجود
روحی لینا اور وہانسے عالم مثال مین آکر وجود مثالی لینا اور وہان
سے عالم اجسام مین آکر وجود عنصری لینا اوسے نزول بولتے ہین
عروج وہ ہی جو اجسام سے مثال کو جانا اور مثال سے ارواح کو جانا
اور ارواح سے ساتھ اسما کے پہونچکر واحدیت مین فانی ہونا ہے
عباد مظہران ہین اور ارباب اونکے تجلیات اسماء الٰہی ہین جب تحقیق
پاتا ہی بندہ ساتھ نام ایک کے اسما سے اللہ تعالے کے وہ بندہ
متصف ہوتا ہی اور عبودیت سے اپنے کو منسوب کرتا ہی ساتھ

تجلی فرماتا ہی اور اوسکو ہدایت دیتا ہی وہ مظہر عالم کے تین ہدایت کرتا ہی
عین الحیات روح ہی عین اللہ اور عین العالم انسان کامل ہی عینیت وہ
ہی جو اسم ظاہر کے ظہور مین اور اسم باطن کے نسبت مین اعتبار ہستی کا
اور وجود کا ہی یعنے سوائے تعینات کے وجود ظلی اور اصلی ایک ہی
علم الیقین وہ ہی جو دل قرار ہوئے علم ذوقی سے اور ہرگز زوال نا پاوے
عین الیقین وہ ہی جو کچھ کہ علم الیقین سے حاصل ہوا ہی مشہود ہووے
عشق وہ ہی جو امر معنوی کا ہی پردے مین صورت کے اور جذبہ معشوق کا

باب الغین

غیب اول تجلی اولی ہی اور تعین اول کو بولتے ہین غیب مطلق جو غیب
ہویت ہی سر ذات کنہ ذات کو بولتے ہین غوث قطب کو بولتے ہین
غیریت تعین کو بولتے ہین جو وہ نسبت عدمی ہی مقابلہ مین اسم مسمی کے
یعنے درمیان عابد اور معبود کے غیریت تعین کی ہی نہ غیریت وجود کی ہی
غرق وہ ہی جو مستغرق رہے سالک مشاہدہ مین ذاتکے

باب الفاء

فضل الوصل وہ ہی جو عروج سالک کا ہی بعد نزول کے فیض اقدس

مرتا ہی یعنے فنا فی اللہ ہو جاوے
فناء الفنا وہ ہی جو حق تجلی
قیومی فرماتا ہی سالک کو نت آ
الفنا بقا و البقا حاصل ہوتا ہے
فنا علمی وہ ہی جو صورتان کثرت
کے علم سے سالک کے دور ہووے
فنائی شہودی وہ ہی جو تعینات
عالم کی سالک کی مشہود سے دور ہووے

باب القاف

قرب فرائض وہ ہی جو
ہوتا ہی یعنے حق تعالی
ظاہر بندہ کا ہوتا ہی اور بندہ باطن
حق کا ہوتا ہی یہ مرتبہ فنائے ذات
مین حاصل ہوتا ہی قرب نوافل وہ ہی
جو وجودی سے طرف حضرت کے جاتا ہی
یعنے حق تعالی باطن بندے کا
ہوتا ہی اور بندہ ظاہر حق کا ہوتا ہی
یہ مرتبہ فنا سے صفات مین حاصل ہوتا ہی

باب الکاف

قرب وہ ہی جو ساتھ اعتبار علم کے یافت معیت حق کی حاصل ہوتی ہی قابل
صحیح وہ ہی جو نسبت کہ ثابت ہی درمیانی خدا اور رسول خدا کے اور بندیکے
جو وہ علم نسبت ہی اوسکو توحید وجود علمی بولتے ہین جو اوس سے ثابت
ہوتی ہی نسبت عینیت اور غیریت کی قابل وہ ہی جو بیان مکشوفات کا ہی
جو صاحب مقام حاکم کو اس بیان کا ہوتا ہی قضا وہ ہی جو ایجاد کرنا احکام
کا موافق قدر کے جو استعداد کا طالب ہی اس احکام کا قدر وہ ہی جو مقدر
کرتا ہی ہر چیز موافق مرتبہ اوس چیز کے قلم وہ نام ہی اول کو بولتے ہین جو وہ
فرشتہ ہی قلب ظل روح کا ہی اور روح ظل الوہیت کا ہی لیعنے حدیث کا
ایک آواز پرتو روح ہی روحکا عکس اور پرتو قلب ہی قلب کا عکس اور پرتو
جسم ہی قلب جوہر نورانی مجرد ہی مادے سے اور مدت سے اور درمیانی
روح انسانی کے اور نفس کے ہی اور اس جوہر کے سبب انسان ہوا ہے
حکما اوسکو نفس ناطقہ بولتے ہین اور درمیانی قلب اور روح کے فرق
نہین کرتے ہین اور روح جاری کو مرکب وسکا جانتے ہین اور اوسکو
درمیانی نفس ناطقہ اور بدن کے قرار دیتے ہین قطب وہ ہی جو منظور
نظر حق کا ہووے اور ہر زمانہ مین اوپر قلب اسرافیل علیہ السلام کے
رہے قطب الاقطاب وہ ہی جو مظہر باطن نبوت محمدی کا ہی قدعرف وہ ہی
جو سوائے تعینات کے وجود ہی سو حق ہی جانتا قناعت وہ ہی جو خدا کو

باب اللام

باب المیم

معرفت وہ ہی جو احاطت اور معیت اور قربیت ذات کی بوجھنا ہی محاسبہ
وہ ہی جو تحقیق توحید کا ہی مقام احدیت مین ساتھ فرق و جمع کے موجود
عالم وہ ہی جو سبب ارتباط ممکنات کا ہی ساتھ حق کے جیسا کہ آپکو مشمش
بولتے ہین اسواسطے جو مقابل شمس کے ہوا ہی اور اثر اوسکا قبول کیا ہی
مشیت وہ ہی جو تجلیات ذاتی ہین واسطے ایجاد معدوم کے یا نابود کرنے
موجودیت عالم کے تحقق وہ ہی جو محجوب نا رہے ساتھ حق کے اور ساتھ
خلق کے حق سے موت وہ ہی جو روح حیوانی بدن سے خارج ہو کر بیچ
بدن مثالی کے رہتی ہی من عرف روح کی پہچانت ہی یعنے عدم آئینہ ہی اور
عکس شخص خارج کا اوہمین ہی شخص جیسا عکس ویسا ہی اور آئینہ آئینہ اور عکس
عکس ہی محجوب وہ ہی جو خلق کو دیکھے اور حق کو بھی خلق دیکھے مصباح روح
ہی محو وہ ہی جو فنا وجود اضافی عبد کا ہی ذات حق مین ممکن الوجود وہ ہی
جو عضو مین واجب کے اعضا ممکن کے نا ہووے تو حس و حرکت واجب
کو یعنے بدن عنصری کو نا ہووے ممکن کو جسم لطیف اور روح حیوانی اور
قلب مقید او مثال اور خیال بولتے ہین ممتنع الوجود وہ ہی جو جسم ایک
شکل و صورت سے منع کیا گیا ہی یہ وجود رکھا ہی اس وجود کو لطیف
انسانیہ اور روح مقید اور نفس ناطقہ اور ظلمات بولتے ہین مجذوب

جوتن آدمی کا اول طبیعت مطلق تھا بعد جسم مطلق ہوا بعد اوس سے خاک ہوا
اور خاک نبات ہوئی اور نبات غذا حیوان کا ہوا اور حیوان غذا
انسان کا ہوا اور غذا نطفہ ہوا اور نطفہ علقہ ہوا اور علقہ مضغہ ہوا اور
مضغہ عروق اور عظام اور گوشت ہوا بعد پیدا ہوا بعد طفل ہوا اور جوان
ہوا اور کہل ہوا اور شیخ ہوا اور مر گیا اور بعث ہوا مبدا اترنے کو نیکو
بولتے ہین معاد جیسا اوترتا آتا ہے ویسا چڑھتے جانے کو بولتے ہین

باب النون

نبوت تعریف وہ ہی جو خبر دنیا عالم کے تئین معرفت ذات کی اور اسما اور
صفات کی نبوت تشریع وہ ہی جو سیکہانا احکام کا اور ادب دنیا او سیاست
کے تئین قایم کرنا ہی نبی وہ ہی جو خدا کے احکام اور طریق بصیرت کے
عالم کو پہونچانا کرے اور عالم کو خدا سے ملانے والا نفس رحمانی جو وجود
انسانی ہی جو حقیقت مین ایک ہی اور زیادہ نظر آتی ہی سبب اعیان کے
اور احکام اعیان کے اور جیسا دم انسان کا ایک ہی مختلف ہوتا ہے
ساختہ حرفون کے بیچ مخارج کے اور ہوائے گرم کو باطن سے طرف ظاہر کے
لاتا ہی اور ہوائے سرد کو ظاہر سے طرف باطن کے لیجاتا ہی یعنے دم واسطے
ترویح دل کے آتا جاتا ہی اسیطرح نفس رحمانی جو تجلی واحد ہی اختلاف ہے

باب الواو

وصل وہ ہی جو فنا عبد کا ہے اوصاف سے اپنے بیچ اوصاف حق کے وصال وہ ہی جو دوئی کے خیال کو دور کرنا وصل الفصل وہ ہی جو ظہور وحدت کا کثرت مین دیکھنا ہے واردات وہ ہی جو کچھ کہ وارد ہوتا ہے دل پر عالم معانی سے بغیر عمل کے واقعہ وہ ہی جو کچھ کہ نازل ہووے دل مین عالم غیب سے وجود ہستی وہ ہی جو وہ مفہوم یافت کا ہی وجود حق وہ ہی جو اول وجود اور آخر بھی وجود ہی اور ذات سے اپنی موجود ہی جیسا کہ نور شمس کا ذات سے اپنی روشن ہی وجود ارواح وہ ہی جو یکجانب وجود اور ایک جانب عدم رہے اور وہ وجود زائد بر ذات ہووے جیسا کہ نور شمس کا زائد ہے اوپر جرم شمس کے وجود اجسام وہ ہے جو دو جانب وجود اوسکے عدم ہووے اور وجود غیر سے ہووے جیسا کہ روے زمین روشن ہی مقابلہ مین شمس کے واجب الوجود وہ ہی جو واسطے تصرف کے اور ظہور صفات اور افعال روح انسانی اور جسم عنصری کے لازم ہی واحد الوجود وہ ہی جو ایک نور لطیف ہی اور جانتا ہی جو واجب اور ممکن اور ممتنع اور عارف اور شاہد مرے مظاہر ہین جو کچھ کہ ہی سو مین ہون دوسرا نہین ہی وحدۃ الوجود وہ ہی جو مضمحل ہونا انانیت عبد کا ہی نزدیک ظہور تجلی نور کے جیسا کہ مضمحل ہونا نور کواکب کا ہے

باب الہاء

باب الیاء

نور مین غرق ہونا خودی کو گم کرنا ہے

نظم

یہ رسالہ ہے کہ عالی شان ہے
یہ رسالہ معرفت کا جان ہے

یہ رسالہ ہو گیا ہی اب تمام
سن کلید معرفت ہی اسکا نام

ہی لکھا اسکو ضرورت سے حیات
مصطفےٰ پر ہون درود اور صلوٰۃ

تمام شد کلید معرفت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا اور نعت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ظاہر ہووے جو ہر ایک فرض ہی یہ تین حال پر ایمان لانا جو حقیقت مین کلمہ توحید پڑھنا ہی اور مومن برحق ہونا ہے جو کوئی کہ یہ تین حال پر ایمان نہین لاتا ہے اور زبان سے کلمہ پڑھتا ہے وہ مومن نہین ہوتا ہے جو کوئی کہ یہ تین حال سے واقف ہوتا ہی وہ ولی خدا کا ہوتا ہے + + + + + +

حال اول یہہ ہے

جو معلوم کرنا ہے جو مین موجود مین آئی اور ذات بیچون اللہ ہے اللہ تعالی نے واسطے ظہور اسما اور صفات اپنی کی نبی ذاتی کو جو صورت نطفہ کی دیا اور اوس نطفہ کو رحم مین لایا علقہ کیا بعد مضغہ کیا بعد استخوان پھر اوسکو گوشت کا لباس پہنایا دیکھا تو جو بے حس ہی اور مردہ ہی اور جاہل ہے اور عاجز ہے اور مضطر ہے اور مکان ہے اور بے نور تھا ہے اور بے حس و حرکت ہے اور اندھا ہے جب حق تعالی نے ادم کی نظر فرمایا روح حیوانی جو پرتو روح انسانی کا ہی اوس مین داخل کیا اور اس عالم مین اوسکو لایا قوائے طبیعی اور نفسانی اور حیوانی پرتو سے روح انسانی کے بدن مین ظہور پائے جب وہ مرد زندہ ہوا اور جاہل عالم ہوا اور عاجز قدرت پایا اور مضطر مختار ہوا اور بہرا سماعت پایا اور اندھا بینائی پایا اور گونگا کلام مین آیا

مظہر ذات او صفات حق کا انسان ہی اور مظہر صفات حق کا روح ہی اور
مظہر روح کا دل ہی اور مظہر دل کا جسم ہی اور مظہر جسم کا سایہ ہی یعنے
سایہ کو حرکت جسم سے ہی اور جسم کو حرکت دل سے ہی اور دلکو حرکت روح
سے ہی روح کو حرکت حق سے ہی یعنے انسان مظہر اللہ کا ہی روح مظہر حی کا
دل مظہر علیم کا نفس مظہر مرید کا جسم مظہر قدیر کا چشم مظہر بصیر کا گوش
مظہر سمیع کا اور زبان مظہر کلیم کا ہی اسیطرح ہر اعضا او حرکت مخلوق
خدا کا ہی اور مظہر ایک ایک اسم کا ہی بوجھنا اور شکر و احسان اللہ کا بجا
لانا اور ذلت اور خواری اپنی نظر مین رکھنا اور تمام چیزان اپنے مین
عاریت ہین جاننا اسواسطے حق تعالے امتحان کرنے کے لئے پیغمبر کو
روانہ کیا ہی اور قرآن شریف دیا ہی اور موت اوسپر بھیجا ہے اور اوسکو
اول کے سر کیا بناتا ہی تا بندگان جانین جو خالق اپنا وحدہ لا شریک
ہی اور لطیف ہے اور قادر ہے اور حی ہے اور قیوم ہے سب کمال
اوسکو ہین اور تمام نقصان ہمکو ہے پھر حق تعالے اس مردہ کو زندہ
کرتا ہی اور حشر مین لاتا ہی اور شاہدی سے اوس دو گواہ کے حساب
اوس سے لیتا ہی یہ جیسا کیا ویسا پاتا ہی

حال دوسرا یہہ ہے

حال تیسرا ایسا ہے

الفقیر

تمام شد باب المغفرت

شروع دستور الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا اور نعت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم

دستور الایمان

نظم

پاتے ہین نافع کا ظہور ہی جاننا اور عالم جو کچھ کہ نقصان پاتے ہین ضار کا ظہور ہے جاننا اور عالم سے جو کچھ کہ بول و براز دفع ہوا ہی دافع کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ دھوتے ہین اور وضو او غسل کرتے ہین طاہر کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ جیتے ہین محی کا ظہور ہی جاننا اور عالم جو کچھ کہ مرتے ہین ممیت کا ظہور ہی جاننا اور عالم جو کچھ کہ علم حاصل کرتے ہین علیم کا ظہور ہی جاننا اور عالم جو کچھ کہ چاہتے ہین مرید کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ کرتے ہین اور چلتے ہین قدیر کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ سنتے ہین سمیع کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ کہتے ہین کلیم کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ دیکھتے ہین بصیر کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ لباس پہنتے ہین ستار کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ کھاتے اور کھلاتے ہین رازق کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ ہوئے ہین اور ہوتے ہین خالق کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ دیتے ہین معطی کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ لیتے ہین قابض کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ راحت پاتے ہین باسط کا ظہور ہے جاننا اور عالم مین جو کچھ کہ صنایع ہین صانع کا ظہور ہے جاننا اور آسمان کو بدیع کا ظہور ہے جاننا اور زمین کو عدل کا ظہور ہے جاننا اے عزیز اس نہج پر ہر چیز ایک ایک نام کا ظہور رکھتی ہی اور ظہور ایک نام کا

تابع ظہور دوسرے نام کے ہوتا
ہے واقف ہونا جو کوئی کرین
حال سے واقف ہو وہ ولی خدا
کا ہو اور سب جنت ہی اور دیدار
خدا سے تعالے کا ہی

جان باب المغفرت ہے استغفار
مصطفے ام پر ہون درود ان اور سلام

اے عزیز اول دل میں ثابت اسلام
کتا جو اللہ تعالے کی نجات

چھٹوان یہ ہی کہ جو کوئی کہ مسلمان ہوتا ہی آخرت مین حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم شفاعت کرنے والے اوسکے ہوتے ہین ساتوان یہ ہی کہ جو شان پر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نازل ہوا ہی برحق ہے آٹھوان یہ ہے جو محمد صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم امر اور نہی فرماتے ہین طرف سے خدا کے ہے نوان یہ ہی کہ دوست خالص رسول کے ہونا اور دوست کو اونکے دوست رکھنا ہے دسوان یہ ہی کہ جو کوئی کہ مسلمان ہوکر مسلمانی سے انکار کیا تو اوسپر لعنت خدا کی او غضب خدا کا ہوتا ہی گیارھوان یہ ہی جو بعد از اسلام لانے کے ہمیشہ امید مین اور خوف مین رہنا ہی اور اخلاق نیک حاصل کرنا ہے بارھوان یہ ہی کہ کچھ خلاف رضا خدا کے اور رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے کام ہوئے ہین اوس سے باز آکر دل مین شرمندگی رکھنا اے عزیز جب یہ باتان دل مین ثابت ہوئے او یقین ہوئے تب واسطے رضا خدا تعالے عز و جل کے کلمہ پڑھنا

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

معنے کلمہ کے یہ ہین برحق عبادت کا لینا اللہ کو سزاوار ہی اور ایک ہی اوسکو شریک نہین ہی محمد بندے اوسکے اور رسول اوسکے برحق ہین

فصل

فراموش کیا نماز اوسکی درست نہین ہوتی ہی اول یہ بات جاننا جو نماز
کرنا واسطے رضائے خدا کے ہی دوسرے یہ بات جاننا جو اللہ حاضر ہی
میرے ساتھ ہی مجھے دیکھتا ہی اور میرے دل کی نیت پر نظر کرتا ہے
تیسرا یہ ہی جو نماز کرتا ہستی پر خدا کے اقرار کرتا ہے اور غیر حق کو
نابود جانتا ہے اور چار وان یہ ہے جو نماز کرنے والے کو اللہ قربت
دیتا ہے پانچوان یہ ہے جیسا کہ غلام تقصیر مند آگے صاحب کے اپنے
عاجزی اور قصوری بتاتا ہے ویسا بتاتا ہے چھٹوان یہ ہی جو آگے
صاحب کے سر زمین پر رکھنا اپنے گناہون کی بخشایش کا سبب ہی
اور وسیلہ نجات کا ہی اے عزیز بیان نماز کا یہ ہی کہ فرض اور واجب
فرمان خدا کا ہی سنت اور مستحب فرمان رسول صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ
وسلم کا ہی بنائے مسلمانی کے پانچ فرض ہین کلمہ پڑھنا نماز کرنا روزہ
رکھنا زکوٰۃ دینا حج کرنا وضو واسطے نماز کے فرض ہی وضو مین چار فرض
ہین مونہہ دھونا ہاتھ کہنیون تک دھونا اور پاؤ سر کا مسح کرنا اور پاؤن
ٹخنے تک دھونا اے عزیز غسل مین تین فرض ہین غرغرہ کرنا ناک مین پانی
لینا تمام بدن کو تر کرنا ہی اے عزیز نماز مین فجر کی اول دو رکعت سنت
بعد دو رکعت فرض ہی ظہر مین چار رکعت سنت ہی بعد چار رکعت فرض
بعد دو رکعت سنت ہی عصر مین چار رکعت فرض ہی مغرب مین اول

سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالی جدک ولا الہ غیرک اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

نیت ہی تو التحیات عبدہ ورسولہ تک پڑھکر کھڑے رہنا ایک ایک بار الحمد
ہر رکعت مین پڑھکر موافق دستور کے باقی رکعتان ادا کرکے بیٹھنا پورا
التحیات پڑھکر سلام دینا اگر تابع امام کے ہے تو جب امام سمع اللہ
لمن حمدہ کہے تو ربنا لک الحمد بولنا اور قاعدے مین التحیات پڑھنا
اور تابعداری امام کی کرنا اے عزیز سنت نماز پڑھنے کی ترتیب
یہ ہی کہ دل مین نیت نماز کی لاکر زبان سے بولنا سنت نماز دو رکعت
فجر کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللہ اکبر بولکر ہاتھہ باندھنا اگر ظہر
کی سنت ہین تو ظہر کا نام لینا ہے فرض نماز جیسا ادا کرتے ہین ویسا ادا
کرنا اور فرض نماز مین اور سنت نماز مین فرق نام کا ہی باقی دستور
دونون کا ایک ہی اقامت اور انی وجہت وجہی فرض نماز مین رکعت
باندھنے کے پہلے پڑھتے ہین سنت نماز مین نہین ہی فرض تین رکعت
یا چار رکعت ہون اول کی دو رکعت مین الحمد اور ایک سورہ پڑھنا ہی
آخری کی ہر ایک رکعت مین فقط الحمد پڑھنا ہی مگر سنت نماز مین
ہر رکعت مین الحمد اور سورہ پڑھنا ہے اور نفل نماز کا بھی یہی دستور
ہے جیسا سنت نماز کی ترتیب ہے وہی ترتیب تین رکعت وتر کی ہی
مگر تیسری رکعت مین بسم اللہ الرحمن الرحیم اور الحمد اور ایک سورہ
پڑھکر اللہ اکبر بولکر دونون ہاتھہ کانون تک اوٹھا کر باندھنا

دعا قنوت پڑھنا اگر دعا قنوت یاد نہین ہو تو ... سبحان ربی الاعلی ہے ... بیٹھنا پورا ... سلام پھیرنا ... اور اقامت ... اور سنت ... اور ... رکعت ... اور دونون ... ان اور ... وقت ... نکالنا اور ... طرف پڑھنا ... التحیات

التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید اللہم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید اللہم اغفر لی ولوالدی ولجمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منہم والاموات انک مجیب الدعوات برحمتک یا ارحم الراحمین

ہوا یہ رسالہ یہان لنسے تمام لکھا ہی ضرورتے اسکو حیات	جو دستور الایمان ہی اسکا نام ہو ہر دم نبی پر درود و صلوت

تمام شد کتاب دستور الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا کے اور نعت محمد مصطفے کے ظاہر ہووے جو کلمہ مین
دو بات ہین ایک لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے دوسرا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
ہی جو کوئی کہ لا الہ الا اللہ ہزار بار پڑھے محمد رسول اللہ صدق دلسے
نا پڑھے وہ کافر ہے اسواسطے ہر ایک پر فرض ہی جو ان باتون کو
دلمین ثابت کرنا اور برحق جاننا جو حقیقت مین صدق دل سے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھتا ہے وہ مومن برحق
ہوتا ہی جو کوئی کہ ان باتون کو برحق نہین جانا وہ کافر ہے اگرچہ
کلمہ زبان سے پڑھتا ہی اے عزیز یہ باتان اختصار سے تین بیان
پر ہین اول بیان جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم فرزند عبد اللہ کے
وہ فرزند عبد المطلب کے وہ فرزند ہاشم کے وہ فرزند عبد مناف
کے ہین محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہاشمی قریشی ہین مکے مین جسروز پیدا

زاد الایمان

بدن پر مکھی اور مچھر وغیرہ نہین بیٹھتا تھا اور آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
جب گھر سے باہر جاتے تو ابر سر پر اونکے سایہ کرتا تھا اور آنحضرت
صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم جس راہ سے گذرتے تھے تین روز تک
اوس راہ مین مشک و عنبر کی بو رہتی اور راہ کے تمام شجر او کنکر او پتھر
حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھکر کہتے السلام علیک یا
رسول اللہ اور آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نظر جس بت پر پڑتی وہ
بت اونکے آگے سر زمین پر رکھتا تھا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے جمال مبارک پر جو کوئی کہ نظر کرتا بے اختیار زبان سے اوسکے اللہ اکبر
ظاہر ہوتا تھا اور آنحضرت صلعم جب بات کرتے تھے تو بہر اما نکے پیٹ کا
صاف سماعت کرتا تھا اور آنحضرت صلعم ہمیشہ فرماتے ہین تمہارے
سرکا بندہ خدا کا اور رسول خدا کا ہون آنحضرت صلعم سے اخلاق
تمام پیغمبرونکے ظاہر تھے اور آنحضرت صلعم سے تمام عمر خلاف رضا کے
کوئی کام نہین ہوا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تمام عمر اچھا نہین
کھائے اور اچھا نہین پہنے اور آرام سے نہین سوئے اور رضا مین خدا
کی جان اپنی دیئے ہین تیسرا بیان یہ ہے جو نبوت آدم ع کی اور نوح ع کی
اور ابراہیم ع کی اور موسی ع کی اور عیسے ع کی اور معجزے اونکے خبر تواتر سے
جیسا معلوم ہوئے ہین العزیز ہر ایک نبی کو اللہ تعالے ایک یا دو معجزے

نظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر جھوٹھ اوسکو تاکراوے تو جھوٹھ نبی خدا کا ہوتا ہے اور اللہ کا
ارادہ عالم کی خرابی کا ہوتا ہی اللہ تعالی اسسے پاک ہی دلیل دوسری یہ
ہی جو محمد تیئیس برس تک عالم کو ایمان سے مشرف فرمائے اور اوسوقت سے
جو آجتک ایک ہزار دو سو ساٹھہ برس ہوئے کوئی ایک اونکی پیغمبری مین شک
نہین لایا اور رد کرنے مین جرات نہین کیا ہی دلیل دوسری یہ ہی جو محمد
صلے اللہ علیہ وسلم پیغمبر برحق ہین اسواسطے اونکی امتان مین غوث اور قطب
ولی ہوتے ہین دلیل دوسری یہ ہی جو محمد صلعم پیغمبر برحق ہین اسواسطے عمدہ
بادشاہان ہزاروںنے اور عقلمندان لاکھوںنے آجتک ہوئے ہین کوئی ایک
شک اور اندیشہ اونکی پیغمبری مین نہین لایا ہی دلیل دوسری یہ ہی جو
جناب سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالی عنہ مردونکو زندہ کئے خدا
کے حکم سے اور کور مادر زاد کو بینا کئے خدا کے حکم سے اور لنج کو ہاتھہ اور پاؤن بخشی
خدا کے حکم سے بانجھ کو اولاد دیئے ہین خدا کے حکم سے جب محمد پیغمبر برحق ہین اسواسطے
اونکی امت سے ایسی ایسی کرامتین ظاہر ہوتی ہین دلیل دوسری یہ ہی
کہ عین القضاۃ او حمید الدین مردہ کو زندہ کئے ہین جب محمد صلعم پیغمبر
برحق ہین اسواسطے امتان اونکی ایسی کرامتوںنے مشرف ہوئے ہین
دلیل دوسری یہ ہی کہ اللہ تعالی جسکو حق و باطل کی پہچانت دیتا ہی
وہ دین محمدی اختیار کرتا ہے اور اس دین پر ثابت رہتا ہے

حقوق اسکے ادا کرنا ہی پانچوان یہ ہی جو عام مسلمین کو فائدہ اور نقصان
آخرت کے تعلیم کرنا اور اون کے حق مین ایسا چاہنا جیسا اپنے حق
مین چاہتے ہین بیان دوسرا کفر کا ہی کئی اقسام کے کفر ہین اصول اقسام
کفر کے یہ ہین اول تعطیل ہی دوسرا تشریک ہی تیسرا تشبیہ ہے چاروان
تعلیل ہی پانچوان تشریک در تدبیر ہی بیان تمام کا بطور اختصار کے کہتا
ہون تعطیل وہ ہی جو ایک قوم اعتقاد کرتے ہین جو عالم مین صانع نہین
ہی یہ خود بخود ہوتے جاتے ہین ایسا جاننا کفر ہی تشریک وہ ہی جو ایک
قوم خدا کے ساتھ دوسرا صانع ثابت کرتے ہین اور دو فاعل ایک
فاعل خیر کا دوسرا فاعل شر کا ہی کہتے ہین کہ ایسا کہنا کفر ہی تشبیہ وہ ہی
جو ایک قوم خدا تعالے کے تئین جوہر اور عرض کی نسبت دیتے ہین ایسی
نسبت دینا کفر ہی تعلیل وہ ہی جو فلاسفہ کہتے ہین جو خدا تعالی اعلت
چیزونکا ہی اور مادہ عالم اوسکے ساتھ ہمیشہ ہی ایسا جاننا کفر ہی تشریک
در تدبیر وہ ہی جو ایک قوم تدبیر عالم کے فرشتون کے ساتھ اور ستارون
اور طبیعتون کے ساتھ نسبت کرتے ہین ایسی نسبت کرنا کفر ہی بیان
تیسرا شرک کا ہی اقسام کے شرک ہین اصول ان تمام کا یہ ہی اول وہ
ہی جو اللہ تعالی کے تئین اسما و صفات نہین ہی جاننا شرک ہی دوسرا یہ ہی
خدا کے اسما و صفات کے تئین زائد بر ذات کہنا اور محتاج صفات کا جاننا

نور الایمان

تمام شد نور الایمان

خاتمہ

قطعہ تاریخ وفات جناب مولانا مولوی میر حیات علی رحمۃ اللہ علیہ از طبع زاد غلام محمد علی عبد الرؤف المعروف بہ امیر ان امیر جہسوری است

نظم

[illegible]

اس کتاب کے تین مجموعے ہین جو ذیل مین تحریر ہوتے ہین

مجموعہ اول عشرۃ المبشرہ نام ہی اسمین دس رسالے ہین مجموعہ دوم خمسہ حضرات نام ہی اسمین پانچ رسالے ہین مجموعہ سیوم کشف کبری نام ہی اس مین تین رسالے ہین یہ تمام کتاب آیات و احادیث کا ترجمہ ہی

صفحہ	فہرست مجموعہ سوم	صفحہ	فہرست مجموعہ دوم	صفحہ	فہرست مجموعہ اول
۱۱۰	رسالہ آبحیات	۵۴	رسالہ تاج العقیدہ	۱	رسالہ سراج العقاید
۱۵۲	رسالہ کلید معرفت	//	رسالہ شرف الایمان	۴	رسالہ سراج الفقہ
		۶۰	رسالہ نجات نامہ	۱۳	رسالہ مراۃ الاحکام
۱۶۵	رسالہ سوم باب المعرفت	۶۷	رسالہ نور الاسلام	۱۹	رسالہ تاج الفرایض
	اسکے یہ رسالے	۷۳	رسالہ ہدایت نامہ	۲۲	رسالہ تاج النصایح
	تین لاحق ہین	۷۷	رسالہ مفتاح الایمان	۲۸	رسالہ آداب السعادت
				۳۵	رسالہ احوال النبی م
۱۶۸	رسالہ دستور الایمان			۴۲	رسالہ نور الہدایت
۱۷۲	رسالہ زاد الایمان			۴۹	رسالہ شفاعت نامہ
۱۷۳	رسالہ نور الایمان			۵۲	رسالہ دیدار نامہ

جسم عنصری ... مردگان زندہ شدند ... [illegible]

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالہ مصباح الحیات در مطبع [illegible] بمبئی [illegible] طبع شد [illegible]

[illegible]